زادِ المعاد لفلاح العباد

(بندوں کی نجات کے لیے زادِ آخرت)

تالیف

سید فیض الحسن رضوی

نظرثانی واضافہ

سید جمیل احمد رضوی

Marfat.com

زاد المعاد
لفلاح العباد

(بندوں کی نجات کے لیے زادِ آخرت)

تالیف

سید فیض الحسن رضوی

نظر ثانی و اضافہ

سید جمیل احمد رضوی

Marfat.com

جملہ حقوق بحق مؤلف محفوظ ہیں

نام کتاب	زاد المعاد لفلاحِ العباد
	(بندوں کی نجات کے لیے زادِ آخرت)
مؤلف	سید فیض الحسن رضوی 84041
نظرِ ثانی و اضافہ	سید جمیل احمد رضوی
کمپوزنگ	محمد قاسم وقار، مقصود احمد
	القمر گرافکس 0333-6548142
ناشر	سید ظفر عباس رضوی 90 فرید ٹاؤن جڑانوالہ روڈ فیصل آباد (پاکستان)
طبع اول	2010ء
تعداد	500

ہدیہ ایصالِ ثواب برائے مرحومات/مرحومین

سیدہ نذیر فاطمہ رضوی۔ سیدہ سعید فاطمہ رضوی۔ سیدہ راشدہ زہرا رضوی
سید کفیل احمد رضوی۔ سید فیاض الحسن رضوی (اول و ثانی)۔ سید اجمل حسین رضوی
سید منور حسین رضوی (اول و ثانی) و مؤلف کے بزرگ مرحومین/مرحومات

قارئین سے التماس ہے کہ براہِ کرم ان کے ایصالِ ثواب کے لیے
سورۂ فاتحہ پڑھ کر ممنون فرمائیں

استدعا

پروردگارِ عالم کے فضل، کرم اور مہربانی سے، انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کمپوزنگ، طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔ بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو ازراہِ کرم مطلع فرمائیں۔ شکریہ (ناشر)

Marfat.com

انتساب

اولاد حضرت آدم علیہ السلام میں سے ان
مقدس ارواح کے نام جو اپنی حیاتِ ظاہری میں
دین حق پر چلتے رہے اور ان کا خاتمہ بالخیر ہوا۔

Marfat.com

فہرست مضامین

عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
پیش لفظ	۸	سورۃ النبا	۶۳
مقدمہ	۱۱	فضائل سورۂ اعلیٰ وسورۂ شمس	۶۶
پہلا باب	۳۱	سورۃ الاعلیٰ	۶۷
تلاوت قرآن کی فضیلت	۳۱	سورۃ الشمس	۶۸
فضائل سورۂ یٰسین	۳۲	سورۃ الشمس اور ایک عمل	۶۹
سورۃ یٰس	۳۳	فضائل سورۂ زلزال	۷۰
فضائل سورۂ رحمٰن	۴۲	سورۃ الزلزال	۷۱
سورۃ الرحمٰن	۴۳	فضائل سورۂ توحید	۷۱
فضائل سورۂ واقعہ	۴۸	سورۃ الاخلاص	۷۲
سورۃ الواقعہ	۴۹	سورۃ الاخلاص اور ایک عمل	۷۲
فضائل سورۂ جمعہ	۵۵	فضائل سورۂ فلق وسورۂ ناس	۷۴
سورۃ الجمعہ	۵۶	سورۃ الفلق	۷۵
فضائل سورۂ ملک	۵۸	سورۃ الناس	۷۵
سورۃ الملک	۵۹	فضائل آیت الکرسی	۷۶
فضائل سورۂ نبأ	۶۳	آیت الکرسی	۷۷

Marfat.com

عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
دوسرا باب	۷۹	تعقیبات مختصہ	۱۰۳
منتخب قرآنی دعائیں	۷۹	نماز صبح کی مخصوص تعقیبات	۱۰۳
حضرت آدمؑ اور اماں حوا کی دعا	۸۰	نماز ظہر کی مخصوص تعقیبات	۱۰۹
حضرت نوح علیہ السلام کی دعا	۸۰	نماز عصر کی مخصوص تعقیبات	۱۱۱
حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا	۸۱	نماز مغرب کی مخصوص تعقیبات	۱۱۳
حضرت شعیب علیہ السلام کی دعا	۸۲	نماز عشاء کی مخصوص تعقیبات	۱۱۶
حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا	۸۲	**پانچواں باب**	۱۱۹
حضرت سلیمان علیہ السلام کی دعا	۸۳	صبح وشام کی دعائیں	۱۱۹
حضرت یونس علیہ السلام کی دعا	۸۴	**چھٹا باب**	۱۲۳
حضرت زکریا علیہ السلام کی دعا	۸۴	ہفتے کے دنوں کی دعائیں	۱۲۳
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دعا	۸۵	دعائے روز یک شنبہ (اتوار)	۱۲۳
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی دعا	۸۶	دعائے روز دوشنبہ (سوموار)	۱۲۵
تیسرا باب	۸۷	دعائے روز سہ شنبہ (منگل)	۱۲۷
خطبہ امیر المؤمنین علیؑ ابن ابی طالب	۸۷	دعائے روز چہار شنبہ (بدھ)	۱۲۹
امام زین العابدینؑ کی دعاء شب سے اقتباس	۸۹	دعائے روز پنج شنبہ (جمعرات)	۱۳۱
تعقیبات مشترکہ	۹۱	دعائے روز آدینہ (جمعہ)	۱۳۳
چوتھا باب	۱۰۳	دعائے روز شنبہ (ہفتہ)	۱۳۵

Marfat.com

عنوان	صفحہ نمبر
ساتواں باب	۱۳۷
نماز تہجد کی فضیلت و کیفیت	۱۳۷
آٹھواں باب	۱۴۱
سوتے اور جاگتے وقت کی دعائیں	۱۴۱
نواں باب	۱۴۹
حمد و مناجات اور چند مشہور دعائیں	۱۴۹
حضرت عبدالمطلب	۱۴۹
حضرت ابوطالب	۱۵۰
حضرت علی علیہ السلام	۱۵۱
دعائے کمیل	۱۵۱
دعائے یستشیر	۱۶۶
دعائے مشلول	۱۷۲
دعائے اسم اعظم	۱۸۳
دعائے عافیت	۱۸۵
دسواں باب	۱۸۹
مستحب نمازیں	۱۸۹
نماز ہدیہ والدین	۱۸۹
نماز وحشت	۱۸۹
نماز حل مہمات	۱۹۰
نماز رفع عسرت	۱۹۱
نماز غفیلہ	۱۹۱
نماز طلب فرزند	۱۹۲
نماز ردمظالم	۱۹۳
نماز وسعت رزق	۱۹۴
گیارھواں باب	۱۹۵
بدنی امراض سے شفاء کے لیے دعائیں واعمال	۱۹۵
ہر بیماری سے نجات کے لیے	۱۹۵
درد سے نجات کے لیے	۱۹۵
درد دل اور اختلاج قلب کے لیے	۱۹۷
سر درد اور کان درد کے لیے	۱۹۷
بواسیر کے لیے	۱۹۸
درد شقیقہ کے لیے	۱۹۸
بدن کے ورم و سوجن کے لیے	۱۹۹
ضیق النفس یعنی دمہ کے لیے	۱۹۹

Marfat.com

عنوان	صفحہ نمبر
مرگی کے لیے	۱۹۹
لقوہ کے لیے	۲۰۰
بارھواں باب	۲۰۱
متفرق دعائیں اور اعمال	۲۰۱
اعمال طلب اولاد	۲۰۱
وسعت رزق کے لیے	۲۰۲
ادائے قرض کی دعا	۲۰۳
طول عمر کے لیے	۲۰۴
مطالعہ کے وقت کی دعا	۲۰۴
حل مشکلات کے لیے دعا	۲۰۴
گمشدہ کے لیے دعائیں	۲۰۵
نظر بد کے لیے	۲۰۵
جانوروں کا نظر بد سے بچاؤ	۲۰۶
سحر و جادو سے بچاؤ کے لیے	۲۰۷
جنات کے شر سے بچاؤ کے لیے	۲۰۹
شر اعداء سے بچاؤ کے لیے	۲۱۰
نکاح پیغمبرؐ اور خطبہ ابوطالب	۲۱۶
فہرست مآخذ و مصادر	۲۱۷
حضرت علی علیہ السلام کے کلمات	۲۲۱

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پیش لفظ

قرآن مجید میں خداوند عالم کا ارشاد ہے:۔

"اَلاَ بِذِکۡرِ اللّٰہِ تَطۡمَئِنُّ الۡقُلُوۡبُ ط" ﴿الرعد۱۳:۲۸﴾

یعنی "یاد رکھو کہ خدا ہی کی یاد سے دلوں کو تسلی ہوتی ہے"۔ نیز اللہ تعالیٰ نے دعا کرنے کا حکم دیا ہے اور اس کی قبولیت کا وعدہ فرمایا ہے

"وَ قَالَ رَبُّکُمُ ادۡعُوۡنِیۡۤ اَسۡتَجِبۡ لَکُمۡ ط" ﴿المومن ۴۰:۶۰﴾

"اور تمہارا پروردگار ارشاد فرماتا ہے کہ تم مجھ سے دعائیں مانگو میں تمہاری (دُعا) قبول کروں گا"۔

ذکر الٰہی اور دُعا کی بہت اہمیت ہے۔ انسان دنیوی کاموں میں اس قدر مصروف ہو جاتا ہے کہ عموماً اس کے پاس وقت نہیں بچتا کہ وہ روحانی ترقی کے لئے خدا کے ذکر اور دعا کے لئے وقت نکال سکے۔ علامہ اقبال کے الفاظ میں

کار جہاں دراز ہے اب میرا انتظار کر

انسان کی تخلیق کا مقصد اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا ہے۔ عبادت میں ذکرِ خدا اور دعا دونوں کی بہت اہمیت ہے۔ ان کی بجا آوری سے سکون واطمینان کی دولت میسر ہوتی ہے۔ انسان کو ڈھارس اور حوصلہ ملتا ہے۔ اپنے پروردگار سے اس کا خاص قسم کا رابطہ قائم ہوتا ہے۔ اس کیفیت سے بہت سی نفسیاتی الجھنیں دور ہوتی ہیں اور بہت سے فوائد حاصل ہوتے ہیں

ایک مدت سے راقم السطور کے ذہن میں یہ خیال بار بار آتا رہا کہ کوئی ایسا کام

Marfat.com

کیا جائے جس سے مومنین کرام مستفید ہوسکیں اور وہ خود احقر کے لئے بھی کارِ خیر کی حیثیت رکھتا ہو۔ دنیا فانی ہے۔ زندگی کا کوئی اعتبار نہیں، اس لئے اب یہ خیال لوحِ ذہن پر پختہ نقش ہوگیا کہ اذکار و دعاؤں کا ایک ایسا گلدستہ بنایا جائے جو کلام اللہ اور کلام معصومین علیھم السلام سے مزین ہو اور اس کی خوشبو سے قارئین کرام مستفید ہوسکیں۔ ایسی تالیف صدقہ جاریہ کی حیثیت رکھتی ہے اور مؤلف کا نام بھی زندہ رہتا ہے۔

نوشتہ بماند سیاہ بر سفید

نویسندہ را نیست فردا امید

یعنی کاغذ پر لکھا ہوا باقی رہتا ہے لکھنے والے کو کل کی امید نہیں ہوتی۔

چنانچہ راقم السطور نے اس تالیف کا مسودہ تیار کیا۔ اس کے ابتدائی حصے میں منتخب قرآنی سورتوں کے ساتھ ان کے پڑھنے کے فضائل کا ذکر کر دیا ہے۔ قرآن مجید کی منتخب دعائیں بھی اس میں شامل کر دی ہیں۔ تعقیبات مشترکہ اور تعقیبات مختصہ کے ابواب بھی اس میں شامل ہیں۔ صبح و شام کے اذکار کا باب بھی اس میں دیا گیا ہے۔ پھر ایام ہفتہ کی دعائیں، نماز تہجد، سوتے اور جاگتے وقت کی دعائیں، مخصوص طویل دعائیں' چند مستحب نمازیں، بدنی امراض سے شفاء کے لیے دعائیں اور اعمال اور متفرق دعاؤں کے ابواب بھی کتاب میں شامل کیے گئے ہیں۔ ہر دعا کا ماخذ و مصدر بھی تحریر کر دیا ہے۔ آخر میں فہرست مآخذ و مصادر بھی دے دی ہے۔

یہاں پر یہ وضاحت ضروری معلوم ہوتی ہے کہ قرآن حکیم کی سورتوں اور آیات کا اردو ترجمہ حافظ سید فرمان علی مرحوم اعلی اللہ مقامہ' کا دیا گیا ہے۔ اکثر دعاؤں کے تراجم ان علماء کرام کے ہیں: مفتی جعفر حسین مرحوم، حافظ سید ریاض حسین نجفی و مولانا محمد علی فاضل راجن پور اور سید مرتضیٰ حسین صدر الافاضل مرحوم۔

Marfat.com

اس مقام پر اس امر کا اعتراف کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ میرے عمِ محترم سید جمیل احمد رضوی صاحب نے اس تالیف کے مسودے پر نہ صرف نظر ثانی اور اضافہ کا کام کیا بلکہ انہوں نے اس کے لیے دعا کے موضوع پر ایک مبسوط مقدمہ لکھا جو اس کے ابتدائی حصے میں شامل ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے مفید مشورے بھی دیئے۔ میں ان کا ممنون ہوں۔ اللہ تعالیٰ اِن کو بحق معصومین علیہم السلام اجرِ عظیم عطا فرمائے۔

محترم مفتی محمد اسحاق فیصل آبادی نے اس کتاب کی عربی عبارتوں کی پروف خوانی میں دست تعاون بڑھایا۔ اس کے علاوہ انہوں نے مفید علمی مشورے بھی دیے۔ میں ان کا تہہ دل سے ممنون ہوں۔ خداوند عالم اُن کو جزائے خیر عطا کرے۔

قارئین اور مومنین سے التماس ہے کہ وہ راقم السطور کو اس کی زندگی میں اور موت کے بعد بھی دعاء و طلبِ مغفرت کے وقت یاد رکھیں۔ آخر میں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہوں کہ جس کی دی ہوئی توفیق سے میں اس تالیف کا کام کر سکا۔ اس کی نعمتیں بے حد وحساب ہیں۔ ان کا شکر ادا کرنے کے لئے الفاظ کا دامن ہمیشہ تنگ ہی نظر آتا ہے۔ بس یہی کہنے پر اکتفا کرنا پڑتا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی اِحْسَانِهٖ

سید فیض الحسن رضوی

90۔ فرید ٹاؤن، جڑانوالہ روڈ، فیصل آباد۔

Marfat.com

مقدمہ

......از سید جمیل احمد رضوی

زیر نظر کتاب کا موضوع دعاء ہے۔ دعاء کے مختلف پہلو ہیں۔ ان پر اس مقدمہ میں مختصر طور پر بحث کی جائے گی۔ ابتداء میں لفظ دعاء کے لغوی اور اصطلاحی معانی بیان کیے جاتے ہیں۔ پھر اس کے دیگر پہلوز پر بحث لائے جائیں گے۔

دعا:۔(ع' جمع :ادعیة)،دَعَا،یَدعُو،دعاء و دعویٰ' لغوی معنی بلانا' پکارنا، منسوب کرنا' نام رکھنا جیسے دعوت ابنی زیدا (میں نے اپنے بیٹے کا نام زید رکھا) ' عبادت کرنا اور مدد طلب کرنے کے معنوں میں بھی استعمال ہوتا ہے (دیکھیے لسان العرب، تاج العروس اور المفردات' بذیل مادہ)۔ دعاء کا اصطلاحی معنی اللہ تعالیٰ سے استمداد اور استغاثہ ہے' اپنے یا کسی کے حق میں (ل) یا کسی کے خلاف (علیٰ)(۱)

مفردات القرآن میں امام راغب اصفہانی نے لفظ دعاء پر تفصیل سے بحث کی ہے اور اس کے معانی بیان کرنے کے لئے قرآنی آیات کو پیش کیا ہے۔ اس مبحث سے اقتباسات ذیل میں درج کیے جاتے ہیں:۔

اَلدُّعَآءُ کے معنی ندا کے ہیں مگر ندا کا لفظ کبھی صرف یَا، اَیَا وغیرھما حروف ندا پر بولا جاتا ہے۔ اگرچہ ان کے بعد منادی مذکور نہ ہو، لیکن دعا کا لفظ صرف اس وقت بولا جاتا ہے جب حرف ندا کے ساتھ اسم (منادی) بھی مذکور ہو جیسے یا فلَانُ۔ کبھی یہ دونوں یعنی دعاء اور نداء ایک دوسرے کی جگہ پر بولے جاتے ہیں۔ قرآن میں ہے۔

كَمَثَلِ الَّذِىْ يَنْعِقُ بِمَا لَايَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ط (البقرة ۲: ۱۷۱)

(ان) کی مثال اس شخص کی سی ہے جو کسی ایسی چیز کو آواز دے جو پکار اور آواز

Marfat.com

کے سوا کچھ نہ سن سکے۔

اور کبھی دُعاء بمعنی تسمیہ (نام رکھنا) آ جاتا ہے جیسے دَعَوْتُ اِبْنِیْ زَیْدًا (میں نے اپنے لڑکے کا نام زید رکھا)۔ اور آنحضرت ﷺ کی تعظیم پر رغبت دلاتے ہوئے فرمایا:۔

لَاتَجْعَلُوا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَیْنَکُمْ کَدُعَآءِ بَعْضِکُمْ بَعْضًا ط (النور۲۴: ۶۳)

مومنو! پیغمبر کے بلانے کو ایسا خیال نہ کرنا جیسا تم آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہو (۲)

اور دَعَوْتُہ' کے معنی سوال یا مدد طلب کرنا بھی آتے ہیں۔ قرآن میں ہے:۔

''قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّکَ''۔ انہوں نے کہا (اب کے) اپنے پروردگار سے پھر درخواست کیجئے۔۔۔

وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْبِہٖ (یونس ۱۰: ۱۲)

اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو لیٹا ہمیں پکارتا ہے۔ (۳)

اَلدُّعَاءُ (اِلَی الشَّیْءِ) کے معنی کسی چیز کا قصد کرنے پر رغبت دلانے اور اکسانے کے ہیں۔ قرآن میں ہے:۔

رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَیَّ مِمَّا یَدْعُوْنَنِیْ اِلَیْہِ ج (یوسف ۱۲: ۳۳)

کہ پروردگار جس کام کی طرف یہ مجھے بلاتی ہیں اس کی نسبت مجھے قید پسند ہے۔ (۴)

سید علی اکبر قرشی نے قاموس قرآن میں لفظ ''دعاء'' پر تفصیل کے ساتھ بحث کی ہے۔ انہوں نے مفردات القرآن از راغب اصفہانی کے حوالے بھی دیئے ہیں۔ قرآن مجید سے آیات کو استشہاد کے لیے نقل بھی کیا ہے۔ چونکہ یہ کتاب فارسی زبان میں ہے، اس لیے اس کے چند اقتباسات اردو ترجمہ کی صورت میں دیئے جاتے ہیں، آیات کا اردو ترجمہ سید فرمان علی اعلی اللہ مقامہ، قوسین میں دے دیا ہے۔

دعاء: پکارنا، حاجت طلب اور استمداد (مدد طلب کرنے) کے معانی میں استعمال ہوتا ہے۔

Marfat.com

اور کبھی اس سے مراد محض پکارنا ہوتی ہے۔ مثلاً

فَلَمْ یَزِدْهُمْ دُعَآءِیْۤ اِلَّا فِرَارًاO (نوح ۷۱:۶)

(لیکن وہ میرے بلانے سے اور زیادہ گریز ہی کرتے رہے)

اور کبھی اس سے مراد درخواست اور استمداد (مدد طلب کرنا) ہوتا ہے۔ مثلاً

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ وَهَبَ لِیْ عَلَی الْکِبَرِ اِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ ط اِنَّ رَبِّیْ لَسَمِیْعُ الدُّعَآءِO (ابراهیم ۱۴: ۳۹)

(اس خدا کا (لاکھ لاکھ) شکر ہے جس نے مجھے بڑھاپا آنے پر اسماعیل اور اسحاق (سے دو فرزند) عطا کئے۔ اس میں شک نہیں کہ میرا پروردگار دعا کا سننے والا ہے)۔ (۵)

دعوۃ بھی بلانے یا پکارنے کے معنی میں آتا ہے۔

وَاِذَاسَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ط اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ لا فَلْیَسْتَجِیْبُوْالِیْ وَالْیُؤْمِنُوْابِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَO (البقرۃ ۲:۱۸۶)

(اے رسول) جب میرے بندے میرا حال تم سے پوچھیں تو (کہہ دو کہ) میں ان کے پاس ہی ہوں اور جب ان سے کوئی دعا مانگتا ہے تو میں ہر دعا کرنے والے کی دعا (سن لیتا ہوں اور جو مناسب ہو) تو قبول کرتا ہوں، پس انہیں چاہیے کہ (میرا بھی کہنا مانیں) اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ سیدھی راہ پر آجاویں)۔

وَقَالَ رَبُّکُمُ ادْعُوْنِیْۤ اَسْتَجِبْ لَکُمْ ط (مومن ۴۰: ۶۰)

(ارشاد فرمایا کہ تم مجھ سے دعائیں مانگو میں تمہاری (دعا) قبول کروں گا)۔ (۶)

دعاء کی فضیلت اور اہمیت

دعا کو عبد اور معبود کے درمیان راز و نیاز کی باتوں سے بھی تعبیر کر سکتے ہیں۔

Marfat.com

خداوند عالم کی رحمت ہر شے سے وسیع ہے۔ وہ اپنے بندوں کی پکار کو سنتا ہے اور اس کو شرف قبولیت بھی بخشتا ہے۔ قرآن حکیم میں بھی دعا کرنے کے متعلق ترغیب دلائی گئی ہے۔ احادیث مبارکہ میں بھی اس کی فضیلت اور اہمیت کو واضح طور پر بیان کیا گیا ہے۔ دعا کے متعلق آئمہ طاہرین علیہم السلام سے مروی احادیث کا انتخاب پیش کیا جاتا ہے:۔

دعاء آسمانوں اور زمین کا نور ہے

حضرت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دعا مومن کا ہتھیار ہے اور دین کا ستون ہے اور آسمان و زمین کا نور ہے۔(۷)

مسند للامام الرضا میں یہ حدیث اس طرح مروی ہے:۔

(بحذف اسناد) قال رسول اللّٰہؐ: الدعاء سلاح المومن وعمادالدین ونور السموات والارض (۸)

(دعا مومن کا ہتھیار ہے اور دین کا ستون ہے اور آسمانوں اور زمین کا نور ہے)

(بحذف اسناد) امام علی رضا علیہ السلام سے انہوں نے بہ سند آباء اپنے جدِ امجد جناب رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ دعا مومن کا ایک بڑا ہتھیار ہے اور ستونِ دین ہے اور آسمانوں اور زمینوں کا نور ہے۔ سو تم پر لازم ہے دعا اپنے لئے اپنی حاجتوں میں۔ لیکن دعا کے قبول ہونے کے لیے خلوصِ دل اور نیت کا نیک ہونا ضروری ہے۔(۹)

امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا: دعا مومن کی سپر ہے، جب بار بار دق الباب کرو گے تو کھلے ہی گا۔(۱۰)

دعاء ردِ بلا وقضا ہے

فرمایا حضرت موسیٰ کاظم علیہ السلام نے دعاء رد کرتی ہے اس مصیبت کو جو مقدر ہو چکی

Marfat.com

اوراس کو جو مقدر نہیں ہوئی۔راوی نے کہا: جو مقدر ہو چکی وہ تو میں سمجھا۔لیکن جو مقدر نہیں ہوئی وہ کیا ہے۔فرمایا جوابھی نازل نہیں ہوئی (۱۱)

فرمایا حضرت ابو عبداللہ علیہ السلام نے کہ دعا نازل ہونے والی بلا کو اس طرح توڑ دیتی ہے جیسے دھاگا توڑ دیا جاتا ہے۔اگر چہ وہ کسی قدر مستحکم بھی ہو۔(۱۲)

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: دعا قضا کو رد کر دیتی ہے۔چاہے وہ مصیبت کتنی ہی سخت ہو۔اکثر دعا کیا کرو۔وہ ہر رحمت (کو کھولنے) اور ہر حاجت سے نجات کی کنجی ہے۔خزانہ خدا سے کچھ نہیں مل سکتا بغیر دعا کے۔جو بار بار دروازہ کھٹکھٹاتا ہے، صاحب خانہ اس کے لیے ضرور دروازہ کھولتا ہے۔(۱۳)

حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے فرمایا: دعا کو اپنے لیے لازم قرار دو اور اللہ سے طلب کرو کہ یہ طلب بلا کو رد کر دے گی، اگر چہ وہ مقدر ہو چکی ہو اور صرف جاری ہونا باقی ہو۔جب اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے گی اور سوال کیا جائے گا تو ضرور ہٹا دی جائے گی۔(۱۴)

مفتی جعفر حسین اعلی اللہ مقامہٗ نے "صحیفہ کاملہ" کے اردو ترجمے میں ایک مبسوط مقدمہ تحریر کیا ہے۔اس میں وہ دعا کی اہمیت بہت عالمانہ انداز سے بیان کرتے ہیں۔اس میں سے دعا کے نفسیاتی فوائد کے ذیلی عنوان سے متعلقہ نکات کو مختصر طور پر ذیل میں درج کیا جاتا ہے:۔

مقصد کے حصول کے لئے جو اسباب درکار ہیں، ان کے عناصر صرف دو ہیں۔ایک ارادہ اور دوسرے یقین، لیکن ہر شخص میں یہ قوت و طاقت نہیں ہوتی کہ وہ انہیں براہ راست حاصل کرلے جائے۔اس لئے ایک ایسی چیز کی ضرورت ہے جو دل و دماغ کو عزم و یقین کے کیفیات قبول کرنے کے قابل بنا سکے اور وہ دعا ہے جو ان دونوں کے مجموعے کی منزل تک پہنچانے میں معین ثابت ہوتی ہے۔۔۔(۱۵)

Marfat.com

جب صبر انسانی کی بساط الٹ جاتی ہے اور متاع سکون لٹ چکتا ہے اور کامیابی و کامرانی کے تمام ذرائع مسدود اور وسائل ناپید ہو جاتے ہیں تو اس وقت کرب واضطراب کی حالت میں اللہ کو پکارنا' عجز والحاح کا ہاتھ اٹھانا اور درد و غم کی روداد اور رنج والم کی داستان اسے سنانا دل کے لئے سرمایہ تسکین ثابت ہوتا ہے۔۔۔(۱۶)

دعا کا تیسرا فائدہ یہ ہے کہ اس سے عبد و معبود کا رشتہ استوار اور عبودیت والوہیت کا رابطہ مضبوط و مستحکم ہوتا ہے۔۔۔(۱۷)

دعاء کا چوتھا فائدہ یہ ہے کہ اس سے خدا کی قوت وطاقت پر اعتماد میں اضافہ ہوتا ہے اور خود اپنی قوت وتوانائی پر سے بھروسا ختم ہو جاتا ہے۔۔۔اور اصل عبودیت یہی ہے کہ انسان کلیتہً اللہ کی بالا دستی پر یقین رکھے اور (صرف) اپنی طاقت وتوانائی پر سے اعتماد ختم کردے اور یہ دعا کا ایک لازمی اثر ہے۔(۱۸)

۔۔۔دعاء کا پانچواں فائدہ یہ ہے کہ اس سے کبر وانانیت کی طوفان انگیزیاں اور تمرد و سرکشی کی طغیانیاں دب کر رہ جاتی ہے کیونکہ طلب وسوال کے موقع پر ایسے حرکات و اعمال کا مظاہرہ کیا جاتا ہے جو سراسر عجز و نیاز اور تذلل وانکسار کے حامل ہوتے ہیں۔(۱۹)

شرائط قبولیت دعاء

اصول کافی میں اس بارے میں بہت سی احادیث مروی ہیں۔ان میں سے مختصر انتخاب ذیل میں نقل کیا جاتا ہے:۔

دعاء پر یقین

فرمایا حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے جب دعا کرو تو اس کا یقین رکھو کہ وہ باب اجابت تک پہنچ گئی۔(۲۰)

Marfat.com

دعاء میں رجوع قلب

فرمایا حضرت ابو عبداللہ علیہ السلام نے کہ اللہ تعالیٰ اوپری دل کی دعا (دکھاوے کی دعا) کو قبول نہیں کرتا جبکہ باطن میں غفلت ہو۔ جب دعا کرو تو رجوع قلب سے کرو اور قبول ہونے کا یقین رکھو۔(۲۱)

دل سے جو بات نکلتی ہے اثر رکھتی ہے
پَر نہیں ، طاقتِ پرواز مگر رکھتی ہے

(۲۲)

دعاء میں الحاح وزاری

فرمایا امام محمد باقر علیہ السلام نے خدا کی قسم جب کوئی بندہ مومن بارگاہ الٰہی میں الحاح وزاری کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی حاجت کو پورا کرتا ہے۔(۲۳)

اپنی حاجت کا ذکر

فرمایا حضرت ابو عبداللہ علیہ السلام نے کہ اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ بندہ وقت دعا کیا چاہتا ہے، لیکن وہ پسند کرتا ہے کہ اپنی ضرورت کا زبان سے ذکر کرے۔ پس جب دعا کرو تو اپنی ضرورت کا نام لو۔ اور ایک دوسری حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ تیری حاجت کو جانتا ہے لیکن وہ چاہتا یہ ہے کہ تو اپنی حاجتوں کو زبان سے بیان کرے۔(۲۴)

دعاء کا اخفاء

فرمایا امام رضا علیہ السلام نے چپ چاپ (خاموشی سے) دعا کرنا ستر علانیہ دعاؤں کے برابر ہے۔ اور دوسری روایت میں ہے کہ خفیہ دعا کرنا افضل ہے خدا کے نزدیک ایسی ستر دعاؤں سے جو بآواز (ظاہری طور پر) کی جائیں۔(۲۵)

Marfat.com

مقدمہ ''صحیفہ کاملہ'' میں دعا کی قبولیت کی شرائط کے ذیل میں لکھا ہے:۔

''شرائط قبولیت دعا میں سب سے مقدم شرط یہ ہے کہ لباس' غذا' جائے رہائش' ذریعہ معاش طیّب وحلال ہواور دل میں اطمینان ورجاء کی کیفیت پیدا کرے کیونکہ رجاء دعا کی محرک ہوتی ہے اور جب رجاء کا پہلو کمزور ہوگا تو دعا میں اعتماد، خلوص اور ولولہ پیدا نہیں ہوسکتا کہ جو قبولیتِ دعا کا ضامن ہوتا ہے۔اس لیے قبولیتِ دعاء پر وثوق رکھتے ہوئے خلوص نیت، رقتِ قلب اور تضرع والحاح کے ساتھ بار بار دعاء والتجاء کرے'' ۔۔۔(۲۶)

قبولیت دعاء کے اوقات

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: دعاء چار وقتوں میں کرو۔ ہواؤں کے چلتے وقت، سایوں کے ڈھلتے وقت، بارش کے ہوتے وقت اور جب کسی مومن مقتول کے خون کا پہلا قطرہ گرے کہ ان اوقات میں آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں۔(۲۷)

حضرت ابوعبداللہ علیہ السلام نے فرمایا کہ امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا کہ دعا چار وقتوں میں کرو، وقت قرأت قرآن، وقت اذان، وقت نزول باراں (بارش ہونے کے وقت) اور وقت دو لشکروں کے ملنے کے کسی مومن کی شہادت پر۔(۲۸)

زوال شمس کے وقت

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ میرے پدر بزرگوار زوال شمس (سورج کے زوال) کے وقت حاجت طلب کرتے تھے۔ جب دعا کا ارادہ کرتے تھے، صدقہ دیتے تھے خوشبو لگاتے تھے، مسجد میں جاتے تھے اور دعا کرتے تھے۔(۲۹)

سحر سے طلوع آفتاب تک

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے ۔خلاصہ اس حدیث کا یہ ہے کہ دعا

Marfat.com

کروسحر کو آفتاب نکلنے تک۔اس وقت آسمان کے دروازے کھلے ہوتے ہیں۔روزی تقسیم کی جاتی ہے،اور بڑی بڑی حاجتیں پوری کی جاتی ہیں۔(۳۰)

فرض نمازوں کے بعد

کتاب عدۃ الداعی میں حضرت امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ خدا تعالیٰ نے دن میں پنجگانہ نمازیں اپنے محبوب ترین اوقات میں فرض کی ہیں۔فرض نمازوں کے بعد اپنی حاجتیں طلب کرو۔(۳۱)

دیگر اوقات

مقدمہ ''صحیفہ کاملہ'' میں ان کے علاوہ اور اوقات کا بھی ذکر ہے۔اس کا متعلقہ اقتباس ذیل میں نقل کیا جاتا ہے:۔

۔۔۔اور دعا مانگنا چاہے تو یہ اوقات استجابت کے لحاظ سے بہتر ہیں:سحر سے طلوع آفتاب تک،زوال آفتاب کے وقت،صبح،ظہر اور مغرب کی نماز کے بعد،نماز وتر میں،شب ہائے قدر میں،جمعہ کے دن خطبہ اور نماز کے درمیانی وقفہ میں،جمعہ کے دن جب کہ آدھا سورج ڈوب چکا ہو،اذان اور اقامت کے درمیانی وقفہ میں،تلاوت قرآن کے موقع پر،بارش کے برسنے اور ہواؤں کے چلنے کے وقت،اور علی الخصوص نصف شب کے بعد کہ وہ دعا کا بہترین وقت ہے۔(۳۲)

مقاماتِ قبولیتِ دعاء

تحفہ احمدیہ میں سید ابوالحسن اعلی اللہ مقامہ،لکھتے ہیں:۔

کتاب ''نخبۃ الدعوات'' میں لکھا ہے کہ دعا کی (جلد) قبولیت کے مقامات یہ ہیں حرم،مسجد الحرام،عرفات،مشعر الحرام،مسجد مدینہ (مسجد نبوی)،مسجد کوفہ،بیت المقدس،

Marfat.com

سب مسجدیں، شہداء اور صلحاء اور والدین کے مزارات اور آئمہ معصومین علیہم السلام کے روضے علی الخصوص امام حسین علیہ السلام کا روضہ جو بہترین مقام اور قبولیت دعا کا مقام ہے۔

(۳۳)

مقدمہ ''صحیفہ کاملہ'' میں مفتی جعفر حسین اعلی اللہ مقامہ لکھتے ہیں:۔

جس طرح اوقات وساعات اور ازمنہ وایام کو قبولیت دعا میں دخل ہے، اسی طرح محل و مقام بھی قبولیت دعا پر اثر انداز ہوتے ہیں: اور وہاں پر دعا جلد مستجاب ہوتی ہے۔ چنانچہ ذیل کے مقامات استجابتِ دعا کے لیے مخصوص ہیں: مسجد الحرام، عرفات، مشعر الحرام مکہ، مسجد نبوی، مسجد کوفہ، مزارات آئمہ اہلِ بیت علیہم السلام اور علی الخصوص روضہ سید الشہداء حسین ابنِ علی علیہ السلام کہ اس کے متعلق وارد ہوا ہے کہ (الاجابة تحت قبته) ان کے گنبد مزار کے نیچے دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ (۳۴)

کس کی دعاء قبول ہوتی ہے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ میرے والد ماجد فرماتے تھے پانچ دعائیں بارگاہ الٰہی سے رد نہیں ہوتیں۔ اول امام عادل کی دعا، دوسرے مظلوم کی دعا، خدا کہتا ہے (کہ) میں تیرا بدلہ لوں گا، چاہے دیر سے ہی ہو۔ تیسرے نیک اولاد کی دعا والدین کے حق میں۔ چوتھے نیک والد کی دعا صالح فرزند کے حق میں اور مومن کی دعا خفیہ طور پر اپنے بھائی کے حق میں۔ خدا کہتا ہے تیرے لئے اس کی مثل ہے (یعنی جو تو نے اس کے لیے چاہا اس کے برابر تیرے لیے ہے)۔ (۳۵)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مظلوم کی بددعا سے بچو، وہ بادل سے اوپر جاتی ہے۔ اور خدا کے سامنے ہوتی ہے۔ (اللہ تعالیٰ اس کی طرف دیکھتا ہے) اور خدا فرماتا ہے (کہ) اس

Marfat.com

کو بلند درجہ پر رکھو جب تک قبول ہو اور حضرتؑ نے فرمایا: اپنے کو باپ کی بددعا سے بچاؤ کہ وہ تلوار کی دھار سے زیادہ تیز ہوتی ہے۔(۳۶)

حضرت ابوعبداللہ علیہ السلام نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ چار شخصوں کی دعائیں رد نہیں ہوتیں اور ان کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔ اور وہ عرش پر پہنچتی ہیں۔ اول باپ کی دعا بیٹے کے حق میں، دوسرے مظلوم کی بددعا ظالم کے لیے، تیسرے عمرہ کرنے والے کی (دعا) واپسی تک، چوتھے روزہ دار کی (دعا) روزہ افطار کرنے تک۔(۳۷)

ابوعبداللہ علیہ السلام نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی دعا اس دعا سے جلد قبول نہیں ہوتی جو مرد غائب کے حق میں کی جائے۔(۳۸)

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ تین شخصوں کی دعا قبول ہوتی ہے، پہلے حج کرنیوالے کی، اس کے پیچھے اس کے اہل وعیال کا خیال رکھو، دوسرے (اللہ کی) راہ میں جہاد کرنے وا'' تم اس کے پیچھے اس کے اہل وعیال کے نگران رہو، تیسرے مریض (کی دعا) تم اسے خشم آلود اور دل گرفتہ نہ کرو۔(۳۹)

کس کی دعاء قبول نہیں ہوتی

ابوعبداللہ علیہ السلام نے فرمایا کہ چار (آدمیوں) کی دعا قبول نہیں ہوتی: وہ جو اپنے گھر میں بیٹھا رہے اور کہے کہ خداوندا مجھے رزق دے۔ اس سے کہا جائے گا کیا میں نے تجھے روزی تلاش کرنے کا حکم نہیں دیا تھا، اور جو اپنی عورت (بیوی) کے لیے بددعا کرے اس سے کہا جائے گا کیا میں نے تجھے طلاق کی اجازت نہیں دی تھی، وہ جس نے اپنا مال غلط طریقہ سے صرف کیا ہو اور پھر خدا سے مانگے اس سے کہا جائے گا: کیا میں نے میانہ روی کا

Marfat.com

حکم نہیں دیا تھا۔اور اصلاح حال کا حکم نہیں دیا تھا۔اور وہ شخص جو بغیر گواہ کے قرض دے، اس سے کہا جائے گا کیا میں نے گواہ بنانے کا حکم نہیں دیا تھا۔(۴۰)

عین الحیاۃ میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ خدا اس کی دعا قبول نہیں کرتا جس کا دل سخت ہو۔اور آنحضرت ﷺ سے روایت ہے کہ خدا اس کی دعا کو قبول نہیں کرتا جو غافل دل اور بے توجہی سے کرے۔پس جب دعا کرے تو اپنے دل کی طرف سے متوجہ ہو، اس کے بعد یقین رکھے کہ (میری) دعا قبول ہوگی۔(۴۱)

دعاء کی قبولیت میں دیر

راوی (منصور الصیقل) کہتا ہے (کہ) میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے کہا کہ اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایک شخص دعا کرتا ہے وہ قبول ہوتی ہے لیکن (اس کے اثر میں) ایک وقت تک تاخیر ہو جاتی ہے۔فرمایا: ہاں۔میں نے کہا ایسا کیوں ہوتا ہے؟ کیا اس لیے کہ دعا زیادہ کرے۔فرمایا ہاں۔(۴۲)

فرمایا صادقؑ آل محمدؐ نے کہ ایک بندہ دعا کرتا ہے، تو خدا دو فرشتوں کو کہتا ہے کہ میں نے اس کی دعا کو قبول کیا، لیکن ابھی اس کی حاجت بر لانے میں دیر کرو۔میں اس کی آواز کو سننا پسند کرتا ہوں۔اور ایک بندہ دعا کرتا ہے، تو خدا فرماتا ہے جلد اس کی حاجت بر لاؤ، کیونکہ مجھے اس کی آواز بُری معلوم ہوتی ہے۔(۴۳)

(اسحاق بن عمار کہتے ہیں کہ) میں نے حضرت ابو عبداللہ علیہ السلام سے کہا: بندہ کی دعا قبول ہوتی ہے اور پھر رک جاتی ہے (اس کی قبولیت کا اثر اسی وقت ظاہر نہیں ہوتا)۔فرمایا کہ ہاں بیس سال تک (ممکن ہے اتنی تاخیر ہو جائے)۔(۴۴)

84041

Marfat.com

نیز آنحضرتؑ (حضرت امام جعفر صادقؑ) نے اس آیت کے متعلق

''قَدْ اُجِیْبَتْ دَّعْوَتُکُمَا'' (یونس ۱۰: ۸۹)

(یعنی اے موسیٰ و ہارون) تم دونوں کی دعائیں قبول ہوگئیں۔ (فرمایا) اس کے اور فرعون پر عذاب آنے کے درمیان چالیس سال تھے (چالیس سال کی مدت گزر گئی)۔ (۴۵)

(بحذف راوی) ابو عبداللہ علیہ السلام نے فرمایا (کہ) مومن کو دعا کرنی چاہیے، اس کے قبول ہونے میں روز جمعہ تک تاخیر ہوگی۔ (۴۶)

صادقؑ آل محمدؐ نے فرمایا کہ مومن کو چاہئے کہ ہمیشہ نیکی اور امیدِ اجابت اور رحمت پر نظر رکھے اور جلدی نہ کرے جس کی وجہ سے مایوس ہو کر دعا کرنا ترک کر دے۔ راوی نے پوچھا جلدی کرنے سے کیا مراد ہے۔ فرمایا کہ یہ کہنا کہ میں اتنے عرصے سے دعا کر رہا ہوں لیکن قبول نہیں ہوتی۔ (بار بار دعا کرنا بھی اجر رکھتا ہے) (۴۷)

دعاء بے اثر نہیں ہوتی

حضرت محمد ﷺ نے فرمایا کہ ''کوئی مومن ایسا نہیں جو خدا سے ایسی دعاء مانگے جس میں نہ تو قطع رحمی کی درخواست ہو اور نہ گناہ کا حصول ہو تو خداوند متعال اسے تین خصلتوں میں سے ایک ضرور عطا فرماتا ہے

(۱) یا تو اس کی دعا جلد قبول ہو جاتی ہے۔ (۲) یا اس کے لئے آخرت میں ذخیرہ کر لی جاتی ہے۔ (۳) یا اس سے اس طرح کی کوئی مصیبت دور کر دی جاتی ہے، جو اس پر نازل ہونے والی ہو''۔ (۴۸)

Marfat.com

آداب دعاء

ہیئت دعاء

مقدمہ ''صحیفہ کاملہ'' میں لکھا ہے: دعا با وضو تشہد کی حالت میں بیٹھ کر اور رو بہ قبلہ ہو کر مانگے، اس طرح کہ آواز نہ زیادہ بلند ہو نہ زیادہ آہستہ۔ البتہ اگر ریاء و نمود کا اندیشہ ہو تو پھر بہتر ہے کہ چپکے چپکے سے دعا کرے۔(۴۹)

شروع و ختم دعاء کے آداب

جب دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے تو اس کی ابتداء حمد و تقدیس الٰہی سے کرے کیوں کہ اس سے طلب کرنا ایک طرح سے اس کے کرم و فیضان کا اعتراف کرنا ہے اور کرم و بخشش کا اعتراف یہ چاہتا ہے کہ طلب و سوال سے پہلے زبان اس کی مدحت و ستائش میں کھلے اور تحمید و ثنا میں نغمہ ریز ہو۔۔ حمد کے بعد اس کی نعمتوں اور احسانوں کو یاد کرتے ہوئے اس کا شکر ادا کرے ''لَئِنۡ شَكَرۡتُمۡ لَاَزِيۡدَنَّكُمۡ'' اگر تم میرا شکر کرو گے تو میں یقیناً تمہیں زیادہ دوں گا۔ پھر نبی اکرم ﷺ اور ان کی آلِ اطہار پر درود بھیجے تا کہ اس درود کی قبولیت کے ضمن میں دعا بھی قبول ہو جائے۔ پھر اپنے گناہوں کا اعتراف کرے تا کہ احتساب نفس کا جذبہ پیدا ہو۔ پھر توبہ و استغفار کرے تا کہ گناہوں کی کثافت مانع قبولیت نہ ہونے پائے۔ پھر واضح طور پر اپنی حاجت طلب کرے اور آخر میں درود پڑھے بلکہ وسط میں بھی درود پڑھے۔(۵۰)

محمد ﷺ اور آلِ محمد ﷺ پر درود

حضرت ابو عبداللہ علیہ السلام نے فرمایا (کہ) دعا قبولیت سے رکی رہے گی جب تک

Marfat.com

محمد ﷺ اوران کی آلؑ پر درود نہ ہو(درود نہ پڑھا جائے)۔(۵۱)

حضرت ابوعبداللہ علیہ السلام نے فرمایا کہ جس نے بغیر نبی پر درود بھیجے دعا کی اس کی دعا اس کے سر پر منڈلاتی رہتی ہے۔ جب درود پڑھتا ہے،تب بلند ہوتی ہے۔(۵۲)

ذریعہ وتوسل

مقدمہ ''صحیفہ کاملہ'' میں مفتی جعفر حسین اعلی اللہ مقامہ لکھتے ہیں:۔

تمام امیدوں کا مرکز اور تمام آرزوؤں کا منتہٰی اللہ سبحانہٗ کی ذات ہے اور اسی سے تمام حاجتیں اور ضرورتیں وابستہ کی جاتی ہیں اور اس کے علاوہ کسی کو مستقل طور پر حاجت روا سمجھ کر پکارنا صحیح نہیں ہے اور نہ آئین اسلام میں اس کی اجازت ہے کہ دعا میں کسی دوسری ہستی کو پکار کر اسے اللہ کی صفات میں شریک ٹھہرایا جائے۔مگر ہر چیز میں اللہ کی مشیت کے عمل دخل کا عقیدہ رکھتے ہوئے کسی کو پکارنا اور مدد چاہنا شرک نہیں ہے اور نہ ان ہستیوں کو کہ جنہیں مشیت کا ہاتھ سفارش کے لیے چن چکا ہے،وسیلہ قرار دینا شرک سے کوئی تعلق رکھتا ہے۔شرک تو اس صورت میں ہوتا ہے جب ان ہی کو حاجت روائی کے لیے کافی سمجھ لیا جاتا اور مشیت باری کی ضرورت نہ سمجھی جاتی۔۔۔اسی وجہ سے ان کی قبروں کی زیارت کی جاتی ہے اور ان کے عتبات و مشاہد میں استجابتِ دعا کے اثرات ظہور میں آتے ہیں۔۔۔امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے مروی ہے کہ آپ نے سماعہ سے فرمایا کہ حاجت طلب کرنے سے پہلے یہ کلمات توسل پڑھو تاکہ اللہ تمہاری دعا جلد قبول کرے:۔

(ترجمہ)''اے اللہ میں تجھے محمد ﷺ اور علی صلوات اللہ علیہ کا واسطہ دیتا ہوں۔کیوں کہ ان کی تیرے نزدیک بڑی قدر ومنزلت ہے۔لہٰذا اسی قدر ومنزلت کے پیش نظر تو محمدؐ اوران کی آلؑ پر رحمت نازل فرما''۔(۵۳)

آخر میں اس کتاب کے مؤلف عزیز سید فیض الحسن رضوی سلمہ اللہ تعالیٰ کو ہدیہ

Marfat.com

تبریک پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے اذکار و اوراد کا یہ خوبصورت گلدستہ تیار کیا تا کہ مومنین اس سے استفادہ کر سکیں اور اس طرح اپنی نجات کا سامان فراہم کر سکیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بحق محمد ﷺ و آلِ محمدؑ عزیز کی توفیقات میں مزید اضافہ فرمائے تا کہ وہ اس سلسلۂ تالیف کو جاری رکھ سکیں۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء فی الدارین۔

یہ مقدمہ ''دعا'' کے موضوع پر تحریر کیا گیا ہے۔ چنانچہ اس کا خاتمہ بھی اس دعا پر کرتا ہوں جو شیخ سعدیؒ کے ان دو اشعار میں موجود ہے۔

خدایا بحق بنی فاطمہ — کہ بر قول ایمان کنم خاتمہ
اگر دعوتم رد کنی ور قبول — من و دست و دامانِ آل رسولؐ

ترجمہ: اے خدا فاطمہؑ کی اولاد کے طفیل، ایمان کے قول پر میرا خاتمہ کر۔

اگر تو میری دعا رد کرے یا قبول فرمائے۔ میں ہوں اور میرا ہاتھ ہو اور آلِ رسولؐ کا دامن۔ (۵۴)

Marfat.com

حوالے

(۱) ادارہ، نقوش، لاہور، قرآن نمبر، جلد چہارم، شمارہ ۱۴۶ (۲۰۰۱ء) ۳۵۵

(۲) امام راغب اصفہانی، مفردات القرآن (اردو)، ترجمہ وحواشی محمد عبدہ فیروز پوری (جلد دوم، لاہور: شیخ شمس الحق، ۱۹۸۷ء)، ص۔۳۴۲۔۳۴۳

(۳) ایضاً ص۔۳۴۳

(۴) ایضاً ص۔۳۴۳۔۳۴۴

(۵) سید علی اکبر قرشی، قاموس قرآن (جلد دوم، طہران: دار الکتب الاسلامیہ، ۱۳۶۴ شمسی) ص۔ ۳۴۴

(۶) ایضاً ص ۳۴۴

(۷) کلینی، محمد بن یعقوب، الشافی، ترجمہ اصول کافی، مترجم سید ظفر حسن امروہوی (جلد دوم، کراچی: شمیم بک ڈپو، س۔ن)، ص۔۴۶۷

(۸) الشیخ عزیز اللہ العطاردی الخبوشانی، مسند الامام الرضا ابی الحسن علی ابن موسیٰ علیہم السلام (جلد دوم، مشہد (؟): المؤتمر العالمی الامام الرضا علیہ السلام، ۱۴۰۶ھ)، ص۔ ۲

(۹) محمد اعظم، مسند امام علی رضا علیہ السلام کا اردو ترجمہ (لاہور: اعظمیہ بک ایجنسی، ۱۹۴۱ء) ص۔۳۵

(۱۰) الشافی، ترجمہ اصول کافی، جلد دوم، ص۔۴۶۸

(۱۱) ایضاً ص۔۴۶۸

(۱۲) ایضاً ص۔۴۶۸

(۱۳) ایضاً ص۔۴۶۹

Marfat.com

(۱۴) ایضاً،ص۔۴۶۹

(۱۵)مفتی جعفر حسین، "مقدمہ صحیفہ کاملہ"،مشمولہ صحیفہ کاملہ، ترجمہ وحواشی از مفتی جعفر حسین اعلی اللہ مقامہٗ(لاہور:ادارہ علمیہ،س-ن)،ص-۲۴

(۱۶)ایضاً،ص۔۲۵

(۱۷)ایضاً،ص۔۲۵

(۱۸)ایضاً،ص۔۲۵-۲۶

(۱۹)ایضاً،ص۔۲۶

(۲۰)الشافی،ترجمہ اصول کافی جلد دوم،ص۔۴۷۲

(۲۱)ایضاً،ص۔۴۷۲

(۲۲)اقبال،علامہ محمد، بانگ درا،مشمولہ کلیاتِ اقبال اردو(لاہور:شیخ غلام علی اینڈ سنز،۱۹۸۲ء)،ص۔۱۹۹

(۲۳)الشافی،ترجمہ اصول کافی جلد دوم،ص۔۴۷۳

(۲۴)ایضاً،ص۔۴۷۴

(۲۵)ایضاً،ص۔۴۷۴

(۲۶)مقدمہ صحیفہ کاملہ،ص۔۴۰

(۲۷)الشافی،ترجمہ اصول کافی،جلد دوم،ص۔۴۷۴

(۲۸)ایضاً،ص-۴۷۵

(۲۹)ایضاً،ص-۴۷۵،سید ابوالحسن (المعروف بہ ابو صاحب قبلہ)،تحفہ احمدیہ (جلد دوم، لکھنو:مطبع اثنا عشری،۱۸۸۴ء)،ص۔۲۴۵

(۳۰)تحفہ احمدیہ،جلد دوم،ص۔۲۴۵

Marfat.com

(۳۱) ایضاً،ص۔۲۴۶

(۳۲) مقدمہ صحیفہ کاملہ،ص۔۴۳

(۳۳) تحفہء احمدیہ، جلد دوم،ص۔۲۴۶

(۳۴) مقدمہ صحیفہ کاملہ،ص۔۴۳۔۴۴

(۳۵) الشافی، ترجمہ اصول کافی، جلد دوم،ص۔۵۰۲، تحفہء احمدیہ، جلد دوم،ص۔ ۲۴۲

(۳۶) ایضاً،ص۔۵۰۲

(۳۷) ایضاً،ص۔۵۰۲، تحفہء احمدیہ، جلد دوم،ص۔۲۴۱۔۲۴۲

(۳۸) ایضاً،ص۔ ۵۰۲

(۳۹) ایضاً،ص۔۵۰۱

(۴۰) ایضاً،ص۔۵۰۳۔۵۰۴

(۴۱) تحفہء احمدیہ جلد دوم،ص۔۲۴۳

(۴۲) الشافی، ترجمہ اصول کافی، جلد دوم،ص۔ ۴۸۵، اصول کافی، با ترجمہ وشرح سید ہاشم رسولی (جلد چہارم، تہران (؟): انتشارات علمیہ، س۔ن)،ص۔ ۲۴۵

(۴۳) ایضاً،ص۔ ۴۸۵، ایضاً،ص۔ ۲۴۵

(۴۴) ایضاً،ص۔ ۴۸۵، ایضاً،ص۔ ۲۴۵

(۴۵) ایضاً،ص۔ ۴۸۵، ایضاً،ص۔ ۲۴۵

(۴۶) ایضاً،ص۔ ۴۸۶، ایضاً،ص۔ ۲۴۵، (اس میں اتنا اضافہ ہے کہ دعا کی قبولیت میں روز جمعہ تک یا روز قیامت تک تاخیر ہوگی)

(۴۷) ایضاً،ص۔ ۴۸۶، ایضاً،ص۔ ۲۴۶

Marfat.com

(۴۸) سید ارشد علی نقوی، اسلامی تصور دعا (فیصل آباد: امامیہ آرگنائیزیشن پاکستان، ۲۰۰۹ء)
ص۔۱۱۴

(۴۹) مقدمہ صحیفہ کاملہ، ص۔۴۰

(۵۰) ایضاً، ص۔۴۱

(۵۱) الشافی، ترجمہ اصول کافی، جلد دوم، ص۔۴۸۶-۴۸۷، اصول کافی، باترجمہ وشرح سید ہاشم رسولی، جلد چہارم، ص۔۲۴۷

(۵۲) ایضاً، جلد دوم، ص۔۴۸۷، ایضاً ص۔۲۴۸

(۵۳) مقدمہ صحیفہ کاملہ، ص۔۴۱-۴۲

(۵۴) سعدی شیرازی، بوستان مترجم، ترجمہ وحواشی از قاضی سجاد حسین
(ملتان: عبدالتواب اکیڈمی، س-ن)، ص۱۱

سید جمیل احمد رضوی

۱۹- ربیع الثانی ۱۴۳۰ھ/۱۶ اپریل ۲۰۰۹ء

نیو شالیمار ٹاؤن، لاہور

Marfat.com

پہلا باب

تلاوت قرآن کی فضیلت

عَنْ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ عَلَیْہِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلَیْہِ

(بحذف اسناد) فرمایا حضرت ابوعبداللہ (امام جعفر صادق) علیہ السلام نے کہ امیر المؤمنین علیہ السلام نے

السَّلَامُ اَلْبَیْتُ الَّذِیْ یُقْرَءُ فِیْہِ الْقُرْآنُ وَیُذْکَرُ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ

فرمایا: جس گھر میں قرآن پڑھا جائے گا اور ذکر خدا عزوجل کیا جائے گا تو اس میں برکت

فِیْہِ تَکْثُرُ بَرَکَتُہُ وَ تَحْضُرُہُ الْمَلَائِکَۃُ وَتَھْجُرُہُ الشَّیَاطِیْنُ

زیادہ ہوگی اور ملائکہ موجود ہوں گے اور شیاطین دور رہیں گے اور وہ گھر اہل آسمان کے لیے اس

وَ یُضِیْءُ لِاَھْلِ السَّمَاءِ کَمَا تُضِیْءُ الْکَوَاکِبُ لِاَ ھْلِ الْاَرْضِ

طرح چمکے گا جیسے اہل زمین کے لیے ستارے۔ اور جس گھر میں قرآن نہ پڑھا جائے گا

وَاِنَّ الْبَیْتَ الَّذِیْ لَایُقْرَءُ فِیْہِ الْقُرْآنُ وَلَا یُذْکَرُ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ فِیْہِ

اور ذکر خدا عزوجل نہ کیا جائے گا۔ اس کی برکت کم ہو جائے گی اور

تَقِلُّ بَرَکَتُہٗ وَتَھْجُرُہُ الْمَلَائِکَۃُ وَ تَحْضُرُہُ الشَّیَاطِیْنُ.

ملائکہ اس گھر کو چھوڑ دیں گے اور شیاطین گھس جائیں گے

﴿اصول کافی باترجمہ وشرح سید ہاشم رسولی، جلد۴، ص۔۴۱۳۔۴۱۴﴾ ﴿الشافی ترجمہ اصول کافی، جلد۲، ص۔۶۱۰﴾

Marfat.com

فضائل سورہ یٰسین

(۱) یہ قرآن مجید کی وہی مبارک سورہ ہے جسے "قلب قرآن" کہا جاتا ہے۔

﴿زاد العباد لیوم المعاد، ص۔۴۶﴾

(۲) مروی ہے کہ ہر بلا و مصیبت سے اپنی اور اپنے اہل و عیال اور اپنے مال و منال کی حفاظت کے لئے سورہ یٰسین پڑھا کرو۔ ﴿ایضاً، ص۔۴۶﴾

(۳) جو شخص خدا کی خوشنودی کے لئے سورہ یٰسین پڑھے تو خدا تعالیٰ اُسے بارہ ختم قرآن کا ثواب عطا فرمائے گا۔ ﴿مفاتیح الجنان، ص۔۱۹﴾

(۴) سورہ یٰسین پڑھنے والے کے لئے بیس حج کا ثواب ہے۔ ﴿ایضاً، ص۔۱۹﴾

(۵) حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے مروی ہے کہ جو شخص قبرستان میں سورہ یٰسین کی تلاوت کرے تو خدا وہاں مدفون لوگوں کے عذاب میں کمی کرے گا۔ اور اس کو ان مُردگان کی تعداد کے برابر نیکیاں عطا فرمائے گا۔ ﴿ایضاً، ص۔۱۹﴾

(۶) تفسیر نمونہ میں مجمع البیان کے حوالے سے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی یہ حدیث نقل کی گئی ہے:

"جو شخص سورہ یٰسین کو غروب سے پہلے دن میں پڑھے گا تو سارا دن محفوظ اور روزی سے بھرا رہے گا اور جو اسے رات کو سونے سے قبل پڑھے تو خدا ایک ہزار فرشتے اس پر مامور کرتا ہے جو شیطان مردود اور ہر آفت سے اس کی حفاظت کرتے ہیں"۔

﴿تفسیر نمونہ (اردو ترجمہ) جلد ۱۸، ص۔۲۹۶﴾

(۷) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے جو زندگی بھر میں ایک مرتبہ سورہ یٰسین کی تلاوت کرے تو دنیا و آخرت اور زمین و آسمان کی جملہ مخلوق کی تعداد سے لاکھوں گنا

Marfat.com

نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں درج ہوں گی اور اسی قدر اس کے گناہ معاف ہوں گے۔ اور فقر، قرض، تنگ دستی، تھکان، دیوانگی، جذام، وسواس اور ہر موذی مرض اس سے دور کیا جائے گا اور سکرات الموت اس پر آسان ہوگی۔

﴿تفسیر انوار النجف فی اسرار المصحف، جلد ۱۲، ص۔ ۷﴾

سورۃ یٰسٓ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰسٓ ۝١ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝٢ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝٣

یسین (اس) پُر از حکمت قرآن کی قسم (اے رسول ﷺ) تم بلا شک یقینی پیغمبروں میں سے ہو (اور دین کے بالکل)

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝٤ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝٥ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ

سیدھے راستہ پر (ثابت قدم) ہو جو بڑے مہربان (اور) غالب (خدا) کا نازل کیا ہوا ہے تا کہ تم ان لوگوں کو

اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝٦ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ

(عذاب خدا سے) ڈراؤ جن کے باپ دادا (تم سے پہلے کسی پیغمبر سے) ڈرائے نہیں گئے تو وہ (دین سے بالکل) بے خبر ہیں

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٧ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ

ان میں اکثر پر تو (عذاب کی) باتیں یقیناً بالکل ٹھیک پوری اتریں یہ لوگ تو ایمان لائیں گے نہیں، ہم نے اُن کی گردنوں میں

اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝٨ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ

(بھاری بھاری لوہے کے) طوق ڈال دیئے ہیں اور وہ ٹھڈیوں تک پہنچے ہوئے ہیں کہ وہ گردنیں اٹھائے ہوئے ہیں

اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ

(سر جھکا نہیں سکتے) ہم نے ایک دیوار ان کے آگے بنا دی ہے اور ایک دیوار ان کے پیچھے پھر اوپر سے ان کو ڈھانک

Marfat.com

لَا يُبْصِرُوْنَ ۝٩ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ

دیا ہے تو وہ کچھ دیکھ ہی نہیں سکتے اور (اے رسول) ان کے لیے برابر ہے خواہ تم انہیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ یہ (کبھی)

لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝١٠ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ

ایمان لانے والے نہیں، تم تو بس اسی شخص کو ڈرا سکتے ہو جو نصیحت مانے اور بے دیکھے بھالے خدا کا خوف رکھے تو تم اس کو

الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ۝١١ اِنَّا نَحْنُ

(گناہوں کی) معافی اور ایک باعزت (وآبرو) اجر کی خوشخبری دے دو، ہم ہی یقیناً مردوں کو زندہ کرتے ہیں اور جو

نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ

کچھ وہ لوگ پہلے کر چکے ہیں (ان کو) اور ان کی (اچھی یا بری باقی ماندہ) نشانیوں کو لکھتے جاتے ہیں اور ہم نے ہر چیز کو ایک

فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝١٢ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا

صریح و روشن پیشوا میں گھیر دیا ہے اور (اے رسول) تم (ان سے) مثال کے طور پر ایک گاؤں (انطاکیہ) والوں کا قصہ بیان

الْمُرْسَلُوْنَ ۝١٣ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا

کرو کہ جب وہاں (ہمارے پیغمبر آئے) اس طرح کہ جب ہم نے ان کے پاس دو پیغمبر (یوحنا و یونس) بھیجے تو ان لوگوں

بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ۝١٤ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا

نے دونوں کو جھٹلایا تب ہم نے ایک تیسرے (پیغمبر شمعون) سے (ان دونوں کو) مدد دی تو ان تینوں نے کہا ہم تمہارے پاس

بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا

(خدا کے) بھیجے ہوئے آئے ہیں تو وہ لوگ کہنے لگے کہ تم لوگ بھی تو بس ہمارے ہی سے آدمی ہو اور خدا نے کچھ

تَكْذِبُوْنَ ۝١٥ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ

نازل (وازل) نہیں کیا ہے، تم سب کے سب بس بالکل جھوٹے ہو، تب ان پیغمبروں نے کہا ہمارا پروردگار جانتا

لَمُرْسَلُوْنَ ۝١٦ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝١٧

ہے کہ ہم یقیناً اسی کے بھیجے ہوئے (آئے) ہیں اور تم (مانو یا نہ مانو) ہم پر تو بس کھلم کھلا (احکام خدا کا) پہنچا دینا فرض

Marfat.com

قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا

ہے، وہ بولے ہم نے تم لوگوں کو بہت نحس قدم پایا (کہ تمہارے آتے ہی قحط میں مبتلا ہوئے) تو اگر تم

لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٨﴾

(اپنی باتوں سے) باز نہ آؤ گے تو ہم لوگ تمہیں ضرور سنگسار کردیں گے اور تم کو یقینی ہمارا دردناک عذاب

قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ؕ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ

پہنچے گا۔ پیغمبروں نے کہا تمہاری بدشگونی (تمہاری کرنی سے) تمہارے ساتھ ہے کیا جب نصیحت کی جاتی ہے

مُّسْرِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ

(تو تم اسے بدفالی کہتے ہو نہیں) بلکہ تم خود (اپنی) حد سے بڑھ گئے ہو اور اتنے میں شہر کے اس سرے سے ایک

يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٠﴾ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا

شخص (حبیب نجار) دوڑتا ہوا آیا اور کہنے لگا کہ اے میری قوم (ان) پیغمبروں کا کہنا مانو ایسے لوگوں کا

وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمَالِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ

(ضرور) کہنا مانو جو تم سے (تبلیغ رسالت کی) کچھ مزدوری نہیں مانگتے اور وہ لوگ ہدایت یافتہ بھی ہیں اور مجھے کیا (خبط) ہوا

وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٢﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ

ہے کہ جس نے مجھے پیدا کیا ہے اس کی عبادت نہ کروں حالانکہ تم سب کے سب (آخر) اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے

يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَّلَا

کیا میں اسے چھوڑ کر دوسروں کو معبود بنالوں اگر خدا مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو نہ ان کی سفارش ہی میرے کچھ کام آئے

يُنْقِذُوْنِ ﴿٢٣﴾ ۚ اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٤﴾ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ

گی اور نہ یہ لوگ مجھے (اس مصیبت سے) چھڑا ہی سکیں گے، (اگر ایسا کروں) تو اس وقت میں یقینی صریح گمراہی میں ہوں

بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿٢٥﴾ ؕ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ؕ قَالَ

میں تو تمہارے پروردگار پر ایمان لا چکا تو میری بات سنو اور مانو (مگر ان لوگوں نے اسے سنگسار کر ڈالا) تب (اسے خدا کا) حکم

Marfat.com

يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ بِمَا غَفَرَلِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ

ہوا کہ بہشت میں جا (اس وقت بھی اسے قوم کا خیال آیا) تو کہا میرے پروردگار نے جو مجھے بخش دیا اور مجھے

مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿٢٧﴾ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ

بزرگ لوگوں میں شامل کر دیا کاش اس کو میری قوم (کے لوگ) جان لیتے (ایمان لاتے) اور ہم نے اس کے (مرنے

جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿٢٨﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا

کے) بعد اس کی قوم پر (انکی تباہی) کے لیے نہ تو آسمان سے کوئی لشکر اتارا اور نہ ہم کبھی (اتنی سی بات کے واسطے لشکر)

صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿٢٩﴾ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ

اتارنے والے تھے، وہ تو صرف ایک چنگھاڑ تھی (جو کر دی گئی بس) پھر تو وہ فوراً (چراغ سحری کی طرح) بجھ کے رہ گئے

مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٠﴾

ہائے افسوس بندوں کے حال پر کہ کبھی ان کے پاس کوئی رسول نہیں آیا مگر ان لوگوں نے اس کے ساتھ مسخراپن ضرور کیا۔ کیا

اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا

ان لوگوں نے (اتنا بھی) غور نہیں کیا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی امتوں کو ہلاک کر ڈالا اور وہ لوگ ان کے پاس ہرگز پلٹ کر

يَرْجِعُوْنَ ﴿٣١﴾ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٢﴾ ع

نہیں آسکتے (ہاں) البتہ سب کے سب اکٹھا ہو کر ہماری بارگاہ میں حاضر کیے جائیں گے اور ان (کے سمجھنے) کے لیے (میری

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۖۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا

قدرت کی) ایک نشانی مردہ (پڑتی) زمین ہے کہ ہم نے اس کو (پانی سے) زندہ کر دیا اور ہم ہی نے اس سے دانہ نکالا تو اسے

فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ

یہ لوگ کھایا کرتے ہیں اور ہم نے ہی زمین میں چھوہاروں اور انگوروں کے باغ لگائے اور ہم ہی نے اس میں (پانی کے)

وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿٣٤﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ

چشمے جاری کیے تاکہ لوگ ان کے پھل کھائیں اور کچھ ان کے ہاتھوں نے اسے نہیں بنایا (بلکہ خدا نے) تو کیا یہ

Marfat.com

اَيۡدِيۡهِمۡ ؕ اَفَلَا يَشۡكُرُوۡنَ ﴿۳۵﴾ سُبۡحٰنَ الَّذِىۡ خَلَقَ الۡاَزۡوَاجَ

لوگ (اس پر بھی) شکر نہیں کرتے، وہ (ہر عیب سے) پاک صاف ہے جس نے زمین سے اگنے والی چیزوں اور خود ان

كُلَّهَا مِمَّا تُنۡۢبِتُ الۡاَرۡضُ وَمِنۡ اَنۡفُسِهِمۡ وَمِمَّا لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۶﴾

لوگوں کے اور ان چیزوں کے جن کی انہیں خبر نہیں سب کے جوڑے پیدا کیے اور (میری قدرت کی) ایک نشانی رات ہے

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيۡلُ ۖۚ نَسۡلَخُ مِنۡهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمۡ مُّظۡلِمُوۡنَ ﴿۳۷﴾

جس سے ہم دن کو کھینچ کر نکال لیتے (زائل کر دیتے) ہیں تو اس وقت یہ لوگ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں اور (ایک نشانی)

وَالشَّمۡسُ تَجۡرِىۡ لِمُسۡتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقۡدِيۡرُ الۡعَزِيۡزِ الۡعَلِيۡمِ ﴿۳۸﴾

آفتاب ہے جو اپنے ایک ٹھکانے پر چل رہا ہے یہ (سب سے) غالب واقف کار (خدا کا باندھا ہوا) اندازہ ہے اور ہم نے

وَالۡقَمَرَ قَدَّرۡنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالۡعُرۡجُوۡنِ الۡقَدِيۡمِ ﴿۳۹﴾

چاند کے لیے منزلیں مقرر کر دی ہیں یہاں تک کہ ہر پھر کے (آخر ماہ میں) کھجور کی پرانی ٹہنی کا سا (پتلا ٹیڑھا) ہو جاتا ہے

لَا الشَّمۡسُ يَنۡۢبَغِىۡ لَهَاۤ اَنۡ تُدۡرِكَ الۡقَمَرَ وَلَا الَّيۡلُ سَابِقُ

نہ تو آفتاب ہی سے یہ بن پڑتا ہے کہ وہ ماہتاب کو جالے اور نہ رات ہی دن سے آگے بڑھ سکتی ہے (چاند سورج، ستارے)

النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِىۡ فَلَكٍ يَّسۡبَحُوۡنَ ﴿۴۰﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمۡ اَنَّا حَمَلۡنَا

ہر ایک (اپنے اپنے) آسمان (مدار) میں چکر لگا رہے ہیں اور ان کے لیے (میری قدرت کی) ایک نشانی یہ ہے کہ ان کے

ذُرِّيَّتَهُمۡ فِى الۡفُلۡكِ الۡمَشۡحُوۡنِ ﴿۴۱﴾ وَخَلَقۡنَا لَهُمۡ مِّنۡ مِّثۡلِهٖ مَا

بزرگوں کو (نوح کی) بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا، اور اس کشتی کے مثل ان لوگوں کے واسطے بھی وہ چیزیں (کشتیاں، جہاز)

يَرۡكَبُوۡنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنۡ نَّشَاۡ نُغۡرِقۡهُمۡ فَلَا صَرِيۡخَ لَهُمۡ وَلَا

پیدا کر دیں جن پر یہ لوگ خود سوار ہوا کرتے ہیں اور اگر ہم چاہیں تو ان سب لوگوں کو ڈبو ماریں پھر نہ ان کا کوئی فریاد رس ہوگا

هُمۡ يُنۡقَذُوۡنَ ﴿۴۳﴾ اِلَّا رَحۡمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيۡنٍ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا

اور نہ وہ لوگ چھٹکارا ہی پا سکتے ہیں، مگر ہماری مہربانی سے اور چونکہ ایک (خاص) وقت تک (ان کو) چین کرنے دینا

Marfat.com

قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ

(منظور) ہے اور جب ان کفار سے کہا جاتا ہے کہ اس (عذاب) سے بچو جو ہر وقت تمہارے ساتھ ساتھ تمہارے سامنے اور

تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا

تمہارے پیچھے (موجود) ہے تاکہ تم پر رحم کیا جائے (تو وہ پرواہ نہیں کرتے) اور ان کی حالت یہ ہے کہ جب ان کے پروردگار

مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ

کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ان کے پاس آئی تو یہ لوگ منہ موڑے بغیر کبھی نہیں رہے اور جب ان (کفار) سے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ

کہا جاتا ہے کہ (مال دنیا سے) جو خدا نے تمہیں دیا ہے اس میں سے کچھ (خدا کی راہ میں بھی) خرچ کرو تو (یہ)

اَطْعَمَهٗۤ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ

کفار ایمانداروں سے کہتے ہیں کہ بھلا ہم اس شخص کو کھلائیں جسے (تمہارے خیال کے موافق) خدا چاہتا تو اس کو خود کھلاتا تم

مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا

لوگ صریح گمراہی میں (پڑے ہوئے) ہو، اور کہتے ہیں کہ (بھلا) اگر تم لوگ (اپنے دعوے میں) سچے ہو تو آخر یہ (قیامت

صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

کا) وعدہ کب پورا ہوگا (اے رسول) یہ لوگ ایک سخت چنگھاڑ (صور) کے منتظر ہیں جو انہیں (اس وقت) لے ڈالے گی

تَوْصِيَةً وَّلَاۤ اِلٰۤى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع وَنُفِخَ

جب یہ لوگ باہم جھگڑ رہے ہوں گے، پھر نہ تو یہ لوگ وصیت ہی کرنے پائیں گے اور نہ اپنے لڑکے بالوں ہی کی طرف لوٹ کر

فِى الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ

جا سکیں گے، اور پھر (جب دوبارہ) صور پھونکا جائے گا تو اسی دم یہ سب لوگ (اپنی اپنی) قبروں سے (نکل نکل کے) اپنے

يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ سکتہ

پروردگار (کی بارگاہ) کی طرف چل کھڑے ہونگے اور حیران ہو کر کہیں گے ہائے افسوس ہم تو پہلے سو رہے تھے ہمیں

Marfat.com

هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾ اِنْ كَانَتْ

ہماری خواب گاہ سے کس نے اٹھایا (جواب آئے گا) کہ یہ وہی (قیامت کا) دن ہے جس کا خدانے (بھی) وعدہ کیا تھا اور

اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾

پیغمبروں نے بھی سچ کہا تھا (قیامت تو) بس ایک سخت چنگھاڑ ہوگی پھر ایکا ایکی یہ لوگ سب کے سب ہمارے حضور میں حاضر

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا

کیے جائیں گے پھر آج (قیامت کے دن) کسی شخص پر کچھ بھی ظلم نہ ہوگا اور تم لوگوں کو تو اسی کا بدلہ دیا جائے گا جو تم لوگ

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ

(دنیا میں) کیا کرتے تھے بہشت کے رہنے والے آج (روز قیامت) ایک نہ ایک مشغلہ میں جی بہلا رہے

فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ

ہیں وہ اپنی بی بیوں کے ساتھ (ٹھنڈی) چھاؤں میں تکیے لگائے تختوں پر (چین سے) بیٹھے ہوئے ہیں بہشت

مُتَّكِئُوْنَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾

میں ان کے لیے (تازہ) میوے (تیار) ہیں اور جو وہ چاہیں ان کے لیے (حاضر) ہے مہربان پروردگار کی

سَلٰمٌ قف قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا

طرف سے سلام کا پیغام آئے گا اور (ایک آواز آئے گی کہ) اے گنہگارو تم لوگ (ان سے) الگ ہو جاؤ

الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا

اے آدم کی اولاد کیا میں نے تمہارے پاس یہ حکم نہیں بھیجا تھا کہ (خبردار) شیطان کی پرستش نہ کرنا وہ

الشَّيْطٰنَ ج اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۰﴾ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ط هٰذَا

یقینی تمہارا کھلم کھلا دشمن ہے اور یہ کہ (دیکھو) صرف میری عبادت کرنا یہی (نجات کی) سیدھی راہ ہے

صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ط اَفَلَمْ

اور (باوجود اس کے) اس نے تم میں سے بہتیروں کو گمراہ کر چھوڑا تو کیا تم (اتنا بھی) نہیں سمجھتے تھے

Marfat.com

تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾

یہ وہی جہنم ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا تو اب چونکہ تم کفر کرتے تھے اس وجہ سے آج اس میں (چپکے سے)

اِصْلَوْهَا الْیَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾ اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰۤى

چلے جاؤ آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور جو (جو) کارستانیاں یہ لوگ (دنیا میں) کر رہے تھے

اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَاۤ اَیْدِیْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا

خود ان کے ہاتھ ہم کو بتا دیں گے اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھوں پر جھاڑو

یَكْسِبُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰۤى اَعْیُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا

پھیر دیں تو یہ لوگ راہ کو پڑے چکر لگاتے ڈھونڈتے پھریں مگر کہاں دیکھ پائیں گے اور اگر ہم چاہیں تو جہاں یہ ہیں

الصِّرَاطَ فَاَنّٰى یُبْصِرُوْنَ ﴿۶۶﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى

(وہیں) ان کی صورتیں بدل (کر کے پتھر، مٹی بنا) دیں پھر نہ تو ان میں آگے جانے کا قابو رہے اور نہ (گھر) لوٹ

مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِیًّا وَّلَا یَرْجِعُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ

سکیں اور ہم جس شخص کو (بہت) زیادہ عمر دیتے ہیں تو اسے خلقت میں الٹ کر پھر بچوں کی طرح مجبور کر دیتے ہیں

نُنَكِّسْهُ فِی الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا یَعْقِلُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا

تو کیا وہ لوگ سمجھتے نہیں اور ہم نے نہ اس (پیغمبر) کو شعر کی تعلیم دی ہے اور نہ شاعری اس کی شان کے لائق ہے

یَنْۢبَغِیْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّ قُرْاٰنٌ مُّبِیْنٌ ﴿۶۹﴾ لِّیُنْذِرَ مَنْ كَانَ

یہ (کتاب) تو بس (نری) نصیحت اور صاف صاف قرآن ہے تاکہ جو زندہ (دل عاقل) ہو اسے (عذاب سے) ڈرائے

حَیًّا وَّیَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِیْنَ ﴿۷۰﴾ اَوَلَمْ یَرَوْا

اور کافروں پر (عذاب کا) قول ثابت ہو جائے (اور حجت باقی نہ رہے) کیا ان لوگوں نے اس پر بھی غور نہیں کیا

اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَیْدِیْنَاۤ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا

کہ ہم نے ان کے فائدے کیلئے چار پائے اس چیز سے پیدا کیے جسے ہماری ہی قدرت نے بنایا تو یہ لوگ ان کے

Marfat.com

مَالِكُوْنَ ﴿٧١﴾ وَ ذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ

(خواہ مخواہ) مالک بن گئے اور ہم ہی نے چار پایوں کو ان کا مطیع بنا دیا تو بعض انکی سواریاں ہیں اور بعض کو کھاتے ہیں

وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ط

اور چار پایوں میں ان کے (اور) بہت سے فائدے ہیں اور پینے کی چیز (دودھ) تو کیا یہ لوگ (اس پر بھی) شکر

اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً

نہیں کرتے، اور ان لوگوں نے خدا کو چھوڑ کر (فرضی) معبود بنائے ہیں تا کہ انہیں ان سے کچھ مدد ملے، حالانکہ

لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٧٤﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ لا وَهُمْ

وہ لوگ ان کی کسی طرح مدد کر ہی نہیں سکتے اور یہ کفار ان معبودوں کے لشکر ہیں (اور قیامت میں) ان سب کی حاضری

لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ م

لی جائے گی تو (اے رسول) تم ان کی باتوں سے آزردہ خاطر نہ ہو جو کچھ یہ لوگ چھپا کر کرتے ہیں اور جو کچھ کھلا کرتے

اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٦﴾ اَوَلَمْ يَرَ

ہیں ہم سب کو یقینی جانتے ہیں کیا آدمی نے اس پر بھی غور نہیں کیا کہ ہم ہی نے اس کو ایک (ذلیل) نطفہ سے پیدا کیا

الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٧﴾

پھر وہ یکا یک (ہماری) کھلم کھلا مقابل (بنا) ہے اور ہماری نسبت باتیں بنانے لگا اور اپنی خلقت (کی حالت)

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ط قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ

بھول گیا (اور) کہنے لگا کہ بھلا جب یہ ہڈیاں (سڑ گل کر) خاک ہو جائیں گی تو (پھر) کون (دوبارہ) زندہ کر سکتا

رَمِيْمٌ ﴿٧٨﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ط وَهُوَ بِكُلِّ

ہے (اے رسول) تم کہہ دو کہ اس کو وہی زندہ کرے گا جس نے ان کو (جب یہ کچھ نہ تھے) پہلی مرتبہ زندہ کر (دکھایا)

خَلْقٍ عَلِيْمٌ ﴿٧٩﴾ لا الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ

وہ ہر طرح کی پیدائش سے واقف ہے جس نے تمہارے واسطے (مرخ اور عفار کے) ہرے درخت سے آگ پیدا

Marfat.com

نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ اَوَلَيْسَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

کردی پھر تم اس سے (اور) آگ سلگا لیتے ہو (بھلا) جس (خدا) نے سارے آسمان اور زمین پیدا کیے کیا وہ اس پر

وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۚ وَهُوَ الْخَلّٰقُ

قابو نہیں رکھتا کہ ان کے مثل (دوبارہ) پیدا کر دے ہاں (ضرور قابو رکھتا ہے) اور وہ تو پیدا کرنے والا واقف کار

الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ

ہے اس کی شان تو یہ ہے کہ جب کسی چیز کو (پیدا کرنا) چاہتا ہے تو وہ کہہ دیتا ہے کہ ہو جا تو (فوراً) ہو جاتی ہے

كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِىْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَىْءٍ

تو وہ خدا (ہر نقص سے) پاک صاف ہے جس کے قبضہ قدرت میں ہر چیز کی حکومت ہے

وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ ع

اور تم لوگ اُسی کی طرف لوٹ کو جاؤ گے

☆☆☆☆☆

فضائل سورۂ رحمٰن

(۱) حضور اکرم ﷺ سے منقول ہے فرمایا: ہر چیز کے لیے ایک عروس ہوتی ہے اور سورۂ رحمٰن عروس القرآن ہے۔ ﴿زاد العباد لیوم المعاد، ص۔۵۳﴾

(۲) حضرت امام جعفر صادقؑ سے مروی ہے کہ بروز قیامت یہ سورہ خوبصورت شخص کی شکل میں اٹھے گی اور اپنے پڑھنے والے کی سفارش کر کے جنت میں داخل کرائے گی۔

﴿ایضاً، ص۔۵۳﴾

(۳) امام جعفر صادق علیہ السلام کا فرمان ہے کہ جو شخص سورۂ رحمٰن پڑھے پس جب وہ ''فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ'' پر پہنچے تو کہے ''لَا بِشَیْءٍ مِّنْ اٰلَآئِکَ رَبِّ اُکَذِّبُ''

Marfat.com

اگر کوئی شخص رات کو یہ سورہ پڑھے اور اس رات مرجائے تو شہید قرار پائے گا اور اگر دن کو پڑھے اور مرجائے تو بھی شہید کی موت مرے گا۔

﴿مفاتیح الجنان، ص۔۲۵﴾ ﴿تفسیر انوار النجف فی اسرار المصحف، جلد ۱۳، ص۔۱۷۷﴾

(۴) تفسیر نمونہ میں نور الثقلین کے حوالے سے یہ حدیث نقل کی گئی ہے ''جو شخص سورۂ رحمٰن کو پڑھے تو خدا نعمتوں کا شکر ادا کرنے کے سلسلہ میں اس کی کمزوری پر رحم کرے گا اور نعمتوں کی شکر گزاری کا حق' کہ جو اسے عطا کی گئی ہیں' خود ادا کرے گا''۔

﴿تفسیر نمونہ' اردو ترجمہ' جلد ۲۳' ص ۸۷﴾

سورۃ الرحمٰن

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلرَّحۡمٰنُ ۙ﴿۱﴾ عَلَّمَ الۡقُرۡاٰنَ ؕ﴿۲﴾ خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ ۙ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ الۡبَيَانَ ﴿۴﴾

بڑا مہربان (خدا) اسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی اسی نے انسان کو پیدا کیا اسی نے اس کو (اپنا مطلب) بیان کرنا سکھایا

اَلشَّمۡسُ وَالۡقَمَرُ بِحُسۡبَانٍ ۙ﴿۵﴾ وَّالنَّجۡمُ وَالشَّجَرُ يَسۡجُدٰنِ ﴿۶﴾

سورج اور چاند ایک مقرر حساب سے (چل رہے) ہیں اور بوٹیاں بیلیں اور درخت (اسی کو) سجدہ کرتے ہیں

وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الۡمِيۡزَانَ ۙ﴿۷﴾ اَلَّا تَطۡغَوۡا فِى

اور اسی نے آسمان کو بلند کیا اور ترازو (انصاف) کو قائم کیا تاکہ تم لوگ ترازو (سے تولنے)

الۡمِيۡزَانِ ﴿۸﴾ وَاَقِيۡمُوا الۡوَزۡنَ بِالۡقِسۡطِ وَلَا تُخۡسِرُوا الۡمِيۡزَانَ ﴿۹﴾

میں حد سے تجاوز نہ کرو اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو اور تول کم نہ کرو اور

Marfat.com

وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ⑩ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ

اسی نے لوگوں کے نفع کیلئے زمین بنائی کہ اس میں میوے اور کھجور کے درخت ہیں

ذَاتُ الْاَكْمَامِ ⑪ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ⑫

جس کے خوشوں میں غلاف ہوتے ہیں اور اناج جس کے ساتھ بھُس ہوتا ہے اور خوشبودار پھول

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ⑬ خَلَقَ الْاِنْسَانَ

تو (اے گروہ جن و انس) تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو نہ مانو گے اسی نے انسان کو

مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ⑭ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ

ٹھیکری کی طرح کھنکھناتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا اور اسی نے جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا تو

نَّارٍ ⑮ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ⑯ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ

(اے گروہ جن وانس) تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت سے مکر و گے وہی (جاڑے گرمی کے) دونوں مشرقوں کا مالک ہے

وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ⑰ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ⑱

اور دونوں مغربوں کا (بھی) مالک ہے تو (اے جنو اور آدمیو) تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے انکار کرو گے

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ⑲ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ⑳

اسی نے دو دریا بہائے جو باہم مل جاتے ہیں دونوں کے درمیان ایک حد فاصل (آڑ) ہے جس سے تجاوز نہیں کر سکتے تو

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ㉑ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ

(اے جن وانس) تم دونوں اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے ان دونوں دریاؤں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں

وَالْمَرْجَانُ ㉒ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ㉓ وَلَهُ الْجَوَارِ

تو (اے جن وانس) تم دونوں اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو نہ مانو گے، اور جہاز جو دریا میں پہاڑوں

الْمُنْشَئٰتُ فِى الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ㉔ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

کی طرح اونچے کھڑے رہتے ہیں اسی کے ہیں تو (اے جن وانس) تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے

Marfat.com

تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٥﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ

جو مخلوق زمین پر ہے سب فنا ہونے والی ہے اور صرف تمہارے پروردگار کی ذات جو عظمت اور کرامت والی ہے باقی

ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٢٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾

رہے گی تو تم دونوں اپنے مالک کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے اور جتنے لوگ سارے آسمان و زمین میں ہیں

يَسْئَلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿٢٩﴾

(سب) اسی سے مانگتے ہیں وہ ہر روز (ہر وقت) مخلوق کے (ایک نہ ایک) کام میں ہے تو تم دونوں اپنے

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٠﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿٣١﴾

سرپرست کی کون کونسی سے نعمتوں سے مکرو گے، (اے دونوں گروہو) ہم عنقریب ہی تمہاری طرف متوجہ ہونگے

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٢﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ

تو تم دونوں اپنے پالنے والے کی کس کس نعمت کو نہ مانو گے، اے گروہ جن وانس اگر تم میں قدرت ہے کہ آسمانوں

اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ط

اور زمین کے کناروں سے (ہو کر کہیں) نکل (کر موت یا عذاب سے بھاگ) سکو تو نکل جاؤ (مگر) تم تو بغیر قوت

لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿٣٣﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٤﴾

اور غلبہ کے نکل ہی نہیں سکتے (حالانکہ) تم میں نہ قوت ہے (نہ غلبہ) تو تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿٣٥﴾

(گنہگار جنو اور آدمیو! جہنم میں) تم دونوں پر آگ کا سبز شعلہ اور سیاہ دھواں چھوڑ دیا جائے گا تو تم دونوں

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٦﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ

(کسی طرح) روک نہیں سکو گے پھر تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے انکار کرو گے، پھر جب

فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٨﴾

آسمان پھٹ کر (قیامت میں) تیل کی طرح لال ہو جائے گا تو تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے مکرو گے

Marfat.com

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿٣٩﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

تو اس دن نہ تو کسی انسان سے اسکے گناہ کے بارے میں پوچھا جائے گا اور نہ کسی جن سے تو تم دونوں اپنے مالک کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٠﴾ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ

کس کس نعمت کو نہ مانو گے گنہگار لوگ تو اپنے چہروں سے ہی پہچان لئے جائیں گے تو پیشانی کی پٹے اور پاؤں پکڑ کے

فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ﴿٤١﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

(جہنم میں ڈال دیئے) جائیں گے' آخر تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے انکار کرو گے (پھر ان سے کہا

تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٤٣﴾

جائے گا) یہی وہ جہنم ہے جسے گنہگار لوگ جھٹلایا کرتے تھے یہ لوگ دوزخ اور حد درجہ کھولتے ہوئے پانی کے درمیاں (بیقرار

يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿٤٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

دوڑتے) چکر لگاتے پھریں گے تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو نہ مانو گے جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے

تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٥﴾ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿٤٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

کھڑے ہونے سے ڈرتا رہا اس کیلئے دو دو باغ ہیں تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے انکار کرو گے دونوں باغ

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٧﴾ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿٤٨﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

(درختوں کی) ٹہنیوں سے ہرے بھرے (میووں سے لدے) ہوئے' پھر تم دونوں اپنے سرپرست کی کن کن نعمتوں

تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٩﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿٥٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

کو جھٹلاؤ گے ان دونوں میں دو چشمے بھی جاری ہوں گے تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے مکرو گے

تُكَذِّبٰنِ ﴿٥١﴾ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿٥٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

ان دونوں باغوں میں سب میوے دو دو قسم کے ہوں گے تو تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے انکار کرو گے

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٣﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۢ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ط

یہ لوگ ان فرشوں پر جن کے استر اطلس کے ہوں گے تکیئے لگائے بیٹھے ہوں گے دونوں باغوں کے میوے (اس قدر)

Marfat.com

وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾

قریب ہوں گے (کہ اگر چاہیں تو لگے ہوئے کھالیں) تو تم دونوں اپنے مالک کی کس کس نعمت کو نہ مانو گے

فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ

اس میں (پاکدامن) غیر کی طرف آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنے والی عورتیں ہوں گی، جن کو انسے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ

وَلَا جَآنٌّ ﴿۵۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ

لگایا ہوگا اور نہ کسی جن نے تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے (ایسی حسین)

وَالْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾ هَلْ جَزَآءُ

گویا وہ (مجسم) یاقوت و مونگے ہیں تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے مکرو گے

الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾

بھلا نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا کچھ اور بھی ہے پھر تم دونوں اپنے مالک کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے

وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾

ان دونوں باغوں کے علاوہ دو باغ اور ہیں تو تم اپنے پالنے والے کی کس کس نعمت سے انکار کرو گے

مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾

دونوں نہایت گہرے سبز و شاداب تو تم دونوں اپنے سرپرست کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾ فِيْهِمَا

ان دونوں باغوں میں دو چشمے جوش مارتے ہوں گے تو تم دونوں اپنے سرپرست کی کس کس نعمت سے مکرو گے

فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿۶۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾

اور دونوں میں میوے ہیں اور خرمے اور انار تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ ان باغوں

فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿۷۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾ حُوْرٌ

میں خوش خلق اور خوب صورت عورتیں ہوں گی تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو نہ مانو گے وہ حوریں

Marfat.com

مَّقْصُوْرٰتٌ فِی الْخِیَامِ ﴿۷۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾

جو خیموں میں چھپی بیٹھی ہیں پھر تم دونوں اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت سے انکار کرو گے

لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۷۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا

ان سے پہلے ان کو کسی انسان نے چھوا تک نہیں اور نہ جن نے پھر تم دونوں اپنے مالک کی کس کس نعمت

تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾ مُتَّکِئِیْنَ عَلٰی رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾

سے مکرو گے یہ لوگ سبز قالینوں اور نفیس و حسین مسندوں پر تکیے لگائے (بیٹھے) ہوں گے'

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ تَبٰرَکَ اسْمُ رَبِّکَ

پھر تم دونوں پروردگار کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے۔ (اے رسول) تمہارا پروردگار

ذِی الْجَلٰلِ وَالْاِکْرَامِ ﴿۷۸﴾

جو صاحب جلال و کرامت ہے، اس کا نام بڑا بابرکت ہے

☆☆☆☆☆

فضائل سورۂ واقعہ

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے فرمایا: جو شخص ہر رات سونے سے پہلے سورۂ واقعہ پڑھے تو خداوند عالم کے حضور اس طرح آئے گا کہ اس کا چہرہ تاباں ہوگا۔

﴿مفاتیح الجنان، ص۔ ۲۸۔ ۲۹﴾

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص بہشت اور بہشت کی نعمتوں کا اشتیاق رکھتا ہو وہ ہر رات سورۂ واقعہ پڑھے۔ ﴿ایضاً ص۔ ۲۹﴾

(۳) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص سورۂ واقعہ کی تلاوت کرتا رہے وہ غافلین میں سے شمار نہ ہوگا۔ ﴿تفسیر انوار النجف فی اسرار المصحف جلد ۱۳، ص۔ ۱۹۲﴾

Marfat.com

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی ایک حدیث میں ہے "جو شخص ہر شب جمعہ سورۂ واقعہ کی تلاوت کرے تو خدا اس کو دوست رکھتا ہے اور اسے لوگوں کا محبوب بنا دیتا ہے اور وہ دنیا میں ہرگز ناراضی اور تکلیف نہیں دیکھتا اور فقر وفاقہ اور آفات دنیا میں سے کوئی آفت اس پر نہیں آئے گی اور وہ امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام کے رفقا میں شمار ہوگا۔

﴿تفسیر نمونہ، اردو ترجمہ، جلد ۲۳، ص۔۱۵۴﴾

(۵) بعض اخبار وآثار سے واضح وآشکار ہوتا ہے جو حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہیں فرمایا: جو شخص نمازِ عشاء کے بعد سورۂ واقعہ کی تلاوت کیا کرے وہ فقر وفاقہ سے محفوظ رہتا ہے۔ ﴿زاد العباد لیوم المعاد، ص۔۵۷﴾

سورۃ الواقعہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۙ﴿۱﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۘ﴿۲﴾

جب قیامت برپا ہوگی (اور) اس کے واقع ہونے میں ذرا جھوٹ نہیں (اس وقت لوگوں میں فرق ظاہر

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۙ﴿۳﴾ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۙ﴿۴﴾ وَّبُسَّتِ

ہوگا کہ) کسی کو پست کرے گی کسی کو بلند جب زمین بڑے زوروں سے ہلنے لگے گی اور پہاڑ (ٹکرا کر) بالکل

الْجِبَالُ بَسًّا ۙ﴿۵﴾ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۙ﴿۶﴾ وَّكُنْتُمْ

چور چور ہو جائیں گے پھر ذرے بن کر اڑنے لگیں گے اور تم لوگ تین قسم ہو جاؤ گے تو داہنے ہاتھ (میں

اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ۭ﴿۷﴾ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۥ مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۭ﴿۸﴾

اعمال لینے والے) (واہ) داہنے ہاتھ والے کیا (چین میں) ہیں اور بائیں ہاتھ (میں نامہ اعمال لینے)

Marfat.com

وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ۬ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ؕ﴿۹﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ

والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا (مصیبت میں) ہیں اور جو آگے بڑھ جانے والے ہیں (واہ کیا کہنا)

السّٰبِقُوْنَ ۚۙ﴿۱۰﴾ اُولٰٓئِکَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۚ﴿۱۱﴾ فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ﴿۱۲﴾

وہ آگے ہی بڑھنے والے تھے یہی لوگ خدا کے مقرب ہیں آرام و آسائش کے باغوں میں، بہت سے

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ ۙ﴿۱۳﴾ وَقَلِیْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِیْنَ ؕ﴿۱۴﴾ عَلٰی

تو اگلے لوگوں میں سے ہوں گے اور کچھ تھوڑے سے پچھلے لوگوں میں سے موتی اور یاقوت سے جڑے ہوئے

سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۙ﴿۱۵﴾ مُّتَّکِئِیْنَ عَلَیْهَا مُتَقٰبِلِیْنَ ﴿۱۶﴾ یَطُوْفُ

سونے کے تاروں سے بنے ہوئے تختوں پر ایک دوسرے کے سامنے تکیے لگائے (بیٹھے) ہوں گے

عَلَیْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۙ﴿۱۷﴾ بِاَکْوَابٍ وَّاَبَارِیْقَ ۙ۬

نوجوان لڑکے جو (بہشت میں) ہمیشہ (لڑکے ہی بنے) رہیں گے (شربت وغیرہ کے) ساغر اور چمکدار ٹونٹی

وَکَاْسٍ مِّنْ مَّعِیْنٍ ۙ﴿۱۸﴾ لَّا یُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا

دار کنٹر اور شفاف شراب کے جام لئے ہوئے اُن کے پاس چکر لگاتے ہوں گے جس (کے پینے) سے نہ

یُنْزِفُوْنَ ۙ﴿۱۹﴾ وَفَاکِهَةٍ مِّمَّا یَتَخَیَّرُوْنَ ۙ﴿۲۰﴾ وَلَحْمِ طَیْرٍ

تو اُن کو (خمار سے) دردِ سر ہوگا اور نہ وہ بدحواس مدہوش ہونگے اور جس قسم کے میوے پسند کریں اور جس

مِّمَّا یَشْتَهُوْنَ ؕ﴿۲۱﴾ وَحُوْرٌ عِیْنٌ ۙ﴿۲۲﴾ کَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ

قسم کے پرند کا گوشت ان کا جی چاہے (سب موجود ہے) اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں

الْمَکْنُوْنِ ۚ﴿۲۳﴾ جَزَآءًۢ بِمَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ لَا یَسْمَعُوْنَ

جیسے احتیاط سے رکھے ہوئے موتی یہ بدلا ہے ان کے (نیک) اعمال کا۔ وہاں نہ تو بے ہودہ بات

فِیْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِیْمًا ۙ﴿۲۵﴾ اِلَّا قِیْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿۲۶﴾

سُنیں گے اور نہ گناہ کی بات (فحش) بس ان کا کلام سلام ہی سلام ہوگا اور داہنے ہاتھ والے

Marfat.com

وَاَصۡحٰبُ الۡيَمِيۡنِ ۙ۬ مَاۤ اَصۡحٰبُ الۡيَمِيۡنِ ؕ﴿۲۷﴾ فِىۡ سِدۡرٍ

(واہ)داہنے ہاتھ والوں کا کیا کہنا ہے ۔بے کانٹے کی بیریوں اور لدے گچھے ہوئے کیلوں

مَّخۡضُوۡدٍ ۙ﴿۲۸﴾ وَّطَلۡحٍ مَّنۡضُوۡدٍ ۙ﴿۲۹﴾ وَّظِلٍّ مَّمۡدُوۡدٍ ۙ﴿۳۰﴾ وَّمَآءٍ

اور لمبی لمبی چھاؤں اور جھرنے کے پانی اور الغاروں میووں میں ہوں گے جو

مَّسۡكُوۡبٍ ۙ﴿۳۱﴾ وَّفَاكِهَةٍ كَثِيۡرَةٍ ۙ﴿۳۲﴾ لَّا مَقۡطُوۡعَةٍ وَّلَا مَمۡنُوۡعَةٍ ۙ﴿۳۳﴾

نہ کبھی ختم ہوں گے ۔اور نہ ان کی کوئی روک ٹوک اوراونچے اونچے (نرم گھموں کے)

وَّفُرُشٍ مَّرۡفُوۡعَةٍ ؕ﴿۳۴﴾ اِنَّاۤ اَنۡشَاۡنٰهُنَّ اِنۡشَآءً ۙ﴿۳۵﴾

فرشوں میں(مزے کرتے) ہوں گے (ان کو وہ حوریں ملیں گی)جن کو ہم نے نت نیا پیدا کیا ہے

فَجَعَلۡنٰهُنَّ اَبۡكَارًا ۙ﴿۳۶﴾ عُرُبًا اَتۡرَابًا ۙ﴿۳۷﴾ لِّاَصۡحٰبِ الۡيَمِيۡنِ ؕ﴿۳۸﴾

تو ہم نے انہیں کنواریاں پیاری پیاری ہمجولیاں بنایا(یہ سب سامان) داہنے ہاتھ (میں نامہ اعمال لینے)

ثُلَّةٌ مِّنَ الۡاَوَّلِيۡنَ ۙ﴿۳۹﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ الۡاٰخِرِيۡنَ ؕ﴿۴۰﴾ وَاَصۡحٰبُ

والوں کے واسطے ہے (ان میں) بہت سے تو اگلے لوگوں میں سے اور بہت سے پچھلے لوگوں

الشِّمَالِ ۙ۬ مَاۤ اَصۡحٰبُ الشِّمَالِ ؕ﴿۴۱﴾ فِىۡ سَمُوۡمٍ وَّحَمِيۡمٍ ۙ﴿۴۲﴾

میں سے اور بائیں ہاتھ (میں نامہ اعمال لینے) والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا (مصیبت میں) ہیں

وَّظِلٍّ مِّنۡ يَّحۡمُوۡمٍ ۙ﴿۴۳﴾ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيۡمٍ ﴿۴۴﴾ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا

(دوزخ کی) لو اور کھولتے ہوئے پانی اور کالے سیاہ دھوئیں کے سایہ میں ہوں گے جو نہ ٹھنڈا ہے

قَبۡلَ ذٰلِكَ مُتۡرَفِيۡنَ ۚ﴿۴۵﴾ وَكَانُوۡا يُصِرُّوۡنَ عَلَى

اور نہ خوش آئند یہ لوگ اس سے پہلے (دنیا میں) خوب عیش اڑا چکے تھے اور بڑے گناہ (شرک)

الۡحِنۡثِ الۡعَظِيۡمِ ۚ﴿۴۶﴾ وَكَانُوۡا يَقُوۡلُوۡنَ ۙ۬ اَئِذَا مِتۡنَا وَكُنَّا

پر اڑے رہتے تھے اور کہا کرتے تھے کہ بھلا جب ہم مر جائیں گے اور (سڑ گل کر) مٹی اور

Marfat.com

تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۴۷﴾ اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۴۸﴾

ہڈیاں (ہی ہڈیاں) رہ جائیں گی تو کیا ہمیں یا ہمارے اگلے باپ داداؤں کو پھر اُٹھنا ہے

قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۹﴾ لَمَجْمُوْعُوْنَ اِلٰى

(اے رسول) تم کہہ دو کہ اگلے اور پچھلے سب کے سب روز معین کی میعاد پر ضرور اکٹھے کیے جائیں

مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۵۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ

گے۔ پھر تم کو بے شک اے گمراہو جھٹلانے والو یقیناً (جہنم میں) تھوہر

الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿۵۱﴾ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿۵۲﴾ فَمَالِـُٔوْنَ

کے درختوں میں سے کھانا ہو گا تو تم لوگوں کو اسی سے (اپنا) پیٹ بھرنا ہو گا پھر اس کے

مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿۵۴﴾

اوپر کھولتا ہوا پانی پینا ہو گا اور پیو گے بھی تو پیاسے اونٹ کا سا (ڈگ ڈگا کے) پینا قیامت

فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿۵۵﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۵۶﴾

کے دن یہی ان کی مہمانی ہو گی تم لوگوں کو (پہلی بار بھی) ہم ہی نے پیدا کیا ہے پھر

نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾

تم لوگ (دوبارہ کی) کیوں نہیں تصدیق کرتے تو جس نطفہ کو تم (عورتوں کے) رحم میں ڈالتے

ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا

ہو کیا تم نے دیکھ بھال لیا ہے کیا تم اس سے آدمی بناتے ہو یا ہم بناتے ہیں ہم نے تم لوگوں

بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۶۰﴾ عَلٰۤى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ

میں موت کو مقرر کر دیا ہے اور ہم اس سے عاجز نہیں ہیں کہ تمہارے ایسے اور لوگ بدل

وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ

ڈالیں اور تم لوگوں کو اس (صورت) میں پیدا کریں جسے تم مطلق نہیں جانتے اور تم نے پہلی پیدائش تو

Marfat.com

الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿۶۳﴾

سمجھ ہی لی ہے (کہ ہم نے کی) پھر تم غور کیوں نہیں کرتے بھلا دیکھو تو کہ جو کچھ تم لوگ بوتے ہو کیا

ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿۶۴﴾ لَوْ نَشَآءُ

تم لوگ اسے اُگاتے ہو یا ہم اُگاتے ہیں اگر ہم چاہتے تو اُسے چورچور کر دیتے

لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿۶۵﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿۶۶﴾

تو تم باتیں ہی بناتے رہ جاتے کہ (ہائے) ہم تو (مفت) تاوان میں پھنسے

بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۶۷﴾ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِىْ تَشْرَبُوْنَ ﴿۶۸﴾

(نہیں) ہم تو بد نصیب ہیں ہی تو کیا تم نے پانی پر بھی نظر ڈالی جو (دن رات) پیتے ہو

ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿۶۹﴾ لَوْ

کیا اس کو بادل سے تم نے برسایا ہے یا ہم برساتے ہیں ۔ اگر ہم چاہیں تو

نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ اَفَرَءَيْتُمُ

اسے کھاری بنادیں تو تم لوگ شکر کیوں نہیں کرتے تو کیا تم نے آگ پر

النَّارَ الَّتِىْ تُوْرُوْنَ ﴿۷۱﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَاۤ اَمْ

بھی غور کیا جسے تم لوگ لکڑی سے نکالتے ہو کیا اس کے درخت کو تم نے پیدا کیا یا

نَحْنُ الْمُنْشِــُٔوْنَ ﴿۷۲﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا

ہم پیدا کرتے ہیں ہم نے آگ کو (جہنم کی) یاد دہانی اور مسافروں کے نفع کے

لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿۷۳﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾ فَلَاۤ اُقْسِمُ

واسطے پیدا کیا تو (اے رسول) تم اپنے بزرگ پروردگار کی تسبیح کرو تو میں تاروں کے

بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿۷۵﴾ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿۷۶﴾

منازل کی قسم کھاتا ہوں اور اگر تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے کہ بے شک یہ بڑے رتبہ

Marfat.com

إِنَّهُ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٧﴾ فِىْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿٧٨﴾ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا

کا قرآن ہے۔جو کتاب (لوح)محفوظ میں(لکھا ہوا) ہے اس کو بس وہی لوگ چھوتے ہیں جو

الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿٧٩﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾ اَفَبِهٰذَا

پاک ہیں سارے جہاں کے پروردگار کی طرف سے(محمدؐ پر)نازل ہوا ہے،تو کیا تم لوگ

الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿٨١﴾ وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ

اس کلام سے انکار کرتے ہو اور تم نے اپنی روزی یہ قرار دے لی ہے کہ (اس کو)

تُكَذِّبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿٨٣﴾ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ

جھٹلاتے ہو۔تو کیا جب جان گلے تک آ پہنچتی ہے اورتم اس وقت (کی حالت)پڑے دیکھا

تَنْظُرُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿٨٥﴾

کرتے ہو اور ہم(اس مرنے والے)سے تم سے بھی زیادہ نزدیک ہوتے ہیں لیکن تم کو دکھائی نہیں

فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ

دیتا تو اگر تم کسی کے دباؤ میں نہیں ہو تو اگر(اپنے دعوے میں)تم سچے ہو تو روح کو پھیر

صٰدِقِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٨٨﴾ فَرَوْحٌ

کیوں نہیں دیتے پس اگر وہ (مرنیوالا خدا کے)مقربین سے ہے تو(اس کیلئے)

وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ

آرام وآسائش ہے اور خوشبو دار پھول اورنعمت کے باغ اور اگر وہ داہنے ہاتھ والوں میں سے

الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾ وَاَمَّآ اِنْ

ہے تو (اس سے کہا جائے گا)تم پر داہنے ہاتھ والوں کی طرف سے سلام ہو

كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٩٢﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٩٣﴾

اور اگر جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہے تو (اس کی) مہمانی کھولتا ہوا

Marfat.com

وَّتَصۡلِیَةُ جَحِیۡمٍ ﴿۹۴﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الۡیَقِیۡنِ ﴿۹۵﴾

پانی ہے اور جہنم میں داخل کر دینا بے شک یہ (خبر) یقیناً صحیح ہے

فَسَبِّحۡ بِاسۡمِ رَبِّکَ الۡعَظِیۡمِ ﴿۹۶﴾

تو (اے رسول) تم اپنے بزرگ پروردگار کی تسبیح کرو

☆☆☆☆☆

فضائل سورۂ جمعہ

(۱) ایک حدیث میں پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے (ترجمہ) ''جو شخص سورۂ جمعہ کی تلاوت کرے خدا اسے بلاد مسلمین میں سے ان لوگوں کی تعداد سے جو نماز جمعہ میں شرکت کرتے ہیں اور ان لوگوں کی تعداد سے جو اس میں شرکت نہیں کرتے دس گنا حسنہ بخشے گا۔

﴿تفسیر نمونہ (اردو ترجمہ) جلد ۲۴، ص۔۱۰۱﴾

(۲) امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے فرمایا: ہر مومن پر لازم ہے جو ہمارا شیعہ کہلاتا ہے کہ شب جمعہ میں (نماز مغرب کے اندر) پہلی رکعت میں سورۂ جمعہ اور دوسری میں سورۂ **سبح اسم ربک الاعلیٰ** کی تلاوت کرے اور جمعہ کے دن نماز جمعہ (یا ظہر) میں سورۂ جمعہ اور سورۂ منافقون پڑھے پس جو ایسا کرے گا تو وہ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرح عمل کرنے والا شمار ہوگا اور خدا کے ذمہ اس کی جزا جنت ہے۔

﴿زاد العباد لیوم المعاد، ص۔۶۱﴾

(۳) جو شخص سورۂ جمعہ کی روزمرہ تلاوت کرتا رہے تو وہ ہر خوفناک و خطرناک چیز سے امن میں رہے گا۔ اور ہر قسم کی مصیبت اس سے دور رہے گی۔

﴿تفسیر انوار النجف فی اسرار المصحف، جلد ۱۴، ص۔۱۳﴾

Marfat.com

سورۃ الجمعہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یُسَبِّحُ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ الۡمَلِکِ الۡقُدُّوۡسِ

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے (سب) خدا کی تسبیح کرتی ہے جو (حقیقی) بادشاہ پاک ذات

الۡعَزِیۡزِ الۡحَکِیۡمِ ① هُوَ الَّذِیۡ بَعَثَ فِی الۡاُمِّیّٖنَ رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ

غالب حکمت والا ہے۔ وہی تو ہے جس نے جاہلوں میں ان ہی میں کا ایک رسول (محمدؐ) بھیجا جو اُن کے

یَتۡلُوۡا عَلَیۡهِمۡ اٰیٰتِهٖ وَیُزَکِّیۡهِمۡ وَیُعَلِّمُهُمُ الۡکِتٰبَ وَالۡحِکۡمَةَ ۖ وَاِنۡ

سامنے اس کی آیتیں پڑھتے اور ان کو پاک کرتے اور ان کو کتاب اور عقل کی باتیں سکھاتے ہیں

کَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ لَفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ② وَّاٰخَرِیۡنَ مِنۡهُمۡ لَمَّا یَلۡحَقُوۡا

اگرچہ اس سے پہلے تو یہ لوگ صریح گمراہی میں (پڑے ہوئے) تھے اور ان میں سے ان لوگوں کی طرف بھی (بھیجا)

بِهِمۡ ؕ وَهُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ③ ذٰلِکَ فَضۡلُ اللّٰهِ یُؤۡتِیۡهِ مَنۡ

جو ابھی تک ان سے ملحق نہیں ہوئے اور وہ تو غالب حکمت والا ہے۔ یہ خدا کا فضل ہے جس کو چاہتا ہے عطا فرماتا ہے

یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِیۡمِ ④ مَثَلُ الَّذِیۡنَ حُمِّلُوا التَّوۡرٰىةَ

اور خدا تو بڑے فضل (وکرم) کا مالک ہے۔ جن لوگوں (کے سروں) پر تورات لدوائی گئی پھر انھوں نے اس (کے بار)

ثُمَّ لَمۡ یَحۡمِلُوۡهَا کَمَثَلِ الۡحِمَارِ یَحۡمِلُ اَسۡفَارًا ؕ بِئۡسَ مَثَلُ الۡقَوۡمِ

کو نہ اٹھایا ان کی مثل گدھے کی سی ہے جس پر بڑی بڑی کتابیں لدی ہوں جن لوگوں نے خدا کی آیتوں کو

الَّذِیۡنَ کَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا یَهۡدِی الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِیۡنَ ⑤

جھٹلایا ان کی بھی کیا بُری مثال ہے اور خدا ظالم لوگوں کو منزل مقصود تک نہیں پہنچایا کرتا۔ (اے رسول) تم کہہ دو

Marfat.com

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْۤا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ

اے یہودیو اگر تم یہ خیال کرتے ہو کہ تم ہی خدا کے دوست ہو اور لوگ نہیں تو اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے

النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۞ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًا

ہو تو موت کی تمنا کرو اور یہ لوگ ان اعمال کے سبب جو یہ پہلے کر چکے ہیں کبھی اس کی آرزو نہ

بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۞ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ

کریں گے اور خدا تو ظالموں کو جانتا ہے (اے رسول) تم کہہ دو کہ موت جس سے تم لوگ بھاگتے ہو

الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ

وہ تو ضرور تمہارے سامنے آئے گی پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے (خدا)

وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۞ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا

کی طرف لوٹا دیے جاؤ گے پھر جو کچھ بھی تم کرتے تھے وہ تمہیں بتا دے گا، اے ایمان دارو

نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا

جب جمعہ کے دن نماز (جمعہ) کے لئے اذان دی جائے تو خدا کی یاد (نماز) کی طرف دوڑ پڑو اور

الْبَيْعَ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۞ فَاِذَا قُضِيَتِ

(خرید) و فروخت چھوڑ دو اگر تم سمجھتے ہو تو یہی تمہارے حق میں بہتر ہے پھر جب نماز

الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا

ہو چکے تو زمین میں (جہاں چاہو) جاؤ اور خدا کے فضل (اپنی روزی) کی تلاش کرو اور خدا کو بہت یاد

اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۞ وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا

کرتے رہو تاکہ تم دلی مرادیں پاؤ اور (ان کی حالت تو یہ ہے) جب یہ لوگ سودا بکتا یا تماشا ہوتا دیکھیں

انْفَضُّوْۤا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا ؕ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ

تو اس کی طرف ٹوٹ پڑیں اور تم کو کھڑا ہوا چھوڑ دیں (اے رسول) تم کہہ دو کہ جو چیز خدا کے ہاں ہے وہ تماشے

Marfat.com

وَمِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱﴾ ع

اور سودے سے کہیں بہتر ہے اور خدا سب سے بہتر رزق دینے والا ہے

☆☆☆☆☆

فضائل سورۂ مُلک

(۱) اس سورہ کا نام واقیہ اور منجیہ بھی ہے کیونکہ رسالت مآبؐ سے منقول ہے کہ یہ اپنے پڑھنے والے کو عذاب قبر سے بچاتی ہے۔

﴿تفسیر انوار النجف فی اسرار المصحف، جلد ۱۴، ص۔۱۷﴾

(۲) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے سورۂ مُلک کی تلاوت کی گویا اس نے لیلۃ القدر میں شب بیداری کی۔ ﴿ایضاً ص۔۱۷﴾

(۳) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن مجید کی ایک سورت (مُلک) ہے جس کی تیس آیتیں ہیں، اس کی شفاعت مقبول ہے اور وہ اپنے پڑھنے والے کو جہنم سے نکال کر جنت میں داخل کرے گی۔ ﴿ایضاً ص۔۱۷﴾

(۴) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر میت کیلئے سورۂ مُلک کو پڑھا جائے تو فوراً اس کے پاس پہنچے گی اور اس کی تکلیف کو ختم کر دے گی۔

﴿ایضاً ص۔۱۷﴾

(۵) امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے جو شخص سونے سے پہلے نماز واجب میں سورۂ ملک پڑھے تو وہ صبح ہونے تک خدا کی امان میں رہے گا نیز قیامت میں بھی خدا کی امان میں ہوگا حتیٰ کہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔ ﴿مفاتیح الجنان، ص۔۳۴﴾

Marfat.com

سورۃ الملک

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَبٰرَکَ الَّذِیۡ بِیَدِہِ الۡمُلۡکُ ز وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرُ ۙ﴿۱﴾

جس (خدا) کے قبضہ میں (سارے جہان کی) بادشاہت ہے وہ بڑی برکت والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

نِالَّذِیۡ خَلَقَ الۡمَوۡتَ وَالۡحَیٰوۃَ لِیَبۡلُوَکُمۡ اَیُّکُمۡ اَحۡسَنُ عَمَلًا ط

جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کام میں سب سے اچھا کون ہے۔

وَهُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡغَفُوۡرُ ۙ﴿۲﴾ الَّذِیۡ خَلَقَ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ط

اور وہ غالب (اور) بڑا بخشنے والا ہے جس نے سات آسمان تلے اوپر بنا ڈالے بھلا تجھے خدا کی

مَا تَرٰی فِیۡ خَلۡقِ الرَّحۡمٰنِ مِنۡ تَفٰوُتٍ ط فَارۡجِعِ الۡبَصَرَ لا هَلۡ تَرٰی مِنۡ

آفرینش میں کوئی کسر نظر آتی ہے۔تو پھر آنکھ اٹھا کر دیکھ بھلا تجھے کوئی شگاف نظر آتا ہے۔پھر

فُطُوۡرٍ ﴿۳﴾ ثُمَّ ارۡجِعِ الۡبَصَرَ کَرَّتَیۡنِ یَنۡقَلِبۡ اِلَیۡکَ الۡبَصَرُ خَاسِئًا

دوبارہ آنکھ اٹھا کر دیکھ تو (ہر بار تیری) نظر ناکام اور تھک کر تیری طرف پلٹ آئے

وَّهُوَ حَسِیۡرٌ ﴿۴﴾ وَلَقَدۡ زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡیَا بِمَصَابِیۡحَ وَجَعَلۡنٰهَا

گی اور ہم نے نیچے والے (پہلے) آسمان کو (تاروں کے) چراغوں سے زینت دی ہے اور ہم نے ان

رُجُوۡمًا لِّلشَّیٰطِیۡنِ وَاَعۡتَدۡنَا لَهُمۡ عَذَابَ السَّعِیۡرِ ﴿۵﴾ وَلِلَّذِیۡنَ

کو شیطانوں کے مارنے کا آلہ بنایا اور ہم نے ان کے لیے دہکتی ہوئی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے،

کَفَرُوۡا بِرَبِّهِمۡ عَذَابُ جَهَنَّمَ ط وَبِئۡسَ الۡمَصِیۡرُ ﴿۶﴾ اِذَاۤ اُلۡقُوۡا

اور جو لوگ اپنے پروردگار کے منکر ہیں ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور (وہ) بہت برا ٹھکانا ہے

Marfat.com

فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَّهِيَ تَفُورُ ⑦ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ

جب یہ لوگ اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کی بڑی چیخیں سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی بلکہ گویا مارے

الْغَيْظِ ۖ كُلَّمَآ أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ أَلَمْ يَأْتِكُمْ

جوش کے پھٹ پڑے گی۔ جب اس میں (ان کا) کوئی گروہ ڈالا جائے گا تو ان سے داروغہ جہنم پوچھے گا

نَذِيرٌ ⑧ قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَآءَنَا نَذِيرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ

کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا (پیغمبر) نہیں آیا تھا وہ کہیں گے ہاں ہمارے پاس ڈرانے والا تو ضرور آیا تھا

مِن شَيْءٍ ۚ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ⑨ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ

مگر ہم نے اسے جھٹلا دیا اور کہا خدا نے تو کچھ نازل نہیں کیا تم تو بڑی (گہری) گمراہی میں (پڑے) ہو اور (یہ بھی)

أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ⑩ فَاعْتَرَفُوا بِذَنبِهِمْ ۚ

کہیں گے کہ اگر (ان کی بات) سنتے یا سمجھتے تب تو (آج) دوزخیوں میں نہ ہوتے غرض وہ اپنے گناہ کا

فَسُحْقًا لِّأَصْحَابِ السَّعِيرِ ⑪ إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم

اقرار کرلیں گے تو دوزخیوں کو خدا کی رحمت سے دوری ہے، بیشک جو لوگ اپنے پروردگار سے بے دیکھے بھالے

بِالْغَيْبِ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ⑫ وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا

ڈرتے ہیں ان کے لیے مغفرت اور بڑا بھاری اجر ہے اور تم لوگ اپنی بات چھپا کر کہو یا کھلم کھلا وہ تو دل کے

بِهِ ۖ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ⑬ أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۖ

بھیدوں تک سے خوب واقف ہے۔ بھلا جس نے پیدا کیا وہ بے خبر ہے اور وہ تو بڑا باریک بین واقف کار

وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ⑭ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ

ہے وہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے لیے نرم اور (ہموار) کر دیا۔ تو اس کے اطراف و جوانب میں چلو پھرو اور

ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِن رِّزْقِهِ ۖ وَإِلَيْهِ

اسی کی (دی ہوئی) روزی کھاؤ اور پھر اسی کی طرف قبر سے اٹھ کر جانا ہے۔ کیا تم اس سے جو آسمان میں حکومت

Marfat.com

النُّشُوْرُ ﴿١٥﴾ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ

کرتا ہے اس بات سے بے خوف ہو کہ تم کو زمین میں دھنسا دے پھر وہ یکبارگی الٹ پلٹ کرنے

فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ﴿١٦﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ

لگے یا تم اس بات سے بے خوف ہو کہ جو آسمان میں (سلطنت کرتا ہے) تم پر پتھر بھری آندھی چلائے تو

حَاصِبًا ط فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿١٧﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ

تمہیں عنقریب ہی معلوم ہو جائے گا کہ میرا ڈرانا کیسا ہے اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں

قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿١٨﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ

نے جھٹلایا تھا تو دیکھو میری ناخوشی کیسی تھی کیا ان لوگوں نے اپنے سروں پر چڑیوں کو اڑتے

صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ط اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ

نہیں دیکھا جو پروں کو پھیلائے رہتی ہیں اور سمیٹ لیتی ہیں کہ خدا کے سوا انہیں کوئی

بَصِيْرٌ ﴿١٩﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ

نہیں روکے رہ سکتا بے شک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے بھلا خدا کے علاوہ ایسا کون ہے

الرَّحْمٰنِ ط اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ﴿٢٠﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ

جو تمہاری فوج بن کر تمہاری مدد کرے۔ کافر لوگ تو دھوکے ہی (دھوکے) میں ہیں بھلا خدا

يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ج بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿٢١﴾

اگر اپنی (دی ہوئی) روزی روک لے تو کون ایسا ہے جو تمہیں رزق دے۔ مگر یہ کفار تو سرکشی اور نفرت (کے بھنور)

اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى

میں پھنسے ہوئے ہیں بھلا جو شخص اوندھا اپنے منہ کے بل چلے وہ زیادہ ہدایت یافتہ ہوگا یا وہ شخص جو سیدھا

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢٢﴾ قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ

برابر راہ راست پر چل رہا ہو (اے رسول) تم کہہ دو کہ خدا تو وہی ہے جس نے تم کو نت نیا پیدا کیا اور تمہارے

Marfat.com

لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾

واسطے کان، آنکھیں اور دل بنائے (مگر) تم تو بہت کم شکر ادا کرتے ہو۔ کہہ دو کہ وہی تو ہے جس نے تم

قُلْ هُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ وَاِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَیَقُوْلُوْنَ

کو زمین میں پھیلا دیا اور اسی کے سامنے جمع کیے جاؤ گے اور (کفار) کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو (آخر) یہ وعدہ

مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ

کب (پورا) ہوگا۔ (اے رسول) تم کہہ دو کہ (اس کا) علم تو بس خدا ہی کو ہے میں تو صرف صاف صاف (عذاب

عِنْدَاللّٰهِ ۪ وَاِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۲۶﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِیْٓـَٔتْ

سے) ڈرانے والا ہوں۔ تو جب یہ لوگ اسے قریب دیکھ لیں گے تو (خوف کے مارے) کافروں کے

وُجُوْهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَقِیْلَ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾

چہرے بگڑ جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا یہ وہی ہے جس کے تم خواستگار تھے (اے رسول) تم کہہ دو بھلا دیکھو

قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِیَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِیَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ یُّجِیْرُ

تو کہ اگر خدا مجھ کو اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرمائے تو کافروں کو دردناک عذاب سے کون

الْكٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۲۸﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَیْهِ

پناہ دے گا تم کہہ دو کہ وہی (خدا) بڑا رحم کرنے والا ہے جس پر ہم ایمان لائے ہیں اور ہم نے تو اسی پر بھروسہ

تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ

کر لیا ہے تو عنقریب ہی تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون صریحی گمراہی میں (پڑا) ہے۔ (اے رسول) تم کہہ دو

اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ یَّاْتِیْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ ﴿۳۰﴾ ع

کہ بھلا دیکھو تو کہ اگر تمہارا پانی زمین کے اندر چلا جائے تو کون ایسا ہے جو تمہارے لیے پانی کا چشمہ بہا لائے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

فضائل سورۂ نبأ

(۱) ایک حدیث میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ

"من قرأها وحفظها كان حسابه يوم القيامة بمقدار صلوٰة واحدة"

"جو شخص اسے پڑھے اور یاد کرے تو قیامت میں اسکا حساب اتنی جلدی مکمل ہوگا جتنی دیر میں ایک نماز پڑھی جاتی ہے"۔ ﴿تفسیر نمونہ (اردو ترجمہ)' جلد ۲۶' ص۔ ۳۲﴾

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص لگاتار ہر روز سورۂ نباء پڑھے تو وہ سال تمام ہونے سے پہلے کعبۃ اللہ کی زیارت کا شرف حاصل کرے گا۔

﴿مفاتیح الجنان، ص۔ ۳۷﴾

(۳) رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس سورہ کو روزانہ پڑھے خدا روز قیامت اس کو ٹھنڈے پانی سے سیراب کرے گا۔ ﴿ایضاً، ص۔ ۳۷﴾

(۴) جو شخص اس کو دھو کر پیئے گا تو وہ درد شکم سے نجات پائے گا۔

﴿تفسیر انوار النجف فی اسرار المصحف' جلد ۱۴' ص۔ ۱۶۱﴾

(۵) اس سورہ کو لکھ کر بازو پر باندھنے سے بدن میں بڑی قوت پیدا ہوتی ہے۔

﴿زاد العباد لیوم المعاد، ص۔ ۶۳﴾

سورة النبا

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

عَمَّ يَتَسَآءَلُوۡنَ ﴿۱﴾ عَنِ النَّبَاِ الۡعَظِيۡمِ ﴿۲﴾ الَّذِىۡ هُمۡ فِيۡهِ

یہ لوگ آپس میں کس چیز کا حال پوچھتے ہیں، ایک بڑی خبر کا حال جس میں لوگ اختلاف کر رہے ہیں۔

Marfat.com

مُخْتَلِفُوْنَ ؕ﴿۳﴾ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۙ﴿۴﴾ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿۵﴾ اَلَمْ

دیکھو انہیں عنقریب ہی معلوم ہو جائے گا پھر انھیں عنقریب ہی ضرور معلوم ہو جائے گا کیا ہم نے زمین کو بچھونا

نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۙ﴿۶﴾ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۪ۙ﴿۷﴾ وَّخَلَقْنٰكُمْ

اور پہاڑوں کو (زمین کی) میخیں نہیں بنایا اور ہم نے تم لوگوں کو جوڑا جوڑا پیدا کیا اور

اَزْوَاجًا ۙ﴿۸﴾ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۙ﴿۹﴾ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۙ﴿۱۰﴾

تمہاری نیند کو آرام (کا باعث) قرار دیا اور رات کو پردہ بنایا اور ہم ہی نے

وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۪﴿۱۱﴾ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۙ﴿۱۲﴾

دن کو (کسب) معاش (کا وقت) بنایا اور تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان) بنائے اور ہم ہی نے

وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۪ۙ﴿۱۳﴾ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً

(سورج) کو روشن چراغ بنایا اور ہم ہی نے بادلوں سے موسلا دھار پانی

ثَجَّاجًا ۙ﴿۱۴﴾ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۙ﴿۱۵﴾ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ؕ﴿۱۶﴾ اِنَّ

برسایا تاکہ اس کے ذریعہ سے دانے اور سبزی اور گھنے گھنے باغ پیدا کریں

يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۙ﴿۱۷﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ

بے شک فیصلے کا وقت مقرر ہے جس دن صور پھونکا جائے گا اور تم لوگ گروہ گروہ

اَفْوَاجًا ۙ﴿۱۸﴾ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ۙ﴿۱۹﴾ وَّسُيِّرَتِ

حاضر ہو گے اور آسمان کھول دیئے جائیں گے تو (اس میں) دروازے ہو جائیں گے اور

الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ؕ﴿۲۰﴾ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۪ۙ﴿۲۱﴾

پہاڑ (اپنی جگہ سے) چلائے جائیں گے تو ریت ہو کر رہ جائیں گے۔ بے شک جہنم گھات میں ہے۔

لِّلطَّاغِيْنَ مَاٰبًا ۙ﴿۲۲﴾ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ۚ﴿۲۳﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا

سرکشوں کا وہی ٹھکانا ہے۔ اس میں مدتوں پڑے جھینکتے رہیں گے نہ وہاں ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے اور نہ کھولتے

Marfat.com

بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ﴿۲۴﴾ اِلَّا حَمِيْمًا وَّ غَسَّاقًا ﴿۲۵﴾ جَزَآءً

ہوئے پانی اور بہتی ہوئی پیپ کے سوا کچھ پینے کو ملے گا (یہ ان کی کارستانیوں کا) پورا پورا بدلہ ہے بے شک

وِّفَاقًا ﴿۲۶﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿۲۷﴾ وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

یہ لوگ آخرت کے حساب کی امید ہی نہ رکھتے تھے اور ان لوگوں نے ہماری آیتوں کو بری طرح جھٹلایا

كِذَّابًا ﴿۲۸﴾ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿۲۹﴾ فَذُوْقُوْا فَلَنْ

اور ہم نے ہر چیز کو لکھ کر منضبط کر رکھا ہے۔ تو اب تم مزہ چکھو کہ ہم تم پر عذاب ہی بڑھاتے

نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿۳۰﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿۳۱﴾ حَدَآئِقَ

جائیں گے۔ بیشک پرہیز گاروں ہی کے لئے بڑی کامیابی ہے (یعنی بہشت کے) باغ اور انگور اور وہ عورتیں

وَاَعْنَابًا ﴿۳۲﴾ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿۳۳﴾ وَّكَاْسًا دِهَاقًا ﴿۳۴﴾ لَا

جن کی اٹھتی جوانیاں اور باہم ہم جولیاں ہیں اور شراب کے لبریز ساغر وہاں نہ تو بیہودہ باتیں سنیں گے اور نہ جھوٹ

يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ﴿۳۵﴾ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً

(یہ) تمہارے پروردگار کی طرف سے کافی انعام اور صلہ ہے جو سارے آسمان اور زمین اور جو

حِسَابًا ﴿۳۶﴾ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا

ان دونوں کے بیچ میں ہے سب کا مالک ہے بڑا مہربان لوگوں کو اس سے بات کرنے کا یارا نہ ہوگا،

يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿۳۷﴾ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا لَا

جس دن جبرائیل اور فرشتے (اس کے سامنے) پر باندھ کر کھڑے ہوں گے (اس دن) اس سے

يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾

کوئی بات نہ کر سکے گا مگر جسے خدا اجازت دے اور وہ ٹھکانے کی بات کہے

ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿۳۹﴾ اِنَّآ

وہ دن برحق ہے۔ تو جو شخص چاہے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں (اپنا) ٹھکانا بنائے ہم نے تم

Marfat.com

اِنَّآ اَنۡذَرۡنٰكُمۡ عَذَابًا قَرِيۡبًا ۖۚ يَّوۡمَ يَنۡظُرُ الۡمَرۡءُ مَا قَدَّمَتۡ يَدٰهُ

لوگوں کو عنقریب آنے والے عذاب سے ڈرایا جس دن آدمی اپنے ہاتھوں پہلے سے بھیجے ہوئے

وَيَقُوۡلُ الۡكٰفِرُ يٰلَيۡتَنِىۡ كُنۡتُ تُرٰبًا ﴿۴۰﴾

(اعمال) کو دیکھے گا اور کافر کہے گا کاش! میں خاک ہو جاتا

☆☆☆☆☆

فضائل سورۂ اعلیٰ و سورۂ شمس

(۱) ایک روایت میں آیا ہے کہ حضرت علی علیہ السلام کے اصحاب میں سے ایک شخص کہتا ہے کہ میں نے بیس راتوں کو آپ کی اقتداء میں نماز پڑھی تو (سورۂ فاتحہ کے بعد) سوائے سبح اسم ربک الاعلیٰ کے اور کوئی سورہ آپ نماز میں نہیں پڑھتے تھے اگر تم جانتے کہ اس میں کیا برکتیں ہیں تو تم میں سے ہر شخص اسے دس مرتبہ پڑھتا اور جو شخص اسے پڑھے گویا اس نے موسیٰ علیہ السلام اور ابراھیم علیہ السلام کے صحف کی تلاوت کی۔ ﴿تفسیر نمونہ اردو ترجمہ جلد ۲۶ ص۔ ۳۱۵﴾

(۲) امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص فرض نماز یا مستحب نماز میں سورۂ اعلیٰ کی تلاوت کرے تو روز قیامت اسے کہا جائے گا کہ جنت کے جس دروازے سے چاہے داخل ہو جا۔ ﴿مفاتیح الجنان، ص۔ ۳۸۔ ۳۹﴾

(۳) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سورۂ شمس پڑھے تو گویا اس نے راہ خدا میں ان اشیاء کے برابر صدقہ دیا جن پر سورج اور چاند کی روشنی پڑتی ہے۔

﴿ایضاً ص۔ ۳۹﴾

(۴) حدیث نبوی میں ہے کہ جو شخص توفیق سے محروم ہو وہ سورۂ شمس کو زیادہ پڑھے خدا اس کی توفیق میں اضافہ کرے گا۔ وہ جہاں بھی جائے گا نفع مند ہو گا۔ اس کا حافظہ زیادہ

Marfat.com

ہوگااور لوگوں میں اس کی مقبولیت بڑھے گی۔اور اس کا مرتبہ بلند ہوگا۔

﴿تفسیر انوار النجف فی اسرار المصحف، جلد ۱۴، ص۔۲۲۵﴾

سورۃ الاعلیٰ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبِّحِ اسۡمَ رَبِّکَ الۡاَعۡلَی ۙ﴿۱﴾ الَّذِیۡ خَلَقَ فَسَوّٰی ۪ۙ﴿۲﴾ وَ الَّذِیۡ

(اے رسول) اپنے عالیشان پروردگار کے نام کی تسبیح کرو جس نے (ہر چیز کو) پیدا کیا اور درست کیا اور جس

قَدَّرَ فَہَدٰی ۪ۙ﴿۳﴾ وَ الَّذِیۡۤ اَخۡرَجَ الۡمَرۡعٰی ۪ۙ﴿۴﴾ فَجَعَلَہٗ غُثَآءً

نے (اس کا) اندازہ مقرر کیا پھر راہ بتائی اور جس نے (حیوانات کے لئے) چارہ اُگایا' پھر خشک اُسے سیاہ

اَحۡوٰی ؕ﴿۵﴾ سَنُقۡرِئُکَ فَلَا تَنۡسٰۤی ۙ﴿۶﴾ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰہُ ؕ اِنَّہٗ یَعۡلَمُ

رنگ کا کوڑا کردیا ہم تمہیں (ایسا) پڑھا دیں گے کہ کبھی بھولو ہی نہیں مگر جو خدا چاہے (منسوخ کردے)

الۡجَہۡرَ وَ مَا یَخۡفٰی ؕ﴿۷﴾ وَ نُیَسِّرُکَ لِلۡیُسۡرٰی ۚ﴿۸﴾ فَذَکِّرۡ اِنۡ

بیشک وہ کھلی بات کو بھی جانتا ہے اور چھپے ہوئے کو بھی' اور ہم تم کو آسان طریقہ کی توفیق دیں گے تو

نَّفَعَتِ الذِّکۡرٰی ؕ﴿۹﴾ سَیَذَّکَّرُ مَنۡ یَّخۡشٰی ﴿ۙ۱۰﴾ وَ یَتَجَنَّبُہَا

جہاں تک سمجھانا مفید ہو سمجھاتے رہو جو خوف رکھتا ہو وہ تو فوری سمجھ جائے گا اور بدبخت اس سے

الۡاَشۡقَی ﴿ۙ۱۱﴾ الَّذِیۡ یَصۡلَی النَّارَ الۡکُبۡرٰی ﴿ۚ۱۲﴾ ثُمَّ لَا یَمُوۡتُ

پہلو تہی کرے گا جو (قیامت میں) بڑی (تیز) آگ میں داخل ہوگا' پھر نہ وہاں مرے ہی گا

فِیۡہَا وَ لَا یَحۡیٰی ﴿ؕ۱۳﴾ قَدۡ اَفۡلَحَ مَنۡ تَزَکّٰی ﴿ۙ۱۴﴾ وَ ذَکَرَ اسۡمَ

نہ جیئے گا، وہ یقیناً مراد دلی کو پہنچا جو (شرک سے) پاک ہو اور اپنے پروردگار کے نام کا ذکر

Marfat.com

رَبِّهٖ فَصَلّٰى ﴿١٥﴾ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿١٦﴾ وَالْاٰخِرَةُ

کرتا اور نماز پڑھتا رہا مگر تم لوگ تو دنیاوی زندگی کو ترجیح دیتے ہو حالانکہ

خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿١٧﴾ اِنَّ هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿١٨﴾

آخرت کہیں بہتر اور دیرپا ہے بیشک یہی بات اگلے صحیفوں

صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ﴿١٩﴾

ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں (بھی ہے)

☆☆☆☆☆

سورۃ الشمس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ﴿١﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ﴿٢﴾ وَالنَّهَارِ اِذَا

سورج کی قسم اور اس کی روشنی کی، اور چاند کی جب اس کے پیچھے نکلے، اور دن کی جب اسے چمکا دے، اور

جَلّٰهَا ﴿٣﴾ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ﴿٤﴾ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ﴿٥﴾

رات کی جب اسے ڈھانک لے، اور آسمان کی جس نے اسے بنایا، اور زمین کی اور جس نے اسے بچھایا، اور جان

وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ﴿٦﴾ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ﴿٧﴾ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا

کی اور جس نے اسے درست کیا، پھر اسکی بدکاری اور پرہیزگاری کو اسے سمجھا دیا (قسم ہے) جس نے اس (جان) کو

وَتَقْوٰىهَا ﴿٨﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ﴿٩﴾ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ﴿١٠﴾

(گناہ سے) پاک رکھا وہ تو کامیاب ہوا اور جس نے اسے (گناہ کر کے) دبا دیا وہ نامراد رہا قوم ثمود نے اپنی سرکشی سے

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ﴿١١﴾ اِذِ انْبَعَثَ اَشْقٰىهَا ﴿١٢﴾ فَقَالَ لَهُمْ

(صالح پیغمبر) کو جھٹلایا جب ان میں کا ایک بڑا بدبخت اٹھ کھڑا ہوا تو خدا کے رسول (صالح) نے ان سے کہا

Marfat.com

رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ﴿۱۳﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۙ۵ فَدَمْدَمَ

کہ خدا کی اونٹنی اور اسکے پانی پینے سے تعرض نہ کرنا مگران لوگوں نے پیغمبر کو جھٹلایا اور اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں تو خدا

عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ﴿۱۴﴾ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ﴿۱۵﴾

نے ان کے گناہ کے سبب سے ان پر عذاب نازل کیا پھر (ہلاک کر کے) برابر کر دیا اور اسکوان کے بدلے کا کوئی خوف تو ہے نہیں

سورۃ الشمس اور ایک عمل خلاصۃ الاذکار میں ہے بعض کتب میں منقول ہے کہ میں نے محمد بن جریر طبری کی کتاب آداب الحمیدہ میں دیکھا ہے کہ حارث بن روح اپنے والد سے ناقل ہیں کہ میرے والد نے اپنی اولاد سے فرمایا کہ جب کوئی معاملہ تمہیں غمزدہ کرے تو تم میں سے ہر شخص اس طرح رات بسر کرے کہ پاکیزہ ہو کر پاک صاف بستر میں اپنی بیوی سے الگ ہو کر سوئے اور سوتے وقت سات مرتبہ سورۂ شمس اور سات مرتبہ سورۂ لیل پڑھے اور پھر کہے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّيْ مِنْ اَمْرِيْ هٰذَا فَرَجًا وَّ مَخْرَجًا

ترجمہ: اے معبود: تو میرے لیے اس معاملے کے سلجھنے اور اس سے نکلنے کا راستہ بنا دے

چنانچہ جب کہ کوئی شخص یہ عمل کرے گا تو اسی شب ایک فرد خواب میں اس کے پاس آئے گا یا تیسری یا پانچویں رات اور میرا خیال ہے کہ ساتویں رات میں آنے کا بھی کہا ہے پس وہ شخص اسے اس مشکل سے نکلنے کا طریقہ بتائے گا۔

موئف کہتے ہیں بعض بزرگوں نے سورۂ والضحیٰ اور سورۂ الم نشرح کے پڑھنے کا بھی ذکر کیا ہے۔ جواہر المنثورہ میں ہے کہ جو شخص اپنا مدعا خواب میں دیکھنا چاہے تو وہ سوتے وقت سات سات مرتبہ یہ سورتیں پڑھے' سورۂ شمس' واللیل' والتین' اخلاص' فلق' والناس۔ پھر حالت وضو میں پاک لباس میں پاک جگہ پر قبلہ رُخ ہو کر دائیں پہلو پر لیٹے۔ جیسے میت کو قبر میں لٹایا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی اپنے مقصد کے حصول کی نیت کر کے سو جائے۔ اگر پہلی رات کوئی صورت نظر نہ آئے تو اس کے بعد کی راتوں میں ضرور نظر آ جائے گی اور سات

Marfat.com

راتوں سے زیادہ وقت نہیں لگے گا۔ نیز کہا جاتا ہے کہ یہ عمل مجرب ہے۔

﴿باقیات الصالحات، ص۔۱۴۸۰۔۱۴۸۱﴾

☆☆☆☆☆

فضائل سورۂ زلزال

(۱) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ جس نے چار مرتبہ سورۂ زلزال پڑھی تو وہ مثل اس شخص کے ہے جس نے ختم قرآن کیا ہے۔ ﴿مفاتیح الجنان، ص۔۴۰﴾

(۲) امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص اس سورہ کو نوافل میں پڑھے تو وہ شخص کبھی زلزلے کی موت نہ مرے گا نہ اس پر بجلی گرے گی، اور نہ آفات دنیاویہ میں سے کسی آفت میں مبتلا ہوگا اور جب مرے گا تو خدا کا حکم ہوگا کہ اے میرے بندے جنت تیرے لئے مباح ہے جہاں چاہو رہو تجھے روکنے والا کوئی نہیں ہے۔

﴿تفسیر انوار النجف فی اسرار المصحف، جلد۱۴، ص۔۲۵۰﴾

(۳) امام جعفر صادقؑ سے مروی ہے کہ جب اس سورہ کی تلاوت کرنے والا مرتا ہے تو ایک فرشتہ خدا کی جانب سے ملک الموت کو حکم دیتا ہے کہ اللہ کے ولی کے ساتھ نرمی کرنا کیونکہ یہ مجھے بہت یاد کرتا تھا اور اس سورہ کی تلاوت کرتا تھا اور خود یہ سورہ بھی ملک الموت سے سفارش کرے گی تو ملک الموت جواب دے گا کہ مجھے خود خدا نے حکم دیا ہے کہ میں اس مرنے والے کا حکم مانوں اگر وہ اجازت دے گا تو اس کی روح کو قبض کروں گا چنانچہ جب مرنے والے کے سامنے جنت سے پردہ اٹھایا جاتا ہے تو وہ خود موت کی خواہش کرتا ہے اور نہایت آسانی سے اس کی روح کھینچ لی جاتی ہے اور پھر ستر ہزار فرشتے اس کو جنت تک لے جانے میں ایک دوسرے سے سبقت کرتے ہیں۔ ﴿ایضا، جلد۱۴، ص۔۲۵۰﴾

Marfat.com

سورۃ الزلزال

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ﴿۱﴾ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ﴿۲﴾

جب زمین بڑے زوروں کے ساتھ زلزلہ میں آجائے گی اور زمین اپنے اندر کے بوجھ (معدنیات مردے وغیرہ)

وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَالَهَا ﴿۳﴾ یَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ﴿۴﴾

نکال ڈالے گی اور ایک انسان کہے گا کہ اس کو کیا ہو گیا ہے اس روز وہ اپنے سب حالات بیان کردے گی۔

بِاَنَّ رَبَّکَ اَوْحٰی لَهَا ﴿۵﴾ یَوْمَئِذٍ یَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۵ لِّیُرَوْا

کیونکہ تمہارے پروردگار نے اس کو حکم دیا ہو گا اس دن لوگ گروہ گروہ (اپنی اپنی قبروں سے)

اَعْمَالَهُمْ ﴿۶﴾ فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَیْرًا یَّرَهٗ ﴿۷﴾ وَمَنْ

نکلیں گے تاکہ اپنے اعمال کو دیکھیں تو جس شخص نے ذرہ برابر نیکی کی وہ اسے دیکھ لے گا

یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا یَّرَهٗ ﴿۸﴾

اور جس شخص نے ذرہ برابر بدی کی ہے تو اسے دیکھ لے گا۔

☆☆☆☆☆

فضائل سورۂ توحید

(۱) سورۂ توحید کا پڑھنا تہائی قرآن کے مساوی ہے۔

﴿مفاتیح الجنان ص۔۴۲﴾

(۲) جب سعد بن معاذؓ کے جنازہ پر جبرائیلؑ سمیت ستر ہزار فرشتے شامل نماز ہوئے تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُن سے وجہ شمولیت دریافت کی تو جبرائیلؑ نے

Marfat.com

کہا یہ شخص اٹھتے بیٹھتے، آتے جاتے، چلتے پھرتے سورۂ قل کی تلاوت کیا کرتا تھا۔

﴿تفسیر انوار النجف فی اسرار المصحف، جلد۱۴، ص۔۲۸۱﴾

(۳) حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا جس نے صبح کی نماز کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ توحید کو پڑھا گویا اس نے شیطان کی ناک زگڑ دی۔

﴿ایضاً ص۔۲۸۱﴾

(۴) سلطان جابر کے سامنے کھڑے ہو کر اس کو دیکھتے ہوئے تین دفعہ سورۂ توحید پڑھے اور اپنے بائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کرے پس صحیح وسالم و بعافیت واپس آئے گا۔

﴿ایضاً ص۔۲۸۱﴾

(۵) ایک اور حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ گھر میں داخل ہوتے وقت اس سورہ کا پڑھنا رزق کو بڑھاتا ہے اور فقر وفاقہ کو دور کرتا ہے۔

﴿تفسیر نمونہ (اردو ترجمہ) جلد ۲۷، ص۔۳۶۹﴾

سورۃ الاخلاص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿۳﴾

(اے رسول) تم کہہ دو کہ خدا ایک ہے، خدا برحق بے نیاز ہے، نہ اس نے کسی کو جنا،

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

نہ اس کو کسی نے جنا اور اس کا کوئی ہمسر نہیں

سورۃ الاخلاص اور ایک عمل شیخ کفعمیؒ مصباح میں اور محدث فیضؒ خلاصۃ الاذکار میں فرماتے ہیں میں نے بعض کتب امامیہ میں دیکھا ہے کہ جو شخص یہ چاہے کہ خواب میں کسی پیغمبر یا امام کی زیارت

Marfat.com

کرے یا اپنے کسی (مرحوم) رشتہ دار یا اپنے (مرحوم) والدین کو خواب میں دیکھے تو باوضو ہو کر اپنے بستر پر دائیں پہلو پر لیٹے اور سورہ ہائے شمس، لیل، قدر، کافرون، اخلاص، فلق اور والناس کی تلاوت کرنے کے بعد سو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور سو مرتبہ محمدؐ و آل محمدؑ پر درود بھیجے اور پھر سو جائے تو جس کا بھی ارادہ کیا ہوگا انشاء اللہ اسے خواب میں دیکھے گا اور اس سے جو بات کرنا چاہے وہ بھی کر پائے گا۔ ایک اور نسخے میں دیکھا گیا ہے کہ یہ عمل سات راتوں تک بجالائے اور مذکورہ سورتیں پڑھنے سے قبل درج ذیل دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یُوْصَفُ وَالْاِیْمَانُ یُعْرَفُ مِنْهُ مِنْکَ

اے معبود تو وہ زندہ ہے جس کا وصف بیان نہیں ہو سکتا وہی جس سے ایمان کی معرفت ہوئی تجھی سے چیزوں

بَدَتِ الْاَشْیَآءُ وَاِلَیْکَ تَعُوْدُ فَمَآ اَقْبَلَ مِنْهَا کُنْتَ مَلْجَاهُ

کا آغاز ہوا اور وہ تیری طرف پلٹ جائیں گی پس جو تیری طرف آئے گا تو اس کو پناہ و نجات دے

وَمَنْجَاهُ وَمَآ اَدْبَرَ مِنْهَا لَمْ یَکُنْ لَهٗ مَلْجَأٌ وَّلَا مَنْجًا مِّنْکَ اِلَّا

گا اور جو منہ پھیرے گا اس کے لیے نہ تجھ سے پناہ ہے نہ نجات مگر تیری طرف سے۔ پس میں تجھ سے سوال

اِلَیْکَ فَاَسْئَلُکَ بِلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَاَسْئَلُکَ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

کرتا ہوں برحق معبود ہونے کے واسطے سے سوال کرتا ہوں بسم اللہ الرحمن الرحیم کے واسطے سے اور

الرَّحِیْمِ وَ بِحَقِّ حَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ

تیرے حبیب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حق کے واسطے سے جو نبیوں کے سردار ہیں

سَیِّدِ النَّبِیِّیْنَ وَبِحَقِّ عَلِیٍّ خَیْرِ الْوَصِیِّیْنَ وَبِحَقِّ فَاطِمَةَ سَیِّدَةِ

اور اوصیا میں بہتر حضرت علیؑ کے حق کے واسطے سے تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار حضرت

نِسَآءِ الْعَالَمِیْنَ وَبِحَقِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ الَّذِیْنَ جَعَلْتَهُمَا

فاطمہؑ کے حق اور حسنؑ و حسینؑ کے حق کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ دونوں کو

Marfat.com

سَیِّدَیْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ السَّلَامُ اَنْ تُصَلِّیَ

تو نے جوانان جنت کے سردار قرار دیا ہے ان سب پر درود وسلام ہو یہ کہ تو رحمت نازل

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تُرِیَنِیْ مَیِّتِیْ فِی الْحَالِ

فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ مجھے دکھا دے میرا فلاں مردہ

اَلَّتِیْ هُوَ فِیْهَا

اس حال میں کہ جس میں وہ ہے

﴿باقیات الصالحات، ص-۱۴۷۹﴾

☆☆☆☆☆

فضائل سورۂ فلق و سورۂ ناس

(۱) سورۂ فلق اور ناس کو معوذتین بھی کہا جاتا ہے کیونکہ ان دونوں کو نظرِ بد کے تعویذ کے طور پر لکھا اور باندھا جاتا ہے۔ ﴿تفسیر انوار النجف فی اسرار المصحف، جلد۱۴، ص-۲۸۶﴾

(۲) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا جس نے نماز وتر میں معوذتین اور قل کو پڑھا اس کو کہا جاتا ہے کہ اے عبد خدا تجھے خوش خبری ہو کہ تیری نماز مقبول ہے۔ ﴿ایضاً، ص-۲۸۴﴾

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص اپنے گھر میں ہر رات سورۂ ناس کی تلاوت کرے گا وہ قوم جن اور وسواس سے نجات پائے گا اور جو شخص اس سورہ کو لکھ کر چھوٹے بچے کے گلے میں لٹکائے تو وہ بچہ جنّات کی اذیّت سے محفوظ ہوگا۔

﴿ایضاً، جلد۱۴، ص-۲۸۶﴾

(۴) جو شخص سورۂ فلق اور ناس کو پڑھ کر گھر سے نکلے تو وہ نظرِ بد سے محفوظ رہے گا۔ جو شخص سوتے میں ڈرتا ہو وہ آیت الکرسی کے ساتھ ان دونوں سورتوں کو پڑھے۔

﴿مفاتیح الجنان، ص-۴۲﴾

Marfat.com

سورۃ الفلق

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَمِنۡ شَرِّ

(اے رسول) تم کہہ دو کہ میں صبح کے مالک کی ہر چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی پناہ مانگتا ہوں اور

غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ۙ﴿۴﴾

اندھیری رات کی برائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے اور گنڈوں پر پھونکنے والیوں کی برائی سے

وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾ع

(جب پھونکے) اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب حسد کرے

☆☆☆☆☆

سورۃ الناس

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾

(اے رسول) تم کہو میں لوگوں کے پروردگار، لوگوں کے بادشاہ، لوگوں کے معبود کی (شیطانی)

مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۙ۵ الۡخَنَّاسِ ۙ﴿۴﴾ الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ

وسوسہ کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں جو (خدا کے نام سے) پیچھے ہٹ جاتا ہے جو لوگوں کے دلوں میں

النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾ع

وسوسہ ڈالا کرتا ہے، جنات میں سے ہو خواہ آدمیوں میں سے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

فضائل آیت الکرسی

(۱) حضور اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص ہر فریضہ نماز کے بعد آیت الکرسی کی تلاوت کرے تو سوائے موت کے کوئی چیز اسے بہشت میں جانے سے نہیں روک سکے گی۔
﴿باقیات الصالحات، ص۔۱۱۹۳﴾

(۲) ایک اور حدیث میں ہے کہ جو شخص ہر فریضہ نماز کے بعد آیت الکرسی کی تلاوت کرے تو اس کی نماز قبول ہوگی وہ خدا کی پناہ میں رہے گا اور خدا اسے گناہوں اور بلاؤں سے محفوظ رکھے گا۔
﴿ایضاً ص۔۱۱۹۳﴾

(۳) حضرت امام محمد باقرؑ سے مروی ہے کہ جو شخص ایک مرتبہ آیت الکرسی پڑھے تو خداوند عالم اس سے دنیا و آخرت کی ایک ایک ہزار سختیاں دور فرماتا ہے کہ کم از کم سختی دنیا کی فقر اور کم از کم سختی آخرت کی عذاب قبر ہے۔ ﴿تفسیر انوار النجف فی اسرار المصحف، جلد۳، ص۔۱۵۲﴾

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ ہر شے کی ایک چوٹی ہوتی ہے اور قرآن مجید کی چوٹی آیت الکرسی ہے۔
﴿ایضاً ص۔۱۵۲﴾

(۵) ہر نماز فریضہ کے بعد پڑھنا رزق کی زیادتی کا موجب ہے۔ ﴿ایضاً ص۔۱۵۲﴾

(۶) سوتے وقت ہر روز آیت الکرسی کا پڑھنا فالج سے حفاظت کا باعث ہے۔
﴿ایضاً ص۔۱۵۳﴾

(۷) سفر میں حفاظت کیلئے اس کا پانچ مرتبہ پڑھنا مجرب ہے۔
﴿زاد العباد لیوم المعاد، ص۔۴۷﴾

Marfat.com

آیت الکرسی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ ج اَلْـحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۵ لَا تَـاْخُذُہٗ سِنَۃٌ

خدا ہی وہ (ذات پاک) ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہ) زندہ ہے (اور) سارے جہان کا سنبھالنے

وَّلَا نَوْمٌ ط لَـہٗ مَـا فِـی السَّمٰوٰتِ وَمَـا فِـی الْاَرْضِ ط

والا ہے، اس کو نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند' جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (غرض سب کچھ)

مَـنْ ذَا الَّـذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ط یَـعْلَمُ مَا بَیْنَ

اسی کا ہے کون ایسا ہے جو بدون اس کی اجازت کے اس کے پاس (کسی کی) سفارش کرے، جو کچھ ان کے

اَیْدِیْھِمْ وَمَـا خَلْفَھُمْ ج وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ

سامنے (موجود) ہے (وہ) اور جو کچھ ان کے پیچھے ہو چکا ہے (خدا سب کو) جانتا ہے اور وہ لوگ اس کے علم

اِلَّا بِمَـا شَـآءَ ج وَسِـعَ کُرْسِیُّـہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج

میں سے کسی چیز پر بھی احاطہ نہیں کر سکتے مگر وہ (جسے) جتنا چاہے (سکھا دے) اس کی کرسی سب آسمانوں

وَلَا یَـئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا ج وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○ لَآ اِکْرَاہَ

اور زمینوں کو گھیرے ہوئے ہے' اور ان دونوں (آسمانوں و زمین) کی نگہداشت اس پر (کچھ بھی) گراں

فِی الدِّیْنِ قف قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ج فَمَنْ یَّکْفُرْ

نہیں اور وہ بڑا عالیشان بزرگ (مرتبہ) ہے دین میں کسی طرح کی زبردستی نہیں کیونکہ ہدایت گمراہی سے

بِـالطَّـاغُوْتِ وَیُؤْمِنْ بِـاللّٰہِ فَـقَدِ اسْتَمْسَکَ

(الگ) ظاہر ہو چکی تو جس شخص نے جھوٹے خداؤں (بتوں) سے انکار کیا اور خدا ہی پر ایمان لایا تو اس

Marfat.com

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○

نے وہ مضبوط رسی پکڑ لی جو ٹوٹ ہی نہیں سکتی اور خدا (سب کچھ) سنتا (اور) جانتا ہے' خدا ان

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ

لوگوں کا سرپرست ہے جو ایمان لاچکے کہ انھیں (گمراہی کی) تاریکیوں سے نکال کر (ہدایت کی)

اِلَى النُّوْرِ ۬ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ

روشنی میں لاتا ہے اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ان کے سرپرست شیطان ہیں کہ اُن

يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓـئِكَ اَصْحٰبُ

کو (ایمان کی) روشنی سے نکال کر (کفر کی) تاریکیوں میں ڈال دیتے ہیں یہی لوگ تو

النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○

جہنمی ہیں (اور) یہی اس میں ہمیشہ رہیں گے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

دوسرا باب

منتخب قرآنی دعائیں

اس باب میں منتخب قرآنی دعائیں شامل کی گئی ہیں۔ یہ دعائیں انبیاء علیھم السلام کی زبان مبارک سے وارد ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ بارگاہ الٰہی میں دست دعا دراز کرنا سنت انبیاء علیھم السلام ہے۔ ان دعاؤں میں پہلے قرآنی الفاظ کو نقل کیا ہے۔ اس کے نیچے حافظ سید فرمان علی اعلی اللہ مقامہ کا اردو ترجمہ دیا ہے اور اس کے بعد ''تفسیر نمونہ'' (اردو ترجمہ) سے ان دعاؤں سے متعلق تفسیری اقتباسات درج کئے گئے ہیں۔ ان سے زیر حوالہ دعاؤں کا پس منظر اور اہمیت کا علم ہوتا ہے۔ یوں ہمیں ترغیب ملتی ہے کہ ہم بھی ان قرآنی الفاظ کو استعمال کر کے اپنی حاجات کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کریں تا کہ ان مقدس الفاظ کی ادائیگی سے اپنے مقصود کو حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

اس سلسلے میں حضرت امام رضا علیہ السلام سے ایک روایت نقل کی جاتی ہے:۔

''حضرت امام رضا علیہ السلام نے اپنے اصحاب سے فرمایا' اپنے لئے انبیاءؑ کے ہتھیار کو لازم کرلو۔ (انہوں نے) پوچھا وہ کیا ہے؟ فرمایا: دعا۔ اور فرمایا: دعا سنان (نیزہ) سے زیادہ تیز ہے۔ اور فرمایا دعا لوہے کی بھال سے زیادہ تیز ہے''۔

﴿الشافی، ترجمہ اصول کافی' جلد دوئم' ص۔ ۴۶۸﴾

Marfat.com

حضرت آدمؑ اور اماں حوّاؑ کی دعا

مصائب سے نجات کے لیے

رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا سکتہ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَتَرْحَمْنَا

اے ہمارے پالنے والے ہم نے اپنا آپ نقصان کیا اور اگر تو ہمیں معاف نہ فرمائے گا اور ہم پر رحم

لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝

نہ کرے گا تو ہم بالکل گھاٹے ہی گھاٹے میں رہیں گے۔ (الاعراف ۷: ۲۳)

آخر کار جب آدمؑ وحوا نے شیطان کی چال کو خوب اچھی طرح سمجھ لیا اور مخالفت کرنے کا نتیجہ ان کے سامنے آ گیا تو انہیں اپنے گذشتہ نقصان کی تلافی کی فکر لاحق ہوئی۔ چنانچہ انہوں نے پہلا قدم یہ اٹھایا کہ اپنے اوپر جو ظلم وستم کیا تھا اس کا خدا کی بارگاہ میں اعتراف کیا اور کہا: اے پروردگار! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم وستم کیا۔۔۔

خدا کی طرف پلٹنے کے سلسلہ میں اور اصلاح مفاسد کے لیے سب سے پہلا قدم یہ ہے کہ آدمی غرور اور ہٹ دھرمی کی سواری سے نیچے اتر آئے اور اپنی غلطی کا اعتراف کرلے۔ ایک ایسا اعتراف جو اس کی اصلاح کرنے والا ہو اور اُسے ترقی کی راہ پر گامزن ہونے میں مدد دے۔

❁ تفسیر نمونہ (اردو ترجمہ) جلد ۶، ص۔ ۱۱۸ ❁

حضرت نوح علیہ السلام کی دعا

دشمنوں سے انتقام کے لیے

فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۝ (القمر ۵۴: ۱۰)

انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ (بارالہا) میں (ان کے مقابلہ میں) کمزور ہوں تو اب تو ہی (اُن سے) بدلہ لے

Marfat.com

جس وقت نوحؑ ان (قوم) کی ہدایت سے کلی طور پر مایوس ہو گئے، تو انہوں نے بارگاہ الٰہی میں عرض کی: پروردگار! یہ باغی اور مجرم گروہ مجھ پر غالب آ گیا ہے۔ پروردگار! میرا ان سے انتقام لے۔۔۔ انہوں نے دلیل، حجت اور برھان کے ذریعہ مجھ پر غلبہ حاصل نہیں کیا بلکہ ظلم' تکذیب' انکار اور مختلف قسم کے دباؤ کے ذریعہ مجھ پر غلبہ حاصل کیا ہے۔ تو اب یہ قوم باقی رہنے کے قابل نہیں ہے۔ لہٰذا ان سے میرا انتقام لے اور مجھے ان کے مقابلے میں کامیاب فرما۔ جی ہاں! یہ عظیم پیغمبرؑ جب ان کے ہدایت پانے کی امید رکھتا تھا اس وقت تک خدا سے دعا کرتا رہا کہ انہیں بخش دے' لیکن جب بالکل مایوس ہو گیا تو پھر اس نے ان پر نفرین کی اور ان کے حق میں بد دعا کی۔ ﴿تفسیر نمونہ (اردو ترجمہ) جلد ۲۳، ص۔ ۴۶﴾

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا

نیک اولاد کے لیے

رَبِّ هَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ۝

"پروردگارا مجھے ایک نیکوکار (فرزند) عنایت فرما" (الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۰۰)

(حضرت ابراھیم علیہ السلام) یہاں تقاضا کرتے ہیں کہ مجھے اولاد صالح عطا فرما۔ کیوں کہ صالح ایک جامع صفت ہے جس میں ایک کامل انسان کی تمام خوبیاں جمع ہوتی ہیں۔ خدا نے بھی اس دعا کو قبول کر لیا اور اسماعیلؑ اور اسحاقؑ جیسے صالح بیٹے انھیں مرحمت فرمائے۔ ﴿تفسیر نمونہ (اردو ترجمہ) جلد ۱۹، ص۔ ۱۰۶﴾

Marfat.com

حضرت شعیب علیہ السلام کی دعا

مقدمہ میں کامیابی کے لیے

رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَ اَنْتَ

اے ہمارے پروردگار تو ہی ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان ٹھیک فیصلہ کر دے

خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ ۝

اور تو تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ (الاعراف ۷:۸۹)

آخر کار اپنا حسن نیت ظاہر کرنے کے لیے اور اس لیے کہ ان (حضرت شعیبؑ) کی حقیقت پسندی اور صلح جوئی کا رخ بھی اچھی طرح سے نمایاں ہو جائے تا کہ دشمن ان کے خلاف یہ الزام نہ لگائیں کہ وہ ہنگامہ پسند اور خوانخواہ انقلاب پرور انسان ہیں، انہوں نے کہا: اے میرے پروردگار! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان تو ہی حق کے ساتھ فیصلہ کر۔ اور ہماری مشکلات کو دور کر اور در رحمت ہم پر کھول دے کہ تو بہترین کھولنے والا ہے (بہترین فیصلہ کرنے والا ہے)۔ ﴿تفسیر نمونہ (اُردو ترجمہ) جلد ۶، ص۔ ۲۲۳﴾

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا

ظالموں سے نجات پانے کے لیے

قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝

(بارگاہ خدا میں) عرض کی پروردگار! مجھے ظالم لوگوں (کے ہاتھ) سے نجات دے (القصص ۲۸:۲۱)

حضرت موسیٰؑ نے اس خبر (اپنے قتل کے منصوبے کی خبر) کو قطعی درست سمجھا اور

Marfat.com

اس ایماندار آدمی کی خیر خواہی کو بہ نگاہ قدر دیکھا اور اس کی نصیحت کے مطابق شہر سے نکل گئے۔ اس وقت آپ خوف زدہ تھے اور ہر گھڑی انہیں کسی حادثے کا کھٹکا تھا۔۔۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے نہایت خضوع قلب کے ساتھ متوجہ الی اللہ (اللہ کی طرف متوجہ) ہو کر اس بلا کو ٹالنے کے لیے اس کے لطف و کرم کی درخواست کی: اے میرے پروردگار! تو مجھے اس ظالم قوم سے رہائی بخش۔ ﴿تفسیر نمونہ (اردو ترجمہ) جلد ۱۶، ص۔ ۶۷﴾

حضرت سلیمان علیہ السلام کی دعا

طلب مغفرت و منصب کے لیے

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَ هَبْ لِیْ مُلْکًا لَّا یَنْۢبَغِیْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِیْ ج

کہا پروردگارا مجھے بخش دے اور مجھے وہ ملک عطا فرما جو میرے بعد کسی کے واسطے شایاں نہ ہو اس میں

اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابُ O

تو شک ہی نہیں کہ تو بڑا بخشنے والا ہے (ص۔ ۳۸:۳۵)

حضرت سلیمان علیہ السلام اللہ تعالیٰ سے اس قسم کی حکومت چاہتے تھے جس میں خاص معجزات ہوں اور وہ ان کی حکومت کو باقی حکومتوں سے ممتاز کریں کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ ہر نبی کا ایک خاص معجزہ تھا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لیے عصا اور ید بیضاء کا معجزہ تھا حضرت ابراھیم علیہ السلام کے لیے آگ سرد ہو گئی تھی۔ حضرت صالح علیہ السلام کے لیے ایک خاص قسم کی اونٹنی کا معجزہ تھا اور پیغمبر اسلام کا معجزہ قرآن مجید ہے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کی ایک حکومت تھی جو الٰہی معجزہ سے بہرہ ور تھی۔ مثلاً ہواؤں پر حکومت، شیطانوں پر حکومت اور اسی طرح بہت سی دیگر خصوصیات۔ ﴿تفسیر نمونہ (اردو ترجمہ) جلد ۱۹، ص۔ ۲۳۷﴾

Marfat.com

حضرت یونس علیہ السلام کی دعا

قید سے نجات کے لیے

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ (الانبیاء ۲۱: ۸۷)

(پروردگارا) تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو (ہر عیب سے) پاک و پاکیزہ ہے۔ بے شک میں قصور وار ہوں

اس سے اگلی آیت میں ارشاد ہے کہ ''ہم نے اس کی دعا کو قبول کر لیا اور اسے رنج سے نجات بخشی اور ہم مومنین کو اسی طرح سے نجات عطا کرتے ہیں''۔۔۔

۔۔۔مومنین میں سے جو بھی بارگاہِ خداوندی میں اپنی کوتاہی اور تقصیر پر توبہ کرے گا اور اس کی ذات پاک سے مدد اور رحمت طلب کرے گا تو ہم (اللہ تعالیٰ) اس کی دعا قبول کر کے اس کے غم و اندوہ برطرف کر دیں گے۔ ﴿تفسیر نمونہ (اردو ترجمہ)' جلد ۱۳' ص ۳۵۷-۳۵۸﴾

حضرت زکریا علیہ السلام کی دعا

طلب اولاد کے لیے

رَبِّ لَا تَذَرْنِىْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ۝ (الانبیاء ۲۱: ۸۹)

اے میرے پالنے والے مجھے تنہا (بے اولاد) نہ چھوڑ اور تو تو سب وارثوں سے بہتر ہے

ایسے وقت میں آپ (حضرت زکریا علیہ السلام) نے خلوصِ دل کے ساتھ بارگاہِ خداوندی کی طرف رجوع کیا اور ایک صالح بیٹے کے لیے دعا کی۔ آپ نے انتہائی ادب کے ساتھ خدا کو پکارا۔ آپ نے لفظ ''رب'' سے دعا شروع کی۔ وہی رب کہ جس کا لطف و کرم زندگی کے اولین لمحے سے انسان کے ساتھ ہوتا ہے۔ اس کے بعد ''لاتذرنی'' کی تعبیر آئی ہے۔ یہ لفظ ''وذر'' (بروزن ''مرز'') کے مادہ سے، کسی چیز کو معمولی اور کم سمجھ کر بے

Marfat.com

اعتنائی کی وجہ سے چھوڑنے اور ترک کرنے کے معنی میں آتا ہے۔اس لفظ سے حضرت زکریاؑ نے اس حقیقت کا اظہار کیا کہ اگر میں تنہا رہ گیا تو فراموش ہو جاؤں گا، نہ صرف میں بلکہ میرے پروگرام بھی بھلا دیئے جائیں گے اور آخر میں ''وانت خیر الوٰرثین'' کے جملہ سے اس حقیقت کو بیان کیا کہ میں جانتا ہوں کہ یہ دنیا دار بقا نہیں ہے اور میں یہ بھی جانتا ہوں کہ تو بہترین وارث ہے لیکن عالم اسباب کے لحاظ سے کسی سبب کی تلاش میں ہوں کہ جو میرے ہدف اور مقصد کی طرف رہنمائی کرے۔

خدا نے حقیقتِ عشق سے سرشار اور پر خلوص یہ دعا قبول کر لی اور ان کی خواہش پوری کر دی۔جیسا کہ فرمایا گیا ہے: ہم نے اس کی دعا قبول کر لی اور اسے یحییٰؑ سا بیٹا عطا فرمایا۔ ﴿تفسیر نمونہ (اردو ترجمہ) جلد ۱۳ص ۳۶۱-۳۶۲﴾

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دعا

رزق حلال کے لیے

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنۡزِلۡ عَلَيۡنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوۡنُ لَنَا

خداوندا! اے ہمارے پالنے والے ہم پر آسمان سے ایک خوان (نعمت) نازل فرما (کہ) وہ دن ہم

عِيۡدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنۡكَ ج

لوگوں کے لیے ہمارے اگلوں کیلئے اور ہمارے پچھلوں کے لئے عید کا قرار پائے (اور ہمارے حق میں)

وَارۡزُقۡنَا وَاَنۡتَ خَيۡرُ الرّٰزِقِيۡنَ ۝ (المائدۃ ۵:۱۱۴)

تیری طرف سے ایک بڑی نشانی ہو اور تو ہمیں روزی دے اور تو سب روزی دینے والوں سے بہتر ہے

جب حضرت عیسیٰؑ ان (حضرت مسیحؑ کے اصحاب خاص) کے اس مطالبہ میں ان کی حسن نیت سے آگاہ ہوئے تو ان کی درخواست کو بارگاہ خداوندی میں اس طرح سے بیان

Marfat.com

فرمایا کہ خداوندا ہمارے لیے آسمان سے مائدہ بھیج جو ہمارے اول و آخر کے لیے عید ہو اور تیری طرف سے ایک نشانی شمار ہو اور ہمیں رزق عطا فرما کہ تو ہی بہترین روزی رساں ہے۔۔۔اس میں یہ بات خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ حضرت عیسیٰؑ نے ان کی درخواست کو بہت ہی عمدہ طریقے سے بارگاہ خداوندی میں پیش کیا، جس میں حق طلبی کی روح کا اظہار بھی پایا جاتا ہے اور اجتماعی و عمومی مصالح کو بھی ملحوظ رکھا گیا ہے۔

﴿تفسیر نمونہ (اردو ترجمہ)، جلد۵، ص۔۱۱۶﴾

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا

علم میں اضافے کے لیے

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ۝

’’اے میرے پالنے والے میرے علم کو اور زیادہ فرما‘‘	(سورۃ طٰہٰ ۲۰: ۱۱۴)

۔۔۔جہاں رسولؐ خدا اس علم سے سرشار اور آگہی سے معمور روح کے باوجود اس بات پر مامور ہوں کہ آخری عمر تک خدا سے علم میں اضافے کی دعا کرتے رہیں تو دوسروں کی ذمہ داری کامل طور پر واضح اور روشن ہو جاتی ہے۔ درحقیقت اسلام کی نظر میں علم کی کوئی حد یا سرحد نہیں ہوتی۔ بہت سے امور میں زیادتی اور اضافہ کا مطالبہ مذموم ہے لیکن علم میں ممدوح ہے۔ افراط بری چیز ہے لیکن علم میں افراط کا کوئی معنیٰ نہیں ہے۔۔۔

ایک اور حدیث میں پیغمبرؐ اکرم سے یہ منقول ہے:

ترجمہ:۔ لوگوں میں سے سب سے زیادہ صاحب علم وہ ہے کہ جو لوگوں کے علم کا اپنے علم میں اضافہ کرے۔ تمام لوگوں میں سے زیادہ گراں قدر وہ شخص ہے جس کا علم زیادہ ہو اور سب سے کم قدر و قیمت والا وہ شخص ہے کہ جس کا علم سب سے کم اور تھوڑا ہو۔

﴿تفسیر نمونہ (اردو ترجمہ)، جلد۱۳، ص۔۲۳۸۔۲۳۹﴾

Marfat.com

تیسرا باب

خطبہ امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام

(دنیا کی بے ثباتی اور زادِ آخرت کی اہمیت کا تذکرہ)

فَاِنَّ الدُّنْیَا قَدْ اَدْبَرَتْ وَاٰذَنَتْ بِوَدَاعٍ . وَاِنَّ الْاٰخِرَةَ قَدْ

دنیا نے پیٹھ پھرا کر اپنے رخصت ہونے کا اعلان اور منزل عقبیٰ نے سامنے آ کر اپنی آمد سے آگاہ کر دیا

اَشْرَفَتْ بِاطِّلَاعٍ اَلَا وَاِنَّ الْیَوْمَ الْمِضْمَارُ وَغَدًا السِّبَاقُ

ہے ۔آج کا دن تیاری کا ہے' اور کل دوڑ کا ہوگا جس طرف آگے بڑھنا ہے' وہ تو جنت ہے اور جہاں

وَالسَّبَقَةُ الْجَنَّةُ وَالْغَایَةُ النَّارُ اَفَلَا تَائِبٌ مِنْ

کچھ اشخاص (اپنے اعمال کی بدولت بلا اختیار) پہنچ جائیں گے ،وہ دوزخ ہے کیا موت سے پہلے

خَطِیْئَتِهٖ قَبْلَ مَنِیَّتِهٖ ؟اَلَا عَامِلٌ لِّنَفْسِهٖ قَبْلَ یَوْمِ

اپنے گناہوں سے توبہ کرنے والا کوئی نہیں اور کیا اس روزِ مصیبت کے آنے سے پہلے

بُؤْسِهٖ؟اَلَا وَ اِنَّكُمْ فِیْ اَیَّامِ اَمَلٍ مِنْ وَّرَآئِهٖ

عمل (خیر) کرنے والا ایک بھی نہیں، تم اُمیدوں کے دور میں ہو جس کے پیچھے موت کا ہنگام ہے

اَجَلٌ فَمَنْ عَمِلَ فِیْ اَیَّامِ اَمَلِهٖ قَبْلَ حُضُوْرِ اَجَلِهٖ

تو جو شخص موت سے پہلے اِن اُمیدوں کے دنوں میں عمل کر لیتا ہے ۔تو یہ عمل اُس کے لئے

فَقَدْ نَفَعَهٗ عَمَلُهٗ وَ لَمْ یَضُرُّهٗ اَجَلُهٗ' وَمَنْ قَصَّرَ

سُودمند ثابت ہوتا ہے اور موت اُس کا کچھ بگاڑ نہیں سکتی اور جو شخص موت سے قبل زمانہ اُمید و آرزو میں

Marfat.com

فِی اَیَّامِ اَمَلِهٖ قَبْلَ حُضُوْرِ اَجَلِهٖ فَقَدْ خَسِرَ عَمَلَهٗ. وَ ضَرَّهٗ

کوتاہیاں کرتا ہے' تو وہ عمل کے اعتبار سے نقصان رسیدہ رہتا ہے اور موت اس کے لئے پیغام ضرر لے کر

اَجَلُهٗ. اَلَا فَاعْمَلُوْا فِی الرَّغْبَةِ كَمَا تَعْمَلُوْنَ فِی الرَّهْبَةِ.

آتی ہے۔ لہٰذا جس طرح اس وقت جب ناگوار حالات کا اندیشہ ہو' نیک اعمال میں منہمک ہوتے ہو' ویسا ہی

اَلَا وَاِنِّیْ لَمْ اَرَ كَالْجَنَّةِ نَامَ طَالِبُهَا وَلَا كَالنَّارِ نَامَ

اس وقت بھی نیک اعمال کرو جب کہ مستقبل کے آثار مسرت افزا محسوس ہو رہے ہوں مجھے جنت ہی ایسی چیز نظر

هَارِبُهَا اَلَا وَاِنَّهٗ مَنْ لَّا یَنْفَعُهُ الْحَقُّ یَضُرُّهُ الْبَاطِلُ وَمَنْ لَّا

آتی ہے جس کا طلب گار سویا پڑا ہو اور جہنم ہی ایسی شے دکھائی دیتی ہے جس سے دُور بھاگنے والا خوابِ غفلت

یَسْتَقِیْمُ بِهِ الْهُدٰی یَجُرُّ بِهِ الضَّلَالُ اِلَی الرَّدٰی. اَلَا وَاِنَّكُمْ

میں محو ہو جو حق سے فائدہ نہیں اٹھاتا' اسے باطل کا نقصان و ضرر اٹھانا پڑے گا جس کو ہدایت ثابت

قَدْ اُمِرْتُمْ بِالظَّعْنِ. وَدُلِلْتُمْ عَلَی الزَّادِ وَاِنَّ اَخْوَفَ مَا

قدم نہ رکھے اسے گمراہی ہلاکت کی طرف کھینچ لے جائے گی تمہیں کوچ کا حکم مل چکا ہے اور زادِ راہ کا پتہ دیا

اَخَافُ عَلَیْكُمْ اِتِّبَاعُ الْهَوٰی وَ طُوْلُ الْاَمَلِ تَزَوَّدُوْا

جاچکا ہے مجھے تمہارے متعلق سب سے زیادہ دو ہی چیزوں کا خطرہ ہے ایک خواہشوں کی پیروی اور

فِی الدُّنْیَا مِنَ الدُّنْیَا مَا تَحْرُزُوْنَ بِهٖ اَنْفُسَكُمْ غَدًا.

دوسرے اُمیدوں کا پھیلاؤ اس دنیا میں رہتے ہوئے اس سے اتنا زادِ لے لو جس سے کل اپنے نفسوں کو بچا سکو۔

﴿نہج البلاغہ (اردو ترجمہ)، ص۔۱۶۹۔۱۷۰﴾

☆☆☆☆☆

Marfat.com

امام زین العابدینؑ کی دعاءِ شب سے اقتباس

(عذابِ دوزخ کی کیفیت اور اس سے پناہ کے سلسلہ میں)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ نَارٍ تَغَلَّظْتَ بِهَا عَلٰی

بارالہا! میں اس آگ سے پناہ مانگتا ہوں جس کے ذریعے تو نے اپنے نافرمانوں کی سخت گرفت کی ہے۔ اور

مَنْ عَصَاکَ وَتَوَعَّدْتَ بِهَا مَنْ صَدَفَ عَنْ رِّضَاکَ

جس سے تو نے ان لوگوں کو جنہوں نے تیری رضا و خوشنودی سے رُخ موڑ لیا ڈرایا دھمکایا ہے اور اس

وَمِنْ نَّارٍ نُّوْرُهَا ظُلْمَةٌ وَّهَيِّنُهَا اَلِيْمٌ وَّ بَعِيْدُهَا

آتش جہنم سے پناہ مانگتا ہوں جس میں روشنی کی بجائے اندھیرا جس کا خفیف ہلکا بھی انتہائی تکلیف دہ اور

قَرِيْبٌ وَّمِنْ نَّارٍ يَّاكُلُ بَعْضَهَا بَعْضٌ وَيَصُوْلُ بَعْضُهَا

جو کوسوں دور ہونے کے باوجود (گرمی و تپش کے لحاظ سے) قریب ہے اور اس آگ سے پناہ مانگتا ہوں

عَلٰی بَعْضٍ وَمِنْ نَّارٍ تَذَرُ الْعِظَامَ رَمِيْمًا وَ تَسْقِیْ اَهْلَهَا

جو آپس میں ایک دوسرے کو کھا لیتی ہے اور ایک دوسرے پر حملہ آور ہوتی ہے اور اس آگ سے پناہ مانگتا

حَمِيْمًا وَمِنْ نَّارٍ لَا تُبْقِیْ عَلٰی مَنْ تَضَرَّعَ اِلَيْهَا

ہوں جو ہڈیوں کو خاکستر کر دے گی اور دوزخیوں کو کھولتا ہوا پانی پلائے گی اور اس آگ سے کہ جو اس کے

وَلَا تَرْحَمُ مَنِ اسْتَعْطَفَهَا وَ لَا تَقْدِرُ عَلَی التَّخْفِيْفِ

آگے گڑگڑائے گا اس پر ترس نہیں کھائے گی اور جو اس سے رحم کی التجا کرے گا اس پر رحم نہیں کرے گی اور

عَمَّنْ خَشَعَ لَهَا وَاسْتَسْلَمَ اِلَيْهَا تَلْقٰی سُكَّانَهَا

جو اس کے سامنے فروتنی کرے گا اور خود کو اس کے حوالے کر دے گا اس پر کسی طرح کی تخفیف کا اسے

Marfat.com

بِاَحَرِّ مَا لَدَيْهَا مِنْ اَلِيْمِ النَّكَالِ وَشَدِيْدِ الْوَبَالِ وَاَعُوْذُ بِکَ

اختیار نہیں ہوگا۔ وہ دردناک عذاب اور شدید عقاب کی شعلہ سامانیوں کے ساتھ اپنے رہنے والوں کا

مِنْ عَقَارِبِهَا الْفَاغِرَةِ اَفْوَاهُهَا وَحَيَّاتِهَا الصَّالِقَةِ بِاَنْيَا

سامان کرے گی۔ (بارالہا!) میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں جہنم کے بچھوؤں سے جن کے منہ کھلے ہوئے

بِهَا وَشَرَابِهَا الَّذِيْ يُقَطِّعُ اَمْعَاءَ وَاَفْئِدَةَ سُكَّانِهَا

ہوں گے اور ان سانپوں سے جو دانتوں کو پیس پیس کر پھنکار رہے ہوں گے اور اس کے کھولتے ہوئے پانی

وَيَنْزِعُ قُلُوْبَهُمْ وَاَسْتَهْدِيْکَ لِمَا بَاعَدَ مِنْهَا وَاَخَّرَ

سے جو انتڑیوں اور دلوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا اور (سینوں کو چیر کر) دلوں کو نکال لے گا۔ خدایا! میں تجھ سے

عَنْهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَجِرْنِيْ مِنْهَا

توفیق مانگتا ہوں ان باتوں کی جو اس آگ سے دور کریں اور اس سے پیچھے ہٹا دیں۔ خداوندا! محمدؐ اور ان

بِفَضْلِ رَحْمَتِکَ وَاَقِلْنِيْ عَثَرَاتِيْ بِحُسْنِ اِقَالَتِکَ

کی آلؑ پر رحمت نازل فرما اور مجھے اپنی رحمتِ فراواں کے ذریعہ اس آگ سے پناہ دے اور حسنِ درگزر

وَلَا تَخْذُلْنِيْ يَا خَيْرَ الْمُجِيْرِيْنَ اِنَّکَ تَقِي الْكَرِيْهَةَ

سے کام لیتے ہوئے میری لغزشوں کو معاف کردے اور مجھے محروم و ناکام نہ کر۔ اے پناہ دینے والوں میں

وَتُعْطِي الْحَسَنَةَ وَتَفْعَلُ مَا تُرِيْدُ

سب سے بہتر پناہ دینے والے خدایا: تو سختی و مصیبت سے بچاتا اور اچھی نعمتیں عطا کرتا

وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اور جو چاہے وہ کرتا ہے اور تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

﴿صحیفۂ کاملہ (اردو ترجمہ)، ص۔۲۶۴۔۲۶۵﴾

☆☆☆☆☆

Marfat.com

تعقیبات مشترکہ

ذیل میں ہم تعقیبات مشترکہ (یعنی جو نماز ہائے پنجگانہ میں سے ہر نماز کے بعد پڑھی جاتی ہیں) کا تذکرہ کرتے ہیں۔

(۱) نماز کے سلام کے بعد تین مرتبہ تکبیر یعنی (اللہ اکبر) کہتے ہوئے ہاتھوں کو کانوں تک بلند کرے پھر یہ دُعا پڑھے:-

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَحْدَهٗ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَ نَصَرَ عَبْدَهٗ

نہیں کوئی معبود مگر اللہ وہ یکتا ہے یکتا ہے یکتا ہے اس نے وعدہ پورا کیا اپنے بندے کی مدد کی

وَاَعَزَّ جُنْدَهٗ وَغَلَبَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ فَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

اپنے لشکر کو عزت دی اور گروہوں پر غالب آیا وہ یکتا ہے حکومت اسی کی اور حمد اسے کے لیے ہے

يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے اور وہی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

﴿بحار الانوار، جلد ۱۸، جز ۸۶، ص۔۲۲﴾

(۲) بعد ازاں تسبیح فاطمہ زہراؑ پڑھی جائے اس کی فضیلت میں بے حد وحساب احادیث وارد ہوئی ہیں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں ہم اپنے بچوں کو حضرت زہراؑ کی تسبیح کا حکم بھی ویسے ہی دیتے ہیں جس طرح نماز کا حکم دیتے ہیں۔۔۔ معتبر روایات میں وارد ہوا ہے کہ قرآن مجید میں خداوند عالم نے جس ''ذکر کثیر'' کا حکم دیا ہے۔ وہ تسبیح حضرت فاطمہ زہراؑ ہی ہے۔۔۔ حضرت امام محمد باقرؑ سے مروی ہے کہ جو شخص فاطمہ زہراؑ کی تسبیح پڑھنے کے بعد استغفار کریگا پس اللہ تعالیٰ اُسے بخش دے گا۔۔۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک ہر نماز کے بعد حضرت فاطمہ زہراؑ کی

Marfat.com

تسبیح پڑھنا روزانہ ہزار رکعت نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔۔۔

اس تسبیح کی کیفیت کے متعلق احادیث میں اختلاف ہے لیکن زیادہ مشہور اور ظاہر یہ ہے کہ چونتیس مرتبہ الله اکبر تینتیس مرتبہ الحمد لله اور تینتیس مرتبہ سبحان الله ۔۔۔سنت ہے کہ تسبیح مکمل کرنے کے بعد ایک مرتبہ کہے لا الہ الا اللہ

﴿باقیات الصالحات (اردو ترجمہ)، ص ۱۱۸۵۔۱۱۸۶﴾

(۳) تین بار یہ استغفار پڑھے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ذُوالْجَلَالِ

اس خدا سے بخشش چاہتا ہوں کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ پائندہ عزت و دبدبے والا

وَالْاِکْرَامِ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں

حضرت امام محمد باقرؑ نے فرمایا: جو کوئی بعد نماز فریضہ کے اپنا زانو بدلنے سے پہلے یہ کلمات تین بار کہے تو اللہ تعالیٰ اُس کے تمام گناہ بخش دیتا ہے اگر چہ وہ کفِ دریا کی مثل ہوں۔

﴿اصول کافی با ترجمہ و شرح سید ہاشم رسولی' جلد۴' ص ۲۹۰﴾ ﴿الشافی ترجمہ اصول کافی' جلد۲' ص ۵۱۴﴾

(۴) دنیا و آخرت کی خیر و خوبی کے حصول کے لیے ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھی جائے:

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ مِنْ عِنْدِکَ وَاَفِضْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِکَ وَانْشُرْ عَلَیَّ

اے معبود! تو مجھے اپنی طرف سے ہدایت دے مجھ پر اپنا فضل و کرم جاری رکھ مجھ پر اپنی رحمت کی

مِنْ رَّحْمَتِکَ وَاَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَکَاتِکَ

چادر تان دے اور مجھ پر اپنی برکتیں نازل فرما

﴿زاد العباد لیوم المعاد، ص ۔۷۳﴾

Marfat.com

(۵) ہر نماز کے بعد اپنی جگہ سے حرکت کرنے سے پہلے دس مرتبہ کہے:

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَـہٗ اِلٰھاً وَّاحِدًا

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود بجز خدا کے جو یکتا ہے کوئی اس کا شریک نہیں' وہ معبود

اَحَدًا فَرْدًا صَمَدًا لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا

یگانہ، یکتا، واحد، بے نیاز ہے کہ جس کی نہ زوجہ ہے اور نہ ہی اولاد ہے

﴿مفاتیح الجنان (اردو ترجمہ)، ص۔۵۰﴾

(۶) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ ہر نماز فریضہ کے بعد کم از کم جس دعا کا پڑھنا کافی ہے وہ یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ کُلِّ خَیْرٍ اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُکَ وَاَعُوْذُ

اے اللہ! میں تجھ سے ہر خیر کا طلبگار ہوں کہ تیرا علم جس کا احاطہ کیے ہے اور

بِکَ مِنْ کُلِّ شَرٍّ اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ

ہر شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس پر تیرا علم محیط ہے ۔ اے اللہ! میں

عَافِیَتَکَ فِیْ اُمُوْرِیْ کُلِّھَا وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا

اپنے تمام امور میں تجھ سے عافیت طلب کرتا ہوں میں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے

وَعَذَابِ الْاٰخِرَۃِ

عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں

﴿باقیات الصالحات، ص۔۱۱۹۰﴾

(۷) حضرت امام علی نقی علیہ السلام نے دنیا و آخرت کی بھلائی کے لیے محمد بن ابراہیم کو ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھنے کی تعلیم دی:

Marfat.com

اَعُوْذُ بِوَجْهِکَ الْکَرِیْمِ وَعِزَّتِکَ الَّتِیْ لَا تُرَامُ وَقُدْرَتِکَ

پناہ لیتا ہوں تیری ذات کریم اور تیری عزت کی جس کا کوئی قصد نہیں کرسکتا تیری قدرت کی

الَّتِیْ لَا یَمْتَنِعُ مِنْھَا شَیْءٌ مِّنْ شَرِّ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَمِنْ

پناہ جس سے کوئی چیز انکار نہیں کرسکتی دنیا اور آخرت کے شر سے اور ہر قسم کے دکھوں دردوں سے

شَرِّ الْاَوْجَاعِ کُلِّھَا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

اور نہیں کوئی حرکت اور قوت مگر جو بلند و بزرگ خدا سے (ملتی) ہے

﴿ایضاً، ص۱۱۸۹-۱۱۹۰﴾

(۸) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ ہر نماز کے بعد تیس بار تسبیحات اربعہ پڑھی جائے:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ پاک ہے حمد اللہ ہی کے لیے ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگ ہے

ہاں یہ وہ کلام ہے کہ جس کی جڑیں زمین میں اور شاخیں آسمان تک پہنچی ہوئی ہیں۔ یہ تسبیح انسان کو چھت تلے دبنے، پانی میں ڈوبنے، کنوئیں میں گرنے، درندوں کے چیرنے پھاڑنے، بدتر موت اور آسمان سے آنے والی بلاؤں سے بچاتی ہے۔ ﴿ایضاً، ص۔۱۱۹۴﴾

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے فرمایا: ہر نماز (فریضہ) کے بعد تیس بار تسبیحات اربعہ پڑھنے سے تمام گناہ جھڑ جاتے ہیں۔ ﴿زاد العباد لیوم المعاد، ص۔۷۱﴾

(۹) ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھنے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ

اے معبود درود بھیج سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور مجھے جہنم کی آگ سے بچا

Marfat.com

وَ اَدْخِلْنِی الْجَنَّةَ وَ زَوِّجْنِی الْحُوْرَ الْعِیْنَ

اور جنت میں داخل فرما اور سیاہ چشم حور سے میری تزویج کر دے

﴿زاد العباد لیوم المعاد، ص۔ ۷۱﴾

(۱۰) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ اس دُعا کو ہر فریضہ نماز کے بعد پڑھو اور ہرگز ترک نہ کرو:

اُعِیْذُ نَفْسِیْ وَمَا رَزَقَنِیْ رَبِّیْ بِاللّٰہِ الْوَاحِدِ الصَّمَدِ الَّذِیْ

میں نے اپنی جان اور خدا سے ملی نعمتوں کو پناہ دی۔ خدا میں دیا وہ واحد و بے نیاز جس

لَمْ یَلِدْ وَ لَمْ یُوْلَدْ وَ لَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ وَّاُعِیْذُ نَفْسِیْ

نے نہ کسی کو جنا نہ وہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہم پلہ ہے۔ میں نے اپنی جان

وَ مَا رَزَقَنِیْ رَبِّیْ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

اور خدا سے ملی نعمتوں کو صبح کرنے والے رب کی پناہ میں دیا اُس کی مخلوق کے شر سے

وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ

اور تاریکی کے شر سے جب وہ چھا جائے گا۔ گنھوں پر پھونکنے والیوں کے شر سے

وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَاُعِیْذُ نَفْسِیْ وَ مَارَزَقَنِیْ رَبِّیْ

اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے۔ میں نے اپنی جان اور خدا سے ملی نعمتوں کو انسانوں

بِرَبِّ النَّاسِ مَلِکِ النَّاسِ اِلٰہِ النَّاسِ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ

کے رب کی پناہ میں دیا جو انسانوں کا بادشاہ اور معبود ہے۔ گھات لگانے، وسوسے ڈالنے والے کے شر سے

الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ

جو انسانوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔ وہ جنوں سے یا انسانوں سے ہو

﴿باقیات الصالحات، ص۔ ۱۱۸۹﴾

Marfat.com

(۱۱) تکمیل ایمان اور اس کی سلامتی کے لیے یہ دعا پڑھے۔ یہ دُعاء حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے:

رَضِیتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ نَبِیًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ

میں راضی ہوں اس پر کہ اللہ میرا رب، محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے نبی، اسلام میرا دین

دِیْنًا وَّبِالْقُرْاٰنِ کِتَابًا وَبِالْکَعْبَةِ قِبْلَةً وَّ بِعَلِیٍّ وَّ لِیًّا وَّاِمَامًا وَّ بِالْحَسَنِ

اور قرآن میری کتاب اور کعبہ میرا قبلہ اور علیؑ میرے ولی وامام ہیں۔ حضرت حسنؑ، حضرت حسینؑ اور دوسرے

وَالْحُسَیْنِ وَالْاَئِمَّةِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ رَضِیْتُ بِهِمْ

(نو) امام علیہم السلام میرے امام ہیں۔ یا اللہ! میں ان حضرات کے امام ہونے پر راضی ہوں تو

اَئِمَّةً فَارْضَنِیْ لَهُمْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

ان کو بھی میرے اوپر راضی فرما اور مجھے ان کی پسندیدہ شخصیت قرار دے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے

﴿بحار الانوار، جلد ۱۸، جز ۸۶، ص۔۴۲﴾

(۱۲) ہر نماز کے بعد یہ دُعا پڑھی جائے جس کے بارے میں حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے فرمایا: جو شخص چاہتا ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کی فہرست کو نہ کھولے اور کسی کو اس کے برے اعمال پر مطلع نہ ہونے دے تو ہر نماز کے بعد یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّ مَغْفِرَتَکَ اَرْجٰی مِنْ عَمَلِیْ وَاِنَّ رَحْمَتَکَ اَوْسَعُ مِنْ ذَنْبِیْ

اے معبود! تیری بخشش میرے اعمال سے زیادہ امید افزا ہے اور تیری رحمت میرے گناہوں سے زیادہ

اَللّٰهُمَّ اِنْ کَانَ ذَنْبِیْ عِنْدَکَ عَظِیْمًا فَعَفْوُکَ اَعْظَمُ مِنْ ذَنْبِیْ

وسیع ہے۔ اے معبود! اگر میرے گناہ تیرے نزدیک بڑے ہیں تو تیری درگزر میرے گناہوں سے بہت

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اِنْ لَّمْ اَکُنْ اَھْلًا اَنْ تَرْحَمَنِیْ فَرَحْمَتُکَ اَھْلٌ اَنْ تَبْلُغَنِیْ

بڑی ہے۔اے معبود! اگر میں تیری رحمت کے لائق نہیں تو تیری رحمت اس لائق ہے کہ مجھ تک پہنچ جائے

وَتَسَعَنِیْ لِاَ نَّھَا وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ بِرَحْمَتِکَ یَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اور مجھے گھیر لے کیونکہ وہ ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے۔ تیری رحمت کا واسطہ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

﴿ایضاً ص۔۳۷۔۳۸﴾

(۱۳) ہر نماز کے بعد یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ انْفَعْنَا بِالْعِلْمِ وَ زَیِّنَّا بِالْحِلْمِ وَجَمِّلْنَا بِالْعَافِیَةِ وَ کَرِّمْنَا

اے معبود ہمیں علم کے ذریعے فائدہ دے حلم سے مزین فرما عافیت کی زیبائی بخش اور تقویٰ کے ذریعے

بِالتَّقْوٰی اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتَابَ وَ ھُوَ یَتَوَلَّی الصَّالِحِیْنَ

معزز فرما یقیناً میرا مددگار وہ اللہ ہے جس نے کتاب نازل فرمائی اور وہ نیکو کاروں کی مدد کرتا ہے

﴿ایضاً ص۔۵۱﴾

(۱۴) ہر نماز فریضہ کے بعد یہ دُعا پڑھے:

یَا مَنْ لَّایَشْغَلُہٗ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ یَّامَنْ لَّایُغَلِّطُہُ السَّآئِلُوْنَ

اے وہ جسے ایک آواز دوسری سے غافل نہیں کرتی۔ اے وہ سوالی جسے مغالطہ

وَیَا مَنْ لَّایُبْرِمُہٗ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّیْنَ اَذِقْنِیْ بَرْدَ عَفْوِکَ

میں نہیں ڈالتے۔ اے وہ جسے فریادیوں کی فریادیں تھکاتی نہیں۔ مجھے اپنے عفو

وَ مَغْفِرَتِکَ وَ حَلَاوَۃَ رَحْمَتِکَ

اور بخشش کی ٹھنڈک اور اپنی رحمت کی مٹھاس نصیب فرما

جو یہ دعا پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ بخش دے گا خواہ وہ تعداد میں آسمان

Marfat.com

کے ستاروں، بارش کے قطروں، ریت کے ذروں اور غبار خاک کے مانند ہی کیوں نہ ہو۔

﴿باقیات الصالحات، ص۔۱۲۰۰﴾

(۱۵) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام کو حافظہ کی ترقی کے لئے یہ دعا تعلیم فرمائی:

سُبْحَانَ مَنْ لَّا یَعْتَدِیْ عَلٰی اَهْلِ مَمْلَکَتِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لَّا یَاْخُذُ اَهْلَ

پاک ہے وہ خدا جو اپنی مملکت میں رہنے والوں پر زیادتی نہیں کرتا۔ پاک ہے وہ خدا جو طرح طرح کے

الْاَرْضِ بِاَلْوَانِ الْعَذَابِ سُبْحَانَ الرَّءُوْفِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

عذاب سے اہل زمین کی گرفت نہیں کرتا۔ پاک ہے وہ خدا جو مہربان رحم کرنے والا ہے اے معبود!

لِیْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّ بَصَرًا وَّفَهْمًا وَّ عِلْمًا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

میرے قلب میں نور، بصیرت، فہم اور علم کو جگہ دے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے

﴿بحار الانوار، جلد۱۸، جز۸۶، ص۔۹﴾

(۱۶) ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے وہ رحمٰن و رحیم ہے

اِلٰهِیْ بِحَقِّ الْخَمْسَةِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِکَ وَعَلِیٍّ وَصِیِّ رَسُوْلِکَ

یا اللہ پنجتن کے حق کا واسطہ محمدؐ تیرے رسول، علیؑ تیرے رسول کے وصی،

وَفَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُوْلِکَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ سِبْطَیْ رَسُوْلِکَ

اور فاطمہؑ تیرے رسول کی صاحبزادی اور حسنؑ و حسینؑ تیرے رسول کے نواسے، تیری ذات

وَ بِعِزَّةِ جَلَالِ وَجْهِکَ الْکَرِیْمِ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ

کریم کی جلالت و عزت کا صدقہ، میری درخواست ہے کہ محمدؐ و آل محمدؐ

Marfat.com

وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ لِیْ مِمَّا اَنَافِیْهِ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا

پر رحمت فرما اور جس حالت میں گرفتار ہوں اس سے مجھے نکال کر نجات دے۔

بِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ لَا تَضِیْقُ مِنْ شَیْءٍ وَّبِقُدْرَتِکَ الَّتِیْ لَا

تجھے اپنی اس رحمت کا واسطہ جو کسی چیز سے کم نہیں ہوتی اور تیری اس قدرت کا

یَتَلَکَّأُ مِنْ اِجَابَتِهَا شَیْءٌ فِی السَّمٰوٰتِ وَلَا فِی الْاَرْضِ

واسطہ جسے زمین و آسمان کی کوئی چیز روک نہیں سکتی

کسی مشکل کے لیے ایک ہفتہ تک روزانہ ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنے سے مشکل دور ہو جاتی ہے۔ ﴿اردو ترجمہ ذریعۃ النجات موسوم بہ ھدیۂ علویہ، ص۔۱۷۱-۱۷۲﴾

(۱۷) امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ جب حق تعالیٰ نے درج ذیل آیات کے زمین پر نازل کرنے کا حکم دیا تو ان آیات نے عرشِ الٰہی کے ساتھ لگ کر کہا پروردگارا! تو ہمیں گناہگاروں اور خطا کاروں کی طرف بھیج رہا ہے۔ تب ذاتِ حق نے ان کی طرف وحی فرمائی کہ تم روئے زمین پر چلی جاؤ، مجھے اپنی عزت و جلال کی قسم! تمہیں آل محمدؑ اور ان کے دوست داروں میں سے جو بھی تلاوت کرے گا میں اس پر ہر روز پوشیدگی میں ستر مرتبہ نظر رحمت کروں گا اور ہر نظر میں اس کی ستر حاجتیں پوری کروں گا چاہے اس نے بہت سے گناہ بھی کیے ہوں۔ ایک اور راویت میں ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد ان آیات کو پڑھے تو میں اسے حظیرۂ قدس میں ٹھہراؤں گا، خواہ وہ کتنا ہی گناہ گار کیوں نہ ہو۔ اگر اُسے حظیرۂ قدس میں نہ ٹھہراؤں تو بھی ہر روز ستر مرتبہ اس پر اپنی خاص نظر رحمت کروں گا۔ اگر یہ نہ کروں تو پھر ہر روز اس کی ستر حاجتیں پوری کروں گا کہ جن میں کم سے کم یہ ہے کہ اس کے گناہ معاف کردوں گا۔ اگر یہ نہ کروں تو اسے شرِ شیطان اور ہر دشمن کے شر سے اپنی پناہ میں رکھوں گا اور اسے ان پر غلبہ عطا کروں گا اور موت کے علاوہ کوئی چیز اس کو جنت میں جانے

Marfat.com

سے نہیں روک سکے گی اور وہ آیات یہ ہیں:

سورۃ فاتحہ کی تمام آیات ''آیۃ الکرسی ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ'' تک۔

نیز آیت شہادت اور آیت ملک۔ ﴿باقیات الصالحات، ص۔۱۱۹۱ تا ۱۱۹۲﴾

آیت شہادت

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ

ضرور خدا اور فرشتوں اور علم والوں نے گواہی دی ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود قابل پرستش نہیں ہے

قَآئِمًا ۢ بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

اور وہ خدا عدل و انصاف کے ساتھ (کارخانہ عالم کا) سنبھالنے والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہی) ہر

اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۫ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ

چیز پر) غالب (اور) دانا ہے (سچا) دین تو خدا کے نزدیک یقیناً (بس یہی) اسلام ہے اور اہل کتاب نے جو

اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا ۢ

(اس دین حق سے) اختلاف کیا تو محض آپس کی شرارت اور (اصلی امر) معلوم ہو جانے کے بعد (ہی کیا ہے)

بَيْنَهُمْ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝

اور جس شخص نے خدا کی نشانیوں سے انکار کیا تو وہ سمجھ لے کہ یقیناً خدا (اس سے) بہت جلد حساب لینے والا ہے

آیت ملک

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ

(اے رسول) تم تو یہ دعا مانگو کہ اے خدا تمام عالم کے مالک تو ہی جس کو چاہے سلطنت دے اور جس سے چاہے سلطنت

الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ

چھین لے اور تو ہی جس کو چاہے عزت دے اور تو ہی جسے چاہے ذلت دے، ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے

Marfat.com

الْخَيْرُ ط اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ O تُوْلِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ

بیشک تو (ہی) ہر چیز پر قادر ہے تو ہی رات کو (بڑھا کے) دن میں داخل کر دیتا ہے (تو رات بڑھ جاتی ہے)

وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ز وَ تُخْرِجُ الْحَيَّ

اور تو ہی دن کو (بڑھا کے) رات میں داخل کرتا ہے (تو دن بڑھ جاتا ہے) اور تو ہی بے جان (انڈا نطفہ وغیرہ)

مِنَ الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ز وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ

سے جاندار کو پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان (نطفہ وغیرہ) نکالتا ہے اور تو ہی جس کو چاہتا ہے

بِغَيْرِ حِسَابٍ O

بے حساب روزی دیتا ہے

(۱۸) قبولیت نماز کے لیے یہ دُعا پڑھے:

اِلٰهِیْ هٰذِهٖ صَلٰوتِیْ صَلَّيْتُهَا لَا لِحَاجَةٍ مِّنْکَ اِلَيْهَا وَلَا رَغْبَةٍ

اے اللہ! میری یہ نماز جو میں نے پڑھی نہ اس لیے ہے کہ تجھے اس کی حاجت تھی نہ اس لیے کہ

مِّنْکَ فِيْهَا اِلَّا تَعْظِيْمًا وَّطَاعَةً وَّاِجَابَةً لَّکَ اِلٰی مَآاَمَرْتَنِیْ

تجھے اس میں رغبت تھی ہاں یہ صرف تیری تعظیم و اطاعت اور تیرے حکم کی اتباع ہے

بِهٖ اِلٰهِیْ اِنْ کَانَ فِيْهَا خَلَلٌ اَوْ نَقْصٌ مِّنْ رُّکُوْعِهَا اَوْسُجُوْدِهَا

جو تو نے مجھے دیا، خداوندا! اگر اس نماز میں کوئی خلل آیا ہے یا رکوع و سجود میں کچھ نقص ہو تو

فَلَا تُؤَاخِذْنِیْ وَتَفَضَّلْ عَلَیَّ بِالْقَبُوْلِ وَالْغُفْرَانِ

اس پر میری گرفت نہ فرما اور اس کی قبولیت اور بخشش کے ساتھ مجھ پر فضل و کرم کر دے

﴿مفاتیح الجنان، ص ۵۲﴾

(۱۹) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جبرائیلؑ امین نے قید خانہ میں جناب یوسفؑ سے کہا کہ ہر نماز کے بعد یہ دُعا پڑھو:

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّیْ فَرَجًاوَّمَخْرَجًاوَّارْزُقْنِیْ مِنْ حَیْثُ

اے اللہ ! میرے ہر کام میں کشائش و سہولت قرار دے' مجھے رزق دے جہاں سے

اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَیْثُ لَا اَحْتَسِبُ

توقع ہے اور جہاں سے توقع نہیں ہے

﴿اصول کافی' باترجمہ وشرح سید ہاشم رسولی' جلد۴ ص ۳۲۹﴾ ﴿الشافی ترجمہ اصول کافی جلد۲ ص ۵۴۴﴾

(۲۰) جب نمازی تمام تعقیبات سے فارغ ہو جائے تو آخر میں یہ آیت پڑھے:

سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَ سَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ

تمہارا پروردگار جو صاحب عزت ہے وہ ان باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ کیا کرتے ہیں سلام ہو سبھی انبیاء

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ O

پر اور حمد ہے خدا کی جو عالمین کا رب ہے

اس کے بعد سجدۂ شکر بجالائے۔ ﴿زادالعباد لیوم المعاد، ص۔۷۵﴾

Marfat.com

چوتھا باب

تعقیبات مختصہ

یہاں ہم تعقیبات مختصہ (یعنی جو نماز ہائے پنجگانہ میں سے کسی ایک نماز کے ساتھ مختص ہوتی ہیں) کا تذکرہ کرتے ہیں۔

نماز صبح کی مخصوص تعقیبات

(۱) ستر بار پڑھا جائے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

اپنے رب اللہ سے بخشش مانگتا اور توبہ کرتا ہوں

چنانچہ حضرت امام محمد باقرؑ سے روایت ہے فرمایا: جو شخص نماز صبح کے بعد ستر بار یہ استغفار پڑھے تو خدا اس کے سات سو (۷۰۰) گناہ معاف کر دیتا ہے۔

﴿زاد العباد لیوم المعاد، ص۔۷۶﴾

(۲) حضورؐ نے فرمایا جو ایک سو مرتبہ پڑھے:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو بادشاہ اور روشن حق ہے

وہ فقر و غربت اور وحشت قبر سے امان پا جائے گا تونگری کا رخ اُس کی طرف ہو جائے گا اور اس کے لئے جنت کے دروازے کھل جائیں گے۔ ﴿بحار الانوار، جلد ۱۸، جز ۸۶، ص۔۱۶۱﴾

(۳) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے فرمایا کہ کاروبار کی بہتری اور خوشحالی کے لیے

Marfat.com

نماز فجر کے بعد دس مرتبہ یہ دعا پڑھے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَسْئَلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ

پاک ہے خدائے بزرگ و برتر اپنی حمد کے ساتھ خدا سے بخشش مانگتا ہوں اور اس کا فضل چاہتا ہوں

﴿باقیات الصالحات، ص۔۱۲۰۶﴾

(۴) نماز صبح اور نماز مغرب کے بعد سات مرتبہ یہ دعا پڑھی جائے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے نہیں ہے کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو اللہ بزرگ و برتر سے ملتی ہے

فرمایا حضرت ابوعبداللہ (امام جعفر صادق) علیہ السلام نے جو یہ دعا پڑھے گا اُس کو نہ جنون ہوگا نہ جذام و برص اور ستر قسم کی بیماریاں اُس سے دور رہیں گی۔

﴿اصول کافی باترجمہ و شرح سید ہاشم رسولی، جلد۴، ص۔۳۰۴﴾ ﴿الشافی ترجمہ اصول کافی، جلد دوئم ص۔۵۲۵﴾

(۵) کسی سے بات کرنے سے پہلے سو مرتبہ کہو:

يَا رَبِّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعْتِقْ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ

اے پروردگار محمدؐ اور آلؑ محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور میری گردن جہنم سے آزاد کردے

﴿باقیات الصالحات، ص۔۱۲۰۹﴾

(۶) حضرت امام جعفر صادقؑ سے مروی ہے فرمایا: جو شخص نماز صبح کے بعد ایک سو مرتبہ

مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

جو خدا چاہے وہی ہوتا ہے اور نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ خدائے بلند و بزرگ سے ہے

پڑھے تو اس دن کوئی مصیبت اس تک نہ آئے گی۔

﴿اصول کافی باترجمہ و شرح سید ہاشم رسولی، جلد۴، ص۳۰۳﴾ ﴿الشافی ترجمہ اصول کافی، جلد دوئم، ص۵۲۴﴾

Marfat.com

(۷) ایک سومرتبہ درود شریف پڑھے: ﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ﴾ (اے اللہ تو محمدؐ وآلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما)۔ چنانچہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ابوصباح سے فرمایا: کیا میں تجھے اس چیز کی تعلیم نہ دوں جس کی برکت سے خدا تمہارے چہرہ کو آتشِ دوزخ سے بچالے؟ راوی نے عرض کیا: ہاں۔ فرمایا: نماز صبح کے بعد ایک سو بار پڑھو: ﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ﴾۔ دوسری روایت میں انہی حضرتؑ سے اس طرح مروی ہے، فرمایا: جو شخص روزانہ ایک سو مرتبہ اور شب و روز جمعہ میں ایک ہزار بار درود شریف پڑھے گا خدا اسے آتش دوزخ سے آزاد کر دے گا۔

﴿زاد العباد لیوم المعاد، ص۔ ۸۷﴾

(۸) نماز صبح کے بعد ایک بار یہ دعا پڑھے:

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

میں اس زندہ و پائندہ پر بھروسہ کرتا ہوں جس کو موت نہیں حمد اللہ ہی کے لیے ہے

لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

جس نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا نہ حکومت میں کوئی اس کا ساجھی ہے اور نہ وہ کمزور ہے

وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُؤْسِ

کہ کوئی اس کا مددگار ہو اس کی بہت بڑی بڑائی کرو ۔ اے معبود میں تیری پناہ

وَالْفَقْرِ وَمِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَالسُّقْمِ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تُعِيْنَنِيْ عَلٰى

لیتا ہوں تنگدستی، بے مائیگی ، قرض کی زیادتی اور مرض وبیماری سے اور سوال کرتا ہوں کہ

اَدَآءِ حَقِّكَ اِلَيْكَ وَاِلَى النَّاسِ

تو اپنے حق کی ادائیگی میں میری مدد فرما جو تیرے اور لوگوں کے لیے ہے

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ درج بالا دعا کے پڑھنے سے قرض ادا ہو

Marfat.com

جاتا ہے اور حالات بہتر ہو جاتے ہیں۔ ﴿بحار الانوار، جلد ۱۸، ج ۸۶، ص ۱۳۲﴾

(۹) نماز فجر کے بعد دس مرتبہ پڑھے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

پاک ہے بزرگ اللہ اسی کے لیے حمد ہے اور نہیں کوئی حرکت وقوت مگر جو بلند و بزرگ تر خدا سے ہے

حضرت امام باقرؑ سے روایت ہے کہ جو ایسا کرے گا وہ دیوانگی، برص، جذام، پریشانی، چھت تلے دبنے اور بڑھاپے میں فضول گوئی کرنے سے محفوظ رہے گا۔

﴿باقیات الصالحات، ص ۱۲۰۴﴾

(۱۰) سورۂ قدر کو نماز صبح کے بعد دس بار، زوال کے وقت دس بار، اور نماز عصر کے بعد دس بار پڑھے۔ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو ایسا کرے تو وہ دو ہزار لکھنے والے (فرشتوں) کو تیس سال تک مشقت میں ڈال دیتا ہے۔

﴿زاد العباد لیوم المعاد، ص ۷۹﴾

(۱۱) نماز صبح کے بعد یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الصَّبَاحِ وَخَيْرَ الْمَسَآءِ وَخَيْرَ الْقَضَآءِ

یا اللہ میں تجھ سے صبح کی بھلائی اور شام کی بھلائی اور قضاوقدر کی بہتری کا طلب گار ہوں

وَخَيْرَ الْقَدْرِ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الصَّبَاحِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسَآءِ وَمِنْ

صبح وشام، قضا وقدر کی تکلیفوں اور قلم تقدیر سے جاری ہونے والی مشکلوں

شَرِّ الْقَضَآءِ وَمِنْ شَرِّ الْقَدْرِ وَمِنْ شَرِّ مَاجَرٰى بِهِ الْقَلَمُ اَللّٰهُمَّ لَا

سے تیری پناہ مانگتے ہیں یا اللہ! ہمیں اپنے غضب سے قتل اور اپنے عذاب سے ہمیں

Marfat.com

تَقْتُلْنَا بِغَضَبِکَ وَلَا تُهْلِکْنَا بِعَذَابِکَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِکَ

ہلاک نہ فرمانا اور ہمیں عذاب سے پہلے معاف کرنا ، بخش دینا ،اور ہمارے

وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَلِاٰبَآءِ نَا وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

آباؤاجداد ، تمام مومنین و مومنات اور مسلمان مرد اور عورتوں

وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اَللّٰھُمَّ یَاخَفِیَّ الْاَ لْطَافِ

پر اور ہم سب پر رحمت فرما۔ اے پنہاں لطف کرنے والے ہمیں اپنے فضل وکرم سے نجات

نَجِّنَا بِفَضْلِکَ مِمَّا نَخَافُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ

عطا فرما جس سے ہم ڈرتے ہیں اور محمدؐ و آلِ محمدؐ سب پر رحمت نازل فرما تجھے اپنی رحمت کا واسطہ

اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اے سب رحم کرنے والوں سے بڑے رحم کرنے والے

﴿اُردو ترجمہ ذریعۃ النجات موسوم بہ ھدیۂ علویہ،ص۔۵۲۔۵۳﴾

(۱۲) امام علی رضاؑ سے منقول ہے کہ جو شخص نماز صبح کے بعد یہ دعا پڑھے پس وہ جو بھی حاجت طلب کرے حق تعالیٰ وہ پوری فرمائے گا اور اس کی ہر مشکل آسان فرمادے گا:

بِسْمِ اللّٰہِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ

اللہ کے نام سے شروع اور خدا رحمت فرمائے محمدؐ اور آل محمدؐ پر اور میں اپنا معاملہ سپرد خدا کرتا ہوں

اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ م بِالْعِبَادِ فَوَقَاہُ اللّٰہُ سَیِّئَاتِ مَامَکَرُوْا

بے شک خدا بندوں کو دیکھتا ہے پس خدا اس شخص کو ان برائیوں سے بچائے جو لوگوں نے پیدا کیں اور نہیں

لَآاِلٰـہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰالِمِیْنَ

کوئی معبود سوائے تیرے پاک ہے تیری ذات بے شک میں ظالموں میں سے تھا تو ہم نے اسکی دعا قبول

Marfat.com

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَ نَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَ كَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ

کی اور اُسے غم سے نجات دی اور ہم مومنوں کو اسی طرح نجات دیتے ہیں ہمارے لیے خدا کافی اور بہتر

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ

ذمہ دار ہے پس مجاہد خدا کے فضل و کرم سے اس طرح آئے کہ انہیں تکلیف نہ پہنچی تھی جو اللہ چاہے وہ ہوگا

وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ مَّاشَآءَ اللّٰهُ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو اللہ سے ملتی ہے جو اللہ چاہے وہ ہوگا نہ وہ جو لوگ چاہیں جو اللہ چاہے

مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا مَاشَآءَ النَّاسُ مَا شَآءَ اللّٰهُ

وہ ہوگا اگرچہ لوگوں پر گراں ہی ہو میرے لیے پلنے والوں کی بجائے پالنے والا کافی ہے

وَاِنْ كَرِهَ النَّاسُ حَسْبِيَ الرَّبُّ مِنَ الْمَرْبُوْبِيْنَ حَسْبِيَ الْخَالِقُ

میرے لیے خلق ہونیوالوں کی بجائے خلق کرنے والا کافی ہے میری لیے رزق پانے والوں

مِنَ الْمَخْلُوْقِيْنَ حَسْبِيَ الرَّازِقُ مِنَ الْمَرْزُوْقِيْنَ حَسْبِيَ اللّٰهُ

کی بجائے رزق دینے والا کافی ہے اللہ جو جہانوں کا پالنے والا ہے میرے لیے کافی ہے وہ جو

رَبُّ الْعَالَمِيْنَ حَسْبِيْ مَنْ هُوَ حَسْبِيْ حَسْبِيْ مَنْ لَّمْ يَزَلْ

میرے لیے کافی ہے میرے لیے کافی ہے وہ جو ہمیشہ سے کافی ہے میرے لیے کافی ہے وہ جو کافی ہے

حَسْبِيْ حَسْبِيْ مَنْ كَانَ مُذْ كُنْتُ لَمْ يَزَلْ حَسْبِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ

جب سے میں ہوں اور کافی رہے گا میرے لیے کافی ہے وہ اللہ جس کے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

سوا کوئی معبود نہیں میں اسی پر توکل کرتا ہوں اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے

﴿مفاتیح الجنان، ص۔۶۳: ۶۴﴾

Marfat.com

نمازِ ظہر کی مخصوص تعقیبات

(۱) نمازِ ظہر کے بعد یہ دعا پڑھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمُ

خدائے عظیم وحلیم کے سوا کوئی معبود نہیں، رب عرش بریں کے سوا کوئی الٰہ نہیں۔ حمد عالمین کو پالنے والے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ

خدا ہی کے لئے ہے، اے خدا میں تجھ سے اسباب رحمت اور یقینی مغفرت کا سوال کرتا ہوں

وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ

ہر اچھائی سے حصہ پانے اور ہر گناہ سے بچاؤ کا طلب گار ہوں، اے معبود! میرے ذمہ گناہ نہ ڈال مگر وہ

اِثْمٍ اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ

جسے تو بخش دے، کوئی غم نہ دے مگر وہ جو تو دور کر دے بیماری نہ دے مگر وہ جس سے شفا عطا کر دے،

وَلَا سُقْمًا اِلَّا شَفَيْتَهٗ وَلَا عَيْبًا اِلَّا سَتَرْتَهٗ وَلَا رِزْقًا اِلَّا بَسَطْتَهٗ وَلَا

عیب نہ لگا مگر وہ جسے تو پوشیدہ رکھے، رزق نہ دے مگر وہ جس میں فراخی عطا کرے، خوف نہ ہو مگر

خَوْفًا اِلَّا اٰمَنْتَهٗ وَلَا سُوْٓءً اِلَّا صَرَفْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا

جس سے تو امن عطا کرے، برائی نہ آئے مگر وہ جسے تو ہٹا دے کوئی حاجت نہ ہو مگر وہ جسے

وَّلِيَ فِيْهَا صَلَاحٌ اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

تو پورا فرمائے اور اس میں تیری رضا اور میری بہتری ہو اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

آمین اے عالمین کے پالنے والے

﴿مفاتیح الجنان، ص۔۵۶﴾

Marfat.com

(۲) اس کے بعد دس مرتبہ یہ پڑھے:

بِاللّٰهِ اعْتَصَمْتُ وَ بِاللّٰهِ اَثِقُ وَعَلَى اللّٰهِ اَتَوَكَّلُ

اللہ ہی سے تعلق رکھتا ہوں، اللہ ہی پر اعتماد ہے اور اللہ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں

﴿بحار الانوار، جلد ۱۸، ج ۸۶، ص ۔۳۷﴾

(۳) اس کے بعد ایک بار یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اِنْ عَظُمَتْ ذُنُوبِي فَاَنْتَ اَعْظَمُ وَاِنْ كَبُرَ تَفْرِيطِي

اے معبود اگر میرا گناہ بڑا ہے تو تیری ذات سب سے بلند ہے، اگر میری کوتاہی بڑی ہے تو تیری ذات

فَاَنْتَ اَكْبَرُ وَاِنْ دَامَ بُخْلِي فَاَنْتَ اَجْوَدُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي عَظِيمَ

بزرگ تر ہے اور اگر میرا بخل دائی ہے تو تو زیادہ دینے والا ہے اے اللہ! اپنے عظیم عفو سے میرے بڑے

ذُنُوبِي بِعَظِيمِ عَفْوِكَ وَكَثِيرَ تَفْرِيطِي بِظَاهِرِ كَرَمِكَ وَاقْمَعْ

گناہ بخش دے، اپنے لطف و کرم سے میری بہت سی کوتاہیاں معاف کردے اور اپنے فضل و عطا سے

بُخْلِي بِفَضْلِ جُودِكَ اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنْكَ لَا اِلٰهَ

میرا بخل دور کر دے ۔یا خدایا! ہمارے پاس جو نعمت ہے وہ تیری طرف سے ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں

اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ

میں تجھ سے بخشش چاہتا ہوں اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں

﴿مفاتیح الجنان، ص ۔۵۶﴾

(۴) اس کے بعد یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو رحمن و رحیم ہے

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا اِيْمَانًا صَادِقًا وَّلِسَانًا ذَاكِرًا وَّ قَلْبًا خَاشِعًا وَّ

یا اللہ ہمیں (عطاکر) کامل ایمان، ذکر کرنے والی زبان، عاجزی وخلوص ظاہر کرنے والا دل،

بَدَنًا صَابِرًا وَّعِلْمًا نَافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا وَتَوْبَةً

قوت برداشت رکھنے والا جسم، نفع بخش علم، کشادہ روزی، قابل قبول عمل، پُر خلوص توبہ

نَصُوْحًا وَّصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ

اور محمد مصطفےؐ اوران کی تمام اولاد پر رحمت نازل فرما اے سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

کرنے والے تجھے اپنی رحمت کا واسطہ

﴿اُردو ترجمہ ذریعۃ النجات موسوم بہ ھدیۂ علویہ، ص۔۶۶:۶۷﴾

نمازعصر کی مخصوص تعقیبات

(۱) تسبیح فاطمہ زہراؐ کے بعد کہے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

اس خدا سے بخشش چاہتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ و پائندہ ہے بڑے رحم والا مہربان

ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَاَسْئَلُهٗ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَىَّ تَوْبَةَ عَبْدٍ ذَلِيْلٍ

صاحب جلال واکرام ہے، میں اس سے سوال کرتا ہوں کہ وہ اپنے عاجز خاضع محتاج

خَاضِعٍ فَقِيْرٍ بَآئِسٍ مِّسْكِيْنٍ مُّسْتَكِيْنٍ مُّسْتَجِيْرٍ لَّا يَمْلِكُ

مصیبت زدہ مسکین بے چارہ طالب پناہ بندے کی توبہ قبول فرمائے جو اپنے نفع ونقصان

Marfat.com

لِنَفْسِهٖ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا وَّلَا مَوْتًا وَّلَا حَیٰوۃً وَّلَا نُشُوْرًا

کا مالک نہیں ہے نہ وہ اپنی موت وحیات اور آخرت پر اختیار رکھتا ہے

﴿بحار الانوار، جلد ۱۸، ج ۸۶، ص ۸۲ـ۸۳﴾

(۲) اس کے بعد یہ کہے:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَمِنْ

اے معبود! میں سیر نہ ہونے والے نفس، خوف نہ رکھنے والے دل، نفع نہ دینے والے علم، قبول نہ ہونے والی

عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ وَمِنْ صَلٰوۃٍ لَّا تُرْفَعُ وَمِنْ دُعَآءٍ لَّا یُسْمَعُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ

اور سنی نہ جانے والی دعا سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے مشکل

اَسْئَلُکَ الْیُسْرَ بَعْدَ الْعُسْرِ وَالْفَرَجَ بَعْدَ الْکَرْبِ وَالرَّخَآءَ بَعْدَ

کے بعد آسانی، دکھ کے بعد سکھ اور تنگی کے بعد فراخی دے۔ یا خدایا! ہمارے پاس جو نعمت ہے

الشِّدَّۃِ اَللّٰھُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِّعْمَۃٍ فَمِنْکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ

وہ تیری طرف سے ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے بخشش چاہتا ہوں

وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ

اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں

﴿ایضاً ص ۹۴﴾

(۳) اس کے بعد یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ الطَّیِّبَاتِ وَتَرْکَ الْمُنْکَرَاتِ وَفِعْلَ

یا اللہ! میں تجھ سے طیب چیزوں کے حصول اور ناپسندیدہ چیزوں کو چھوڑنے اور اچھے کام کرنے

Marfat.com

الْخَیْرَاتِ اَنْ تَغْفِرَلَنَا وَتَرْحَمَنَاوَتَتُوْبَ عَلَیْنَاوَتَوَفَّنَا غَیْرَ

کی توفیق کی دعا مانگتا ہوں۔تو ہمیں بخش دے، ہم پر رحم کر، ہماری توبہ قبول کر اور ہمیں رحمت پر

مَفْتُوْنٍ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

غلط فہمی کی حالت میں موت نہ دینا اے ارحم الراحمین

﴿اُردو ترجمہ ذریعۃ النجات موسوم بہ ھدیہ علویہ،ص۔۷۰:۱۷﴾

(۴) ستر بار استغفار پڑھی جائے ﴿اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ﴾ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص نماز عصر کے بعد ستر مرتبہ استغفار کرے خدا تعالیٰ اس کے سات سو گناہ معاف کر دیتا ہے۔ ﴿مفاتیح الجنان،ص۔۵۷﴾

امام محمد تقی علیہ السلام کا فرمان ہے کہ جو شخص بعد از نماز عصر دس مرتبہ ''سورہ انا انزلنہ فی لیلۃ القدر'' پڑھے تو قیامت میں اس کا یہ عمل مخلوق کے اس دن کے اعمال کے برابر اجر و ثواب کے لائق ٹھہرے گا۔ ﴿ایضاً،ص۔۵۷﴾

نمازِ مغرب کی مخصوص تعقیبات

(۱) تسبیح فاطمہ زہرا کے بعد یہ دعا پڑھی جائے:

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلآئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یَآ اَیُّھَاالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی اکرمؐ پر درود بھیجتے ہیں ،اے ایمان لانے والو تم بھی

صَلُّوْاعَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ

نبی پر درود بھیجو اور سلام کہ جو سلام کا حق ہے ، خداوندا! محمد النبی ، ان کی

Marfat.com

وَعَلٰی ذُرِّیَّتِہٖ وَعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہٖ.

اولاد اور ان کے اہل بیتؑ پر رحمت نازل فرما۔

﴿بحارالانوار، جلد۱۸، ج۸۶، ص۔۹۷﴾

(۲) بعدازاں یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان اور بے حد رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِکَ

یا اللہ میں تیری رحمت کے اسباب اور مغفرت کے مقامات اور گناہوں سے بچنے اور ہر اچھائی کا

وَالسَّلَامَۃَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ وَّالْغَنِیْمَۃَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَالنَّجَاۃَ مِنَ النَّارِ

حصہ لینے جہنم اور ہر بلا سے بچنے اور جنت حاصل کرنے اور سلامتی کیلئے میں تیری

وَمِنْ کُلِّ بَلِیَّۃٍ وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّۃِ وَالرِّضْوَانَ فِیْ دَارِ السَّلَامِ وَجِوَارَ

رضا حاصل کرنے اور تیرے نبیؐ محمدؐ و آلِ محمدؐ کی قربت حاصل کرنے کی

نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ اَللّٰھُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِّعْمَۃٍ فَمِنْکَ

دعا کرتا ہوں، یا اللہ! ہمارے پاس جو نعمت ہے وہ تیری طرف سے ہے تیرے

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ

سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے مغفرت مانگتا اور تجھ سے توبہ کرتا ہوں

﴿اُردو ترجمہ ذریعۃ النجات موسوم بہ ہدیۂ علویہ، ص۔۷۶:۷۷﴾ ﴿بحارالانوار، جلد۱۸، ج۸۶، ص۔۹۸-۹۹﴾

(۳) بعدازاں سات بار کہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

خدا کے نام سے شروع جو رحمٰن و رحیم ہے نہیں ہے کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو

Marfat.com

اَلْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

خدائے بزرگ و برتر سے ہے

چنانچہ حضرت ابوعبداللہ (امام جعفر صادق) علیہ السلام نے فرمایا جو صبح اور مغرب کی نماز کے وقت ایسا کرے گا اُس کو نہ جنون ہوگا نہ جذام و برص اور ستر قسم کی بیماریاں اُس سے دور رہیں گی۔

﴿اصول کافی با ترجمہ و شرح سید ہاشم رسولی، جلد ۴، ص ۳۰۴﴾ ﴿الشافی ترجمہ اصول کافی، جلد ۲، ص ۵۲۵﴾

(۴) تین بار کہے:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ وَلَا یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ غَیْرُہ‘

ہر قسم کی تعریف خدا کے لیے ہے وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے اور کوئی دوسرا جو چاہتا ہے نہیں کر پاتا

حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں جو ایسا کرے گا اُس کو خیر کثیر عطا کی جائے گی۔

﴿ایضاً، جلد ۴، ص ۳۲۴﴾ ﴿ایضاً، جلد ۲، ص ۵۴۰﴾

(۵) اس کے بعد یہ کہے:

سُبْحَانَکَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ کُلَّهَا جَمِیْعًافَاِنَّه‘

پاک ہے تو کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میرے سارے کے سارے گناہ بخش دے کیوں کہ سوائے تیرے

لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ کُلَّهَا جَمِیْعًا اِلَّا اَنْتَ.

کوئی اور تمامی گناہان کو بخشنے والا نہیں ہے۔

﴿بحار الانوار جلد ۱۸، جز ۸۶، ص ۹۸﴾

Marfat.com

(۶) نمازِ صبح اور مغرب کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْکَ صَلِّ عَلٰی

خداوندا! محمدؐ و آلِ محمدؐ کا جو حق تجھ پر ہے میں اس کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ و آلِ محمدؐ

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلِ النُّوْرَ فِیْ بَصَرِیْ وَالْبَصِیْرَةَ فِیْ

پر اپنی رحمت نازل فرما کہ میری آنکھوں میں نور، میرے دین میں بصیرت، میرے

دِیْنِیْ وَالْیَقِیْنَ فِیْ قَلْبِیْ وَالْاِخْلَاصَ فِیْ عَمَلِیْ وَالسَّلَامَةَ فِیْ

دل میں یقین، میرے عمل میں اخلاص، میرے نفس میں سلامتی، میرے

نَفْسِیْ وَالسَّعَةَ فِیْ رِزْقِیْ وَالشُّکْرَ لَکَ اَبَدًا مَّا اَبْقَیْتَنِیْ

رزق میں کشادگی عطا کر اور جب تک زندہ ہوں مجھے اپنے شکر کی توفیق دے

﴿اصول کافی باترجمہ وشرح سید ہاشم رسولی، جلد۴، ص۔۳۳۰﴾﴿الشافی ترجمہ اصول کافی، جلد۲، ص۔۵۴۵﴾

نمازِ عشاء کی مخصوص تعقیبات

(۱) تسبیح فاطمہ زہراؑ کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنَّهٗ لَیْسَ لِیْ عِلْمٌ بِمَوْضِعِ رِزْقِیْ وَاِنَّمَا اَطْلُبُهٗ بِخَطَرَاتٍ

خداوندا! مجھے اپنی روزی کے مقام کا علم نہیں اور میں اسے اپنے خیال کے تحت ڈھونڈتا ہوں

تَخْطُرُ عَلٰی قَلْبِیْ فَاَجُوْلُ فِیْ طَلَبِهِ الْبُلْدَانَ فَاَنَا فِیْمَا اَنَا طَالِبٌ

پس میں طلب رزق میں شہر و دیار کے چکر کاٹتا ہوں اور اس کی طلب میں سرگرداں ہوں اور میں نہیں جانتا

کَالْحَیْرَانِ لَآ اَدْرِیْ اَفِیْ سَھْلٍ ھُوَ اَمْ فِیْ جَبَلٍ اَمْ فِیْ اَرْضٍ اَمْ

کہ آیا میرا رزق ہوا میں ہے یا پہاڑ میں، زمین میں ہے یا آسمان میں، بیابان میں ہے یا سمندر میں

فِیْ سَمَآءٍ اَمْ فِیْ بَرٍّ اَمْ فِیْ بَحْرٍ وَّعَلٰی یَدَیْ مَنْ وَمِنْ قِبَلِ مَنْ

کس کے ہاتھ اور کس کی طرف سے ہے اور میں جانتا ہوں کہ اس کا علم تیرے پاس ہے اس کے اسباب

Marfat.com

وَقَدۡعَلِمۡتُ اَنَّ عِلۡمَه' عِنۡدَکَ وَاَسۡبَابَه' بِیَدِکَ وَاَنۡتَ الَّذِیۡ

تیرے قبضے میں ہیں اور تو اپنے کرم سے رزق تقسیم کرتا ہے اپنی رحمت سے اس کے اسباب فراہم کرتا ہے

تَقۡسِمُه' بِلُطۡفِکَ وَتُسَبِّبُه' بِرَحۡمَتِکَ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

یا خدایا محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت فرما اور اے پروردگار! اپنا رزق میرے لیے وسیع کردے، اس کا طلب

وَّاٰلِهٖ وَاجۡعَلۡ یَارَبِّ رِزۡقَکَ لِیۡ وَاسِعًاوَّمَطۡلَبَه' سَهۡلًا وَّمَاۡخَذَه'

کرنا آسان بنادے اور اس کے ملنے کی جگہ قریب کردے، جس چیز میں تونے میرا رزق نہیں رکھا

قَرِیۡبًاوَّلَا تُعَنِّنِیۡ بِطَلَبِ مَالَمۡ تُقَدِّرۡلِیۡ فِیۡهِ رِزۡقًا فَاِنَّکَ غَنِیٌّ عَنۡ

مجھے اس کی طلب کے رنج میں نہ ڈال کہ تو مجھے عذاب دینے میں بے نیاز

عَذَابِیۡ وَاَنَا فَقِیۡرٌ اِلٰی رَحۡمَتِکَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَجُدۡ

اور میں تیری رحمت کا محتاج ہوں پس تو محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور اس

عَلٰی عَبۡدِکَ بِفَضۡلِکَ اِنَّکَ ذُوۡفَضۡلٍ عَظِیۡمٍ

ناچیز بندے کو اپنے فضل سے حصہ عطا فرما کہ تو بڑا افضل کرنے والا ہے

مؤلف کہتے ہیں کہ مذکورہ دعا طلب رزق کی مستحب دعاؤں میں سے ہے۔ نیز نماز عشاء کی تعقیب میں سات مرتبہ سورۂ انا انزلناہ بھی پڑھے۔ نماز وترکہ بعد از نماز عشاء دو رکعت نافلہ بیٹھ کر پڑھتے ہیں اس میں سو آیات پڑھنا مستحب ہے لیکن ان سو آیتوں کی بجائے پہلی رکعت میں ''سورۂ واقعہ'' اور دوسری رکعت میں ''سورۂ اخلاص'' پڑھتے ہیں۔

﴿مفاتیح الجنان ص۔۶۰﴾

(۲) بعدازاں یہ دعا پڑھے:

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ عَافِنَا مِنْ كُلِّ بَلَآءِ الدُّنْيَا وَاصْرِفْ عَنَّا شَرَّ الدُّنْيَا وَشَرَّ الْاٰخِرَةِ

یا اللہ! ہمیں دنیا کی ہر بلا سے بچا اور دنیا و آخرت کے ہر نقصان کو ہم سے دور کر دے، ہمیں دنیا و آخرت کی بھلائی

وَارْزُقْنَا خَيْرَ الدُّنْيَا وَخَيْرَ الْاٰخِرَةِ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

دے، تجھے اپنے فضل و رحمت کا صدقہ ہے، اے تمام مہربانوں سے بہت زیادہ بڑھ کر مہربانی کرنے والے

﴿اُردو ترجمہ ذریعۃ النجات موسوم بہ ھدیۂ علویہ، ص۔ ۷۸﴾

Marfat.com

پانچواں باب

صبح وشام کی دعائیں

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: ہر مسلمان پر واجب ہے کہ طلوع وغروب آفتاب سے پہلے دس بار ذکر کرے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ

نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ملک اسی کا ہے اور اسی کے لیے حمد ہے

يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ وَيُمِيْتُ وَ يُحْيِيْ وَ هُوَ حَيٌّ لَّايَمُوْتُ بِيَدِهِ

وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے اور موت دیتا اور زندہ کرتا ہے وہ زندہ ہے اسے موت نہیں

الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ

بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

﴿اصول کافی، باترجمہ وشرح سید ہاشم رسولی، جلد۴، ص۔۳۰۵:۳۰۶﴾ ﴿الشافی ترجمہ اصول کافی جلد۲، ص۔۵۲۶﴾

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ آفتاب کے طلوع وغروب ہونے سے پہلے دس مرتبہ کہا کرو:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ

میں شیاطین کے وسوسوں سے سننے جاننے والے خدا کی پناہ کا طلب گار ہوں اور خدا کی پناہ

اَنْ يَّحْضُرُوْنِ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

چاہتا ہوں اس سے کہ وہ میرے قریب آئیں بے شک اللہ وہ ہے جو سننے جاننے والا ہے

﴿باقیات الصالحات، ص۔۱۲۴۳﴾

Marfat.com

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو صبح کو یہ دعا پڑھے تو شام تک اسے کوئی مصیبت درپیش نہ ہوگی اور جو شام کو پڑھے تو اسے اگلی صبح تک کوئی مصیبت پیش نہ آئے گی اور وہ دعا یہ ہے کہ جسے تین مرتبہ پڑھنا چاہیے:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی

خدا کے نام سے کہ جس کے نام کی معیت میں زمین اور آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی

السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اور وہ سننے جاننے والا ہے

﴿ایضاً ص ۱۲۴﴾

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ تمہارے لیے اس میں کیا رکاوٹ ہے کہ صبح و شام کے وقت یہ دعا پڑھ لیا کرو:

اَللّٰهُمَّ مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِکَ وَلَا

اے دلوں اور آنکھوں کو پلٹنے والے خدائے پاک میرے دل کو اپنے دین پر جمادے نہ ٹیڑھا کر

تُزِغْ قَلْبِیْ بَعْدَاِذْ هَدَیْتَنِیْ وَهَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً اِنَّکَ

میرے دل کو اس کے بعد جب تو نے مجھے ہدایت دی ہے مجھ پر اپنی طرف سے رحمت نازل فرما اس میں

اَنْتَ الْوَهَّابُ وَ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِکَ اَللّٰهُمَّ امْدُدْ لِیْ فِیْ

شک نہیں کہ تو بڑا ہی عطا کرنے والا ہے اور اپنی رحمت سے مجھے آگ سے بچا اور محفوظ رکھ، اے اللہ

عُمْرِیْ وَاَوْسِعْ عَلَیَّ فِیْ رِزْقِیْ وَ انْشُرْ عَلَیَّ رَحْمَتَکَ وَاِنْ

میری عمر کو طویل کر دے میرے رزق میں وسعت پیدا کر دے اور مجھ پر اپنی رحمت کا سایہ فرمادے

کُنْتُ عِنْدَکَ فِیْ اُمِّ الْکِتٰبِ شَقِیًّا فَاجْعَلْنِیْ سَعِیْدًا فَاِنَّکَ تَمْحُوْا

اور اگر میں لوح محفوظ میں تیرے نزدیک بدبخت ہوں تو مجھے نیک بخت بنادے کہ بہ تحقیق

Marfat.com

مَا تَشَآءُ وَ تُثْبِتُ وَ عِندَکَ اُمُّ الْکِتٰبِ

تو جو چاہے مٹاتا اور لکھتا ہے اور لوح محفوظ تیرے پاس ہے

﴿مفاتیح الجنان، ص۔ ۶۶-۶۷﴾

(۵) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: میرے والدگرامی کا فرمان ہے کہ خدا کے خزانوں میں سے ایک خزانہ یہ دعا ہے اس کو صبح و شام تین تین مرتبہ پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْ دِرْعِکَ الْحَصِیْنَةِ الَّتِیْ تَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ تُرِیْدُ

اے معبود تو مجھے اپنے مضبوط قلعے میں داخل کر لے کہ جس میں تو جسے چاہے داخل کرتا ہے

﴿اصول کافی با ترجمہ و شرح سید ہاشم رسولی، جلد۴، ص۔ ۳۰۸-۳۰۹﴾ ﴿الشافی ترجمہ اصول کافی جلد۲، ص۔ ۵۲۸﴾

(۶) حضرت محمدؐ نے فرمایا: جو شخص اس حال میں صبح کرے کہ اس نے خدا کی چار نعمتوں کو یاد نہ کیا تو مجھے خوف ہے کہ نعمتیں اس سے چھن جائیں گی۔ پس ان چار نعمتوں کی یاد اس طرح کرے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَرَّفَنِیْ نَفْسَهٗ وَ لَمْ یَتْرُکْنِیْ عَمْیَانَ الْقَلْبِ

حمد خدا کے لیے ہے جس نے مجھ کو اپنی معرفت کرائی اور دل کا اندھا نہیں رہنے دیا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَنِیْ مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ

حمد خدا کے لیے ہے کہ جس نے مجھے حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ کی اُمت میں قرار دیا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ رِزْقِیْ فِیْ یَدَیْهِ وَ لَمْ یَجْعَلْ رِزْقِیْ فِیْ اَیْدِی النَّاسِ

حمد خدا کے لیے ہے جس نے میری روزی اپنے ہاتھوں میں رکھی اور اسے لوگوں کے اختیار میں نہیں دیا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ سَتَرَ ذُنُوْبِیْ وَ عُیُوْبِیْ وَ لَمْ یَفْضَحْنِیْ بَیْنَ الْخَلَائِقِ

حمد خدا کے لیے ہے کہ جس نے میرے گناہ اور نقائص چھپائے اور مجھے لوگوں میں رسوا نہیں کیا

﴿باقیات الصالحات، ص۔ ۱۲۴۵﴾

Marfat.com

(۷) یہ دعا حاجت پوری ہونے، ہلاکت سے بچنے اور رنج و غم سے نجات پانے کے لئے صبح و شام پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو رحمن و رحیم ہے

تَحَصَّنْتُ بِذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ وَاعْتَصَمْتُ بِذِی الْعِزَّۃِ وَالْعَظَمَۃِ

میں نے ملک و ملکوت (دنیا کی روح و حقیقت) کے مالک کے حفاظتی قلعے میں پناہ حاصل کر لی ہے میں عزت و عظمت

وَالْھَیْبَۃِ وَالْقُدْرَۃِ وَالْجَلَالِ وَالْجَمَالِ وَالْکَمَالِ وَالْکِبْرِیَآءِ وَالْجُوْدِ

ہیبت و قدرت، جلال و جمال، کمال اور کبریائی کے مالک سے وابستہ ہوں میں نے بھروسہ کر لیا ہے اس حقیقی

وَالْجَبَرُوْتِ وَ تَوَکَّلْتُ عَلَی الْمَلِکِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَلَا یَمُوْتُ دَخَلْتُ

بادشاہ پر جو زندہ ہے جسے نیند چھو نہیں گئی نہ فنا اسکے پاس آ سکتی ہے، میں اللہ کی حراست، اللہ کی حفاظت،

فِیْ حِرْزِ اللّٰہِ وَفِیْ کَنَفِ اللّٰہِ وَفِیْ اَمْنِ اللّٰہِ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ

اللہ کی امان، اللہ کے تحفظ اللہ کی حمایت، اللہ کے امن میں داخل ہو گیا اور واسطہ ہے بحق کھیعص بحق حم عسق کا

حٰمٓ عٓسٓقٓ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَ ھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ بِسْمِ اللّٰہِ

اور بہت جلد اللہ تجھے ان لوگوں سے بچا لے گا، وہ بہت سننے اور بہت جاننے والا ہے بسم اللہ ہمارا

بَابُنَا تَبَارَکَ حِیْطَانُنَا یٰسٓ سَقْفُنَا کٓھٰیٰعٓصٓ کِفَایَتُنَا حٰمٓ عٓسٓقٓ

دروازہ، تبارک الذی ہماری چار دیواری یٰسین ہماری چھت کھیعص ہماری کفایت حم عسق ہماری حمایت

حِمَایَتُنَا فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

کرنیوالے ہیں۔ بہت جلد اللہ تیری ان سے حفاظت کریگا اور وہ بہت سننے اور بہت جاننے والا ہے لا الہ الا اللہ

حِصَارُہٗ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ قُفْلُہٗ وَمِسْمَارُہٗ وَعَلِیٌّ وَ لِیُّ اللّٰہِ بَابُہٗ

اسکا حصار، محمد رسول اللہ اس قلعہ کا قفل اور کنجی اور علی ولی اللہ اس کا دروازہ ہے

﴿اُردو ترجمہ ذریعۃ النجات موسوم بہ ہدیہ علویہ، ص۔۱۶۹۔۱۷۰﴾

Marfat.com

چھٹا باب

ہفتے کے دنوں کی دعائیں

اس باب میں مومنین کے استفادہ کے لئے حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے منقول ایام ہفتہ کی دعائیں شامل ہیں۔

دعائے روز یک شنبہ (اتوار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ رحمان ورحیم کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اَرْجُوْ اِلَّا فَضْلَه‘ وَلَا اَخْشٰی اِلَّا عَدْلَه‘

اس اللہ تعالیٰ کے نام سے مدد مانگتا ہوں جس کے فضل وکرم ہی کا امیدوار ہوں اور جس کے عدل ہی سے اندیشہ ہے

وَلَا اَعْتَمِدُ اِلَّا قَوْلَه‘ وَلَا اُمْسِكُ اِلَّا بِحَبْلِهٖ بِكَ اَسْتَجِيْرُ يَا

اسی کی بات پر مجھے بھروسہ ہے اور اسی کی رسی سے وابستہ ہوں۔ اے عفو وخوشنودی کے مالک! میں تجھ سے ظلم وجور،

ذَا الْعَفْوِ وَالرِّضْوَانِ مِنَ الظُّلْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمِنْ غِيَرِ الزَّمَانِ

زمانہ کے انقلابات، غموں کے پیہم ہجوم اور نازل ہونے والی مصیبتوں سے پناہ مانگتا ہوں اور اس بات سے کہ

وَتَوَاتُرِ الْاَحْزَانِ وَطَوَارِقِ الْحَدَثَانِ وَمِنِ انْقِضَآءِ الْمُدَّةِ قَبْلَ

آخرت کا ساز وسامان اور زاد راہ مہیا کرنے سے پہلے ہی مدت حیات ختم ہو جائے اور تجھ ہی سے ان چیزوں کی

التَّاَهُّبِ وَالْعُدَّةِ وَاِيَّاكَ اَسْتَرْشِدُ لِمَا فِيْهِ الصَّلَاحُ وَالْاِصْلَاحُ

رہنمائی چاہتا ہوں جن میں اپنی بہبودی اور دوسروں کی فلاح و درستی کا سامان ہو اور تجھ ہی سے مدد مانگتا ہوں

Marfat.com

وَبِکَ اَسْتَعِیْنُ فِیْمَا یَقْتَرِنُ بِهِ النَّجَاحُ وَالْاِنْجَاحُ وَاِیَّاکَ

ان باتوں کی جن میں اپنی فلاح و کامرانی اور دوسرے کو کامیاب بنانے کی صورت مضمر ہو۔ اور تجھ ہی سے

اَرْغَبُ فِیْ لِبَاسِ الْعَافِیَةِ وَتَمَامِهَا وَشُمُوْلِ السَّلَامَةِ وَ دَوَامِهَا

خواہش مند ہوں لباس عافیت (کے پہنانے) اور اُسے اتمام تک پہنچانے کا اور سلامتی کے شامل حال ہونے اور

وَاَعُوْذُبِکَ یَارَبِّ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَحْتَرِزُ بِسُلْطَانِکَ

اس کے دائم و برقرار رہنے کا اور تیرے ہی ذریعہ اے میرے پروردگار پناہ مانگتا ہوں شیطان کے وسوسوں سے

مِنْ جَوْرِ السَّلَاطِیْنِ فَتَقَبَّلْ مَا کَانَ مِنْ صَلٰوتِیْ وَ صَوْمِیْ وَاجْعَلْ

اور تیرے ہی تسلط و اقتدار کے ذریعہ تحفظ چاہتا ہوں فرمانرواؤں کے ظلم و جور سے تو میری گزشتہ نماز و اور

غَدِیْ وَمَا بَعْدَهٗ اَفْضَلَ مِنْ سَاعَتِیْ وَیَوْمِیْ وَاَعِزَّنِیْ فِیْ

روزوں کو قبول فرما اور کل کے دن اور اس کے بعد کے دنوں کو آج کی گھڑی اور آج کے دن سے بہتر قرار دے

عَشِیْرَتِیْ وَقَوْمِیْ وَاحْفَظْنِیْ فِیْ یَقْظَتِیْ وَنَوْمِیْ فَاَنْتَ اللّٰهُ خَیْرٌ

اور مجھے اپنے قوم و قبیلہ میں عزت و توقیر دے اور خواب و بیداری کی حالت میں میری حفاظت فرما۔ تو ہی وہ اللہ

حَافِظًا وَّاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَبْرَءُ اِلَیْکَ فِیْ یَوْمِیْ

ہے جو سب سے بہتر نگران و محافظ ہے اور تو ہی سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ اے اللہ!

هٰذَا وَمَا بَعْدَهٗ مِنَ الْاٰحَادِ مِنَ الشِّرْکِ وَالْاِلْحَادِ وَاُخْلِصُ

میں تیری بارگاہ میں اس اتوار اور بعد کے اتواروں میں شرک و بے دینی سے بیزاری کا اظہار کرتا ہوں اور

لَکَ دُعَآئِیْ تَعَرُّضًا لِلْاِجَابَةِ وَاُقِیْمُ عَلٰی طَاعَتِکَ رَجَآءً

قبولیت کی خاطر خلوص نیت کے ساتھ تجھ سے دعا کرتا ہوں اور بامید ثواب تیری اطاعت و فرمانبرداری پر برقرار

لِلْاِ ثَابَةِ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَیْرِ خَلْقِکَ الدَّاعِیْ اِلٰی حَقِّکَ

ہوں۔ لہٰذا تو بہترین خلائق اور حق کے نمائندے (حضرت) محمدؐ پر رحمت نازل فرما، اور اپنی اس عزت کے

Marfat.com

وَاَعِزَّنِیْ بِعِزِّکَ الَّذِیْ لَایُضَامُ وَاحْفَظْنِیْ بِعَیْنِکَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ

وسیلہ سے جسے مغلوب نہیں کیا جا سکتا مجھے عزت و بزرگی دے اور اپنی اس آنکھ سے میری حفاظت فرما جو خواب

وَاخْتِمْ بِالْاِنْقِطَاعِ اِلَیْکَ اَمْرِیْ وَبِالْمَغْفِرَةِ عُمْرِیْ

آلودہ نہیں ہوتی اور میرے ہر کام کا انجام اپنے دامن سے وابستگی اور میری عمر کا خاتمہ اپنی مغفرت و آمرزش پر

اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

قرار دے۔ بلاشبہ تو بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

☆☆☆☆☆

دعائے روز دوشنبہ (سوموار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یُشْهِدْ اَحَدًا حِیْنَ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

تمام تعریفیں اس اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں کہ جب اس نے زمین و آسمان کو خلق فرمایا تو کسی کو گواہ نہیں بنایا اور

وَلَا اتَّخَذَ مُعِیْنًا حِیْنَ بَرَأَ النَّسَمَاتِ لَمْ یُشَارَکْ فِی الْاِلٰهِیَّةِ

جب جانداروں کو پیدا کیا تو اپنا کوئی مددگار نہیں ٹھہرایا۔ الوہیت میں کوئی اس کا شریک، اور وحدت (وانفرادیت

وَلَمْ یُظَاهَرْ فِی الْوَحْدَانِیَّةِ کَلَّتِ الْاَلْسُنُ عَنْ غَایَةِ صِفَتِهٖ

سے مخصوص ہونے) میں کوئی اس کا معاون نہیں ہے۔ زبانیں اس کی انتہائے صفات کے بیان کرنے سے

وَالْعُقُوْلُ عَنْ کُنْهِ مَعْرِفَتِهٖ وَتَوَاضَعَتِ الْجَبَابِرَةُ لِهَیْبَتِهٖ وَعَنَتِ

گنگ اور عقلیں اس کی معرفت کی تہہ تک پہنچنے سے عاجز ہیں۔ جابر و سرکش اس کی ہیبت کے سامنے جھکے ہوئے

الْوُجُوْهُ لِخَشْیَتِهٖ وَانْقَادَ کُلُّ عَظِیْمٍ لِعَظَمَتِهٖ فَلَکَ الْحَمْدُ

چہرے نقاب خشیت اوڑھے ہوئے اور عظمت والے اس کی عظمت کے آگے سر افگندہ ہیں تو بس تیرے ہی لیے

Marfat.com

مُتَوَاتِرًا مُتَّسِقًا وَّمُتَوَالِيًا مُسْتَوْسِقًا وَّصَلَوَاتُهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ اَبَدًا

حمد و ستائش ہے پے در پے، لگا تار، مسلسل و پیہم اور اس کے رسولؐ پر اللہ تعالیٰ کی ابدی رحمت اور دائم و جاودانی

وَسَلَامُهٗ دَآئِمًا سَرْمَدًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ يَوْمِيْ هٰذَا صَلَاحًا

سلام ہو۔ بارالٰہا! میرے اس دن کے ابتدائی حصہ کو صلاح و درستی، درمیانی حصہ کو فلاح و بہبودی اور آخری حصہ کو

وَّاَوْسَطَهٗ فَلَاحًا وَّاٰخِرَهٗ نَجَاحًا وَّاَعُوْذُبِكَ مِنْ يَّوْمٍ اَوَّلُهٗ فَزَعٌ

کامیابی و کامرانی سے ہمکنار قرار دے اور اس دن سے جس کا پہلا حصہ خوف، درمیانی حصہ بے تابی اور آخری حصہ

وَّاَوْسَطُهٗ جَزَعٌ وَّاٰخِرُهٗ وَجَعٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ نَذْرٍ

درد و الم لیے ہو، تجھ سے پناہ مانگتا ہوں بارالٰہا! ہر اس نذر کے لیے جو میں نے مانی ہو، ہر اس وعدہ کی نسبت جو

نَذَرْتُهٗ وَكُلِّ وَعْدٍ وَعَدْتُّهٗ وَكُلِّ عَهْدٍ عَاهَدْتُّهٗ ثُمَّ لَمْ اَفِ بِهٖ

میں نے کیا ہو اور ہر اس عہد و پیمان کی بابت جو میں نے باندھا ہو پھر کسی ایک کو بھی تیرے لیے پورا نہ کیا ہو تجھ

وَاَسْئَلُكَ فِيْ مَظَالِمِ عِبَادِكَ عِنْدِيْ فَاَيُّمَا عَبْدٍ مِّنْ عَبِيْدِكَ

سے عفو و بخشش کا خواستگار ہوں اور تیرے بندوں کے ان حقوق و مظالم کی بابت جو مجھ پر عائد ہوتے ہیں۔ تجھ

اَوْ اَمَةٍ مِّنْ اِمَآئِكَ كَانَتْ لَهٗ قِبَلِيْ مَظْلِمَةٌ ظَلَمْتُهَا اِيَّاهُ فِيْ

سے سوال کرتا ہوں کہ تیرے بندوں میں سے جس بندے کا اور تیری کنیزوں میں سے جس کنیز کا کوئی حق مجھ پر

نَفْسِهٖ اَوْ فِيْ عِرْضِهٖ اَوْ فِيْ مَالِهٖ اَوْ فِيْٓ اَهْلِهٖ وَ وَلَدِهٖ اَوْ غِيْبَةٌ

ہو، اس طرح کہ خود اس کی ذات یا اس کی عزت یا اس کے مال یا اُس کے اہل و اولاد کی نسبت میں مظلمہ

اغْتَبْتُهٗ بِهَا اَوْ تَحَامُلٌ عَلَيْهِ بِمَيْلٍ اَوْ هَوًى اَوْ اَنَفَةٍ اَوْ حَمِيَّةٍ

کا مرتکب ہوا ہوں یا غیبت کے ذریعہ اس کی بدگوئی کی ہو یا (اپنے ذاتی) رجحان یا کسی خواہش یا رعونت یا

اَوْرِيَآءٍ اَوْعَصَبِيَّةٍ غَآئِبًا كَانَ اَوْ شَاهِدًا وَحَيًّا كَانَ اَوْ مَيِّتًا

خود پسندی یا ریا، یا عصبیت سے اس پر ناجائز دباؤ ڈالا ہو چاہے وہ غائب ہو یا حاضر، زندہ ہو یا مر گیا ہو، اور اب

Marfat.com

فَقَصُرَتْ يَدِىْ وَضَاقَ وُسْعِىْ عَنْ رَدِّهَا اِلَيْهِ وَالتَّحَلُّلِ مِنْهُ

اس کا حق ادا کرنا یا اس سے تحلل (معاف کرانا) میرے دسترس سے باہر اور میری طاقت سے بالا ہو تو اے وہ جو حاجتوں

فَاَسْئَلُكَ يَامَنْ يَّمْلِكُ الْحَاجَاتِ وَهِىَ مُسْتَجِيْبَةٌ لِّمَشِيَّتِهٖ

کے برلانے پر قادر ہے اور وہ حاجتیں اس کی مشیت کے زیر فرمان اور اس کے ارادہ کی جانب تیزی سے

وَمُسْرِعَةٌ اِلٰى اِرَادَتِهٖ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

بڑھتی ہیں میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرمائے اور ایسے شخص کو جس طرح تو

وَّاَنْ تُرْضِيَهٗ عَنِّىْ بِمَا شِئْتَ وَتَهَبَ لِىْ مِنْ عِنْدِكَ

چاہے مجھ سے راضی کر دے اور مجھے اپنے پاس سے رحمت عطا کر۔ بلاشبہ مغفرت وآمرزش سے تیرے ہاں کوئی

رَحْمَةً اِنَّهٗ لَا تَنْقُصُكَ الْمَغْفِرَةُ وَلَا تَضُرُّكَ الْمَوْهِبَةُ

کمی نہیں ہوتی اور نہ بخشش وعطا سے تجھے کوئی نقصان پہنچ سکتا ہے اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ

يَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَوْلِنِىْ فِىْ كُلِّ يَوْمِ اثْنَيْنِ

رحم کرنے والے۔ بارالہا! تو مجھے دوشنبہ کے دن اپنی جانب سے دو نعمتیں مرحمت فرما ایک یہ کہ اس دن کے

نِعْمَتَيْنِ مِنْكَ ثِنْتَيْنِ سَعَادَةً فِىْ اَوَّلِهٖ بِطَاعَتِكَ وَنِعْمَةً فِىْ

ابتدائی حصہ میں تیری اطاعت کے ذریعہ سعادت حاصل ہو اور دوسرے یہ کہ اس کے آخری حصہ میں تیری مغفرت

اٰخِرِهٖ بِمَغْفِرَتِكَ يَامَنْ هُوَالْاِلٰهُ وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ سِوَاهُ

کے باعث نعمت سے بہرہ مند ہوں۔ اے وہ کہ وہی معبود ہے اور اس کے علاوہ کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا

☆☆☆☆☆

دعائے روز سہ شنبہ (منگل)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ حَقُّهٗ كَمَا يَسْتَحِقُّهٗ حَمْدًا كَثِيْرًا وَاَعُوْذُبِهٖ

سب تعریف اللہ کے لیے ہے اور وہی تعریف کا حق دار اور وہی اس کا مستحق ہے۔ ایسی تعریف جو کثیر و فراواں ہو

مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ

اور میں اپنے ضمیر کی برائی سے اس کے دامن میں پناہ مانگتا ہوں اور بے شک نفس بہت زیادہ برائی پر ابھارنے

وَاَعُوْذُبِهٖ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ الَّذِيْ يَزِيْدُنِيْ ذَنْبًا اِلٰى ذَنْبِيْ وَاَحْتَرِزُ

والا ہے مگر یہ کہ میرا پروردگار رحم کرے۔ اور میں اللہ ہی کے ذریعہ اس شیطان کے شر و فساد سے پناہ چاہتا ہوں جو

بِهٖ مِنْ كُلِّ جَبَّارٍ فَاجِرٍ وَّسُلْطَانٍ جَآئِرٍ وَّعَدُوٍّ قَاهِرٍ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ

میرے لیے گناہ پر گناہ بڑھاتا جا رہا ہے۔ اور میں ہر سرکش، بدکار اور ظالم بادشاہ اور چیرہ دست دشمن سے اس

مِنْ جُنْدِكَ فَاِنَّ جُنْدَكَ هُمُ الْغَالِبُوْنَ وَاجْعَلْنِيْ

کے دامن حمایت میں پناہ گزین ہوں۔ بارالہا! مجھے اپنے لشکر میں قرار دے کیونکہ تیرا لشکر ہی غالب و فتح مند ہے

مِنْ حِزْبِكَ فَاِنَّ حِزْبَكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ وَاجْعَلْنِيْ

اور مجھے اپنے گروہ میں قرار دے کیونکہ تیرا گروہ ہی ہر لحاظ سے بہتری پانے والا ہے اور مجھے اپنے دوستوں میں

مِنْ اَوْلِيَآئِكَ فَاِنَّ اَوْلِيَآئَكَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

سے قرار دے کیونکہ تیرے دوستوں کو نہ کوئی اندیشہ ہوتا ہے اور نہ وہ افسردہ و غمگین ہوتے ہیں۔ اے اللہ! میرے

يَحْزَنُوْنَ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيْ فَاِنَّهٗ عِصْمَةُ اَمْرِيْ وَاَصْلِحْ

لیے میرے دین کو آراستہ کر دے اس لیے کہ وہ میرے ہر معاملہ میں حفاظت کا ذریعہ ہے اور میری آخرت کو بھی

لِيْ اٰخِرَتِيْ فَاِنَّهَا دَارُ مَقَرِّيْ وَاِلَيْهَا مِنْ مُّجَاوَرَةِ اللِّئَامِ مَفَرِّيْ

سنوار دے کیونکہ وہ میری مستقل منزل اور دنی و فرومایہ لوگوں سے (پیچھا چھڑا کر) نکل بھاگنے کی جگہ ہے اور

وَاجْعَلِ الْحَيٰوةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ وَّالْوَفَاةَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ

میری زندگی کو ہر نیکی میں اضافہ کا باعث اور میری موت کو ہر رنج و تکلیف سے راحت و سکون کا ذریعہ قرار دے

Marfat.com

كُلِّ شَرٍّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَتَمَامِ عِدَّةِ

اے اللہ! محمدؐ جو نبیوں کے خاتم اور پیغمبروں کے سلسلہ کے فرد آخر ہیں ان پر اور ان کی پاک و پاکیزہ آل اور

الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَاَصْحَابِهِ الْمُنْتَجَبِيْنَ

برگزیدہ اصحاب پر رحمت نازل فرما اور مجھے اس روز سہ شنبہ میں تین چیزیں عطا فرما۔ وہ یہ کہ میرے کسی گناہ کو باقی

وَهَبْ لِيْ فِي الثُّلَثَاءِ ثَلاَثًا لَّا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ

نہ رہنے دے مگر یہ کہ اسے بخش دے اور نہ کسی غم کو مگر یہ کہ اسے برطرف کر دے اور نہ کسی دشمن کو مگر یہ کہ اُسے دور کر دے

وَلَا غَمًّا اِلَّا اَذْهَبْتَهٗ وَلَا عَدُوًّا اِلَّا دَفَعْتَهٗ بِبِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ

بسم اللہ کے واسطہ سے جو (اللہ تعالیٰ کے) تمام ناموں میں سے بہتر نام (پر مشتمل) ہے اور اللہ کے نام کے واسطہ

بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ اَسْتَدْفِعُ كُلَّ مَكْرُوْهٍ اَوَّلُهٗ

سے جو زمین و آسمان کا پروردگار ہے میں تمام ناپسندیدہ چیزوں کا دفعیہ چاہتا ہوں۔ جن میں اول درجہ پر اس کی

سَخَطُهٗ وَاَسْتَجْلِبُ كُلَّ مَحْبُوْبٍ اَوَّلُهٗ رِضَاهُ فَاخْتِمْ لِيْ

ناراضگی ہے اور تمام پسندیدہ چیزوں کو سمیٹ لینا چاہتا ہوں۔ جن میں سب سے مقدم اس کی رضامندی ہے۔

مِنْكَ بِالْغُفْرَانِ يَا وَلِيَّ الْاِحْسَانِ

اے فضل و احسان کے مالک تو اپنی جانب سے میرا خاتمہ بخشش و مغفرت پر فرما

☆☆☆☆☆

دعائے روز چہارشنبہ (بدھ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ

تمام تعریف اس اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جس نے رات کو پردہ بنایا اور نیند کو آرام و راحت کا ذریعہ اور دن کو حرکت

Marfat.com

نُشُوْرًا لَّکَ الْحَمْدُ اَنْ بَعَثْتَنِیْ مِنْ مَّرْقَدِیْ وَلَوْ شِئْتَ جَعَلْتَه'

وعمل کے لیے قرار دیا۔ تمام تعریف تیرے ہی لیے ہے کہ تو نے مجھے میری خواب گاہ سے زندہ اور سلامت اٹھایا

سَرْمَدًا حَمْدًا دَآئِمًا لَّا یَنْقَطِعُ اَبَدًا وَّلَا یُحْصِیْ لَه' الْخَلَائِقُ

اور اگر تو چاہتا تو اسے دائمی خواب گاہ بنا دیتا۔ ایسی حمد جو ہمیشہ ہمیشہ رہے۔ جس کا سلسلہ قطع نہ ہو اور نہ مخلوق اس کی

عَدَدًا اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ اَنْ خَلَقْتَ فَسَوَّیْتَ وَقَدَّرْتَ

گنتی کا شمار کر سکے۔ بارالہا! تمام تعریف تیرے ہی لیے ہے کہ تو نے پیدا کیا تو ہر لحاظ سے درست

وَقَضَیْتَ وَاَمَتَّ وَاَحْیَیْتَ وَاَمْرَضْتَ وَشَفَیْتَ وَعَافَیْتَ وَاَبْلَیْتَ

پیدا کیا اندازہ مقرر کیا اور حکم نافذ کیا، موت دی اور زندہ کیا۔ بیمار ڈالا اور شفا بھی بخشی، عافیت دی

وَعَلَی الْعَرْشِ اسْتَوَیْتَ وَعَلَی الْمُلْکِ احْتَوَیْتَ اَدْعُوْکَ

اور مبتلا بھی کیا اور تو عرش پر متمکن ہوا اور ملک پر چھا گیا۔ میں تجھ سے دعا مانگنے میں اس شخص

دُعَآءَ مَنْ ضَعُفَتْ وَسِیْلَتُه' وَانْقَطَعَتْ حِیْلَتُه' وَاقْتَرَبَ اَجَلُه'

کا سا طرز عمل اختیار کرتا ہوں جس کا وسیلہ کمزور، چارۂ کار ختم اور موت کا ہنگام نزدیک ہو۔

وَتَدَانٰی فِی الدُّنْیَا اَمَلُه' وَاشْتَدَّتْ اِلٰی رَحْمَتِکَ فَاقَتُه'

دنیا میں اس کی امیدوں کا دامن سمٹ چکا ہو اور تیری رحمت کی جانب اس کی احتیاج شدید ہو اور اپنی

وَعَظُمَتْ لِتَفْرِیْطِهٖ حَسْرَتُه' وَکَثُرَتْ زَلَّتُه' وَعَثْرَتُه' وَخَلُصَتْ

کوتاہیوں کی وجہ سے اُسے بڑی حسرت اور اس کی لغزشوں اور خطاؤں کی کثرت ہو اور

لِوَجْهِکَ تَوْبَتُه' فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ وَعَلٰی اَهْلِ

تیری بارگاہ میں صدق نیت سے اس کی توبہ ہو چکی ہو۔ تو اب خاتم الانبیاء محمدؐ

بَیْتِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ وَارْزُقْنِیْ شَفَاعَةَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

اور ان کی پاک و پاکیزہ آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے محمدؐ کی شفاعت نصیب کر اور

Marfat.com

وَالِهٖ وَلَا تَحْرِمْنِیْ صُحْبَتَهٗ اِنَّکَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ

مجھے ان کی ہم نشینی سے محروم نہ کر اس لیے کہ تو تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

اَللّٰهُمَّ اقْضِ لِیْ فِی الْاَرْبَعَآءِ اَرْبَعًا اِجْعَلْ قُوَّتِیْ فِیْ طَاعَتِکَ

بارالہا! اس روز چہار شنبہ میں میری چار حاجتیں پوری کردے۔ یہ کہ اطمینان ہو تو تیری فرمانبرداری

وَنَشَاطِیْ فِیْ عِبَادَتِکَ وَرَغْبَتِیْ فِیْ ثَوَابِکَ وَزُهْدِیْ فِیْمَا

میں، سرور ہو تو تیری عبادت میں، خواہش ہو تو تیرے ثواب کی جانب اور کنارہ کشی ہو تو ان چیزوں سے

یُوْجِبُ لِیْ اَلِیْمَ عِقَابِکَ اِنَّکَ لَطِیْفٌ لِّمَا تَشَآءُ

جو تیرے دردناک عذاب کا باعث ہیں۔ بے شک تو جس چیز کے لیے چاہے اپنے لطف کو کارفرما کرتا ہے

☆☆☆☆☆

دعائے روز پنج شنبہ (جمعرات)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ اللَّیْلَ مُظْلِمًا بِقُدْرَتِهٖ وَجَآءَ بِالنَّهَارِ

سب تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے اپنی قدرت سے اندھیری رات کو رخصت کیا اور اپنی رحمت سے روشن

مُبْصِرًا بِرَحْمَتِهٖ وَکَسَانِیْ ضِیَآئَهٗ وَاَنَا فِیْ نِعْمَتِهٖ اَللّٰهُمَّ

دن نکالا اور اس کی روشنی کا زرتار جامہ مجھے پہنایا اور اس کی نعمت سے بہرہ مند کیا۔ بارالہا! جس طرح تو نے

فَکَمَآ اَبْقَیْتَنِیْ لَهٗ فَاَبْقِنِیْ لِاَمْثَالِهٖ وَصَلِّ عَلَی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ

اس دن کے لیے مجھے باقی رکھا اسی طرح اس جیسے دوسرے دنوں کے لیے زندہ رکھ۔ اور اپنے پیغمبر محمدؐ اور ان کی

وَّاٰلِهٖ وَلَا تَفْجَعْنِیْ فِیْهِ وَفِیْ غَیْرِهٖ مِنَ اللَّیَالِیْ وَالْاَیَّامِ

آل پر رحمت نازل فرما اور اس دن میں اور اس کے علاوہ اور راتوں اور دنوں میں حرام امور کے بجالانے اور گناہ

Marfat.com

بِارْتِکَابِ الْمَحَارِمِ وَاکْتِسَابِ الْمَاٰثِمِ وَارْزُقْنِیْ خَیْرَہ‘

و معاصی کے ارتکاب کرنے سے رنجیدہ خاطر نہ کر اور مجھے اس دن کی بھلائی اور جو اس کے بعد ہے

وَخَیْرَمَا فِیْہِ وَخَیْرَ مَابَعْدَہ‘ وَاصْرِفْ عَنِّیْ شَرَّہ‘ وَشَرَّ مَافِیْہِ

اس کی بھلائی عطا کر۔اوراس دن کی برائی اور جو کچھ اس دن میں ہے اس کی برائی اور جو

وَشَرَّمَابَعْدَہ‘ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ بِذِمَّۃِ الْاِسْلَامِ اَتَوَسَّلُ اِلَیْکَ

اس کے بعد ہے اس کی برائی مجھ سے دور کردے اے اللہ! میں اسلام کے عہدو پیان کے ذریعہ

وَبِحُرْمَۃِ الْقُرْاٰنِ اَعْتَمِدُ عَلَیْکَ وَبِمُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰی

تجھ سے توسل چاہتا ہوں اور قرآن کی عزت و حرمت کے واسطہ سے تجھ پر بھروسہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ اَسْتَشْفِعُ لَدَیْکَ فَاعْرِفِ اَللّٰھُمَّ

کرتا ہوں اور محمد مصطفیٰؐ کے وسیلہ سے تیری بارگاہ میں شفاعت کا طلب گار ہوں۔ تو اے میرے

ذِمَّتِیَ الَّتِیْ رَجَوْتُ بِھَا قَضَآءَ حَاجَتِیْ یَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

معبود! میرے اس عہدو پیان پر نظر کر جس کے وسیلہ سے حاجت برآری کا امیدوار ہوں۔ اے رحم

اَللّٰھُمَّ اقْضِ لِیْ فِی الْخَمِیْسِ خَمْسًا لَّا یَتَّسِعُ لَھَا اِلَّا کَرَمُکَ

کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ بارالہا! اس روز پنجشنبہ میں میری پانچ حاجتیں برلا جن کی

وَلَا یُطِیْقُھَا اِلَّا نِعَمُکَ سَلَامَۃً اَقْوٰی بِھَا عَلٰی طَاعَتِکَ

سمائی تیرے ہی دامن کرم میں ہے اور تیری ہی نعمتوں کی فراوانی ان کی متحمل ہوسکتی ہے۔ ایسی سلامتی دے جس

وَعِبَادَۃً اَسْتَحِقُّ بِھَا جَزِیْلَ مَثُوْبَتِکَ وَسَعَۃً فِی الْحَالِ

سے تیری فرمانبرداری کی قوت حاصل کرسکوں۔ ایسی توفیق عبادت دے جس سے تیرے

مِنَ الرِّزْقِ الْحَلَالِ وَاَنْ تُؤْمِنَنِیْ فِیْ مَوَاقِفِ الْخَوْفِ بِاَمْنِکَ

ثواب عظیم کا مستحق قرار پاؤں اور سردست رزق حلال کی فراوانی اور خوف و خطر کے مواقع

Marfat.com

وَتَجْعَلَنِیْ مِنْ طَوَارِقِ الْهُمُوْمِ وَالْغُمُوْمِ فِیْ حِصْنِکَ

پر اپنے امن کے ذریعہ مطمئن کردے اور غموں اور فکروں کے ہجوم سے اپنی پناہ میں رکھ۔

وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ تَوَسُّلِیْ بِهٖ شَافِعًا

محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما اور ان سے میرے توسل کو قیامت کے دن سفارش کرنے والا

یَّوْمَ الْقِیَامَةِ نَافِعًا اِنَّکَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ

نفع بخشنے والا قرار دے۔ بیشک تو رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

☆☆☆☆☆

دعائے روز آدینہ (جمعہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْاَوَّلِ قَبْلَ الْاِنْشَآءِ وَالْاِحْیَآءِ وَالْاٰخِرِ بَعْدَ فَنَآءِ

تمام تعریف اس اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو پیدا کرنے اور زندگی بخشنے سے پہلے موجود تھا اور تمام چیزوں کے

الْاَشْیَآءِ الْعَلِیْمِ الَّذِیْ لَا یَنْسٰی مَنْ ذَکَرَهٗ وَلَا یَنْقُصُ مَنْ

فنا ہونے کے بعد باقی رہے گا۔ وہ ایسا علم والا ہے کہ جو اسے یاد رکھے اسے بھولتا نہیں۔

شَکَرَهٗ وَلَا یَخِیْبُ مَنْ دَعَاهُ وَلَا یَقْطَعُ رَجَآءَ مَنْ رَّجَاهُ اَللّٰهُمَّ

جو اس کا شکر ادا کرے اس کے ہاں کمی نہیں ہونے دیتا۔ جو اُسے پکارے اسے محروم نہیں کرتا۔ جو اس سے

اِنِّیْ اُشْهِدُکَ وَکَفٰی بِکَ شَهِیْدًا وَاُشْهِدُ جَمِیْعَ مَلَائِکَتِکَ

امید رکھے اس کی امید نہیں توڑتا۔ بارالٰہا! میں تجھے گواہ کرتا ہوں اور تو گواہ ہونے کے لحاظ سے بہت کافی ہے۔

وَسُکَّانَ سَمٰوٰتِکَ وَحَمَلَةَ عَرْشِکَ وَمَنْ بَعَثْتَ مِنْ اَنْبِیَآئِکَ

اور تیرے تمام فرشتوں اور تیرے آسمانوں میں بسنے والوں اور تیرے عرش کے اٹھانے والوں اور تیرے فرستادہ

Marfat.com

وَرُسُلِکَ وَاَنْشَاْتَ مِنْ اَصْنَافِ خَلْقِکَ اَنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّکَ

نبیوں اور رسولوں اور تیری پیدا کی ہوئی قسم قسم کی مخلوقات کو اپنی گواہی پر گواہ کرتا ہوں کہ

اَنْتَ اللّٰهُ لَآاِلٰهَ اِلَّآاَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَلَا عَدِیْلَ

تو ہی معبود ہے اور تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں۔تو وحدہٗ لا شریک ہے تیرا کوئی ہمسر نہیں ہے

وَلَا خُلْفَ لِقَوْلِکَ وَلَا تَبْدِیْلَ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

تیرے قول میں نہ وعدہ خلافی ہوتی ہے اور نہ کوئی تبدیلی ۔ اور یہ کہ محمدؐ تیرے خاص

وَاٰلِهٖ عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ اَدّٰی مَاحَمَّلْتَهٗ اِلَی الْعِبَادِ

بندے اور رسولؐ ہیں جن چیزوں کی ذمہ داری تو نے ان پر عائد کی وہ بندوں تک پہنچا دیں۔

وَجَاهَدَ فِی اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ حَقَّ الْجِهَادِ وَاَنَّهٗ بَشَّرَ بِمَا هُوَ

انہوں نے خدائے بزرگ و برتر کی راہ میں جہاد کر کے حق جہاد ادا کیا اور صحیح صحیح ثواب کی خوشخبری

حَقٌّ مِّنَ الثَّوَابِ وَاَنْذَرَ بِمَا هُوَ صِدْقٌ مِّنَ الْعِقَابِ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِیْ

دی اور واقعی عذاب سے ڈرایا۔ بارالٰہا! جب تک تو مجھے زندہ رکھے اپنے دین پر

عَلٰی دِیْنِکَ مَآ اَحْیَیْتَنِیْ وَلَا تُزِغْ قَلْبِیْ بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنِیْ وَهَبْ

ثابت قدم رکھ اور جب کہ تو نے مجھے ہدایت کر دی تو میرے دل کو بے راہ نہ ہونے دے اور مجھے

لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

اپنے پاس سے رحمت عطا کر۔ بیشک تو ہی (نعمتوں کا) بخشنے والا ہے۔ محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل

وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ مِنْ اَتْبَاعِهٖ وَشِیْعَتِهٖ وَاحْشُرْنِیْ فِیْ

فرما اور ہمیں ان کے اتباع اور ان کی جماعت میں سے قرار دے اور ان کے گروہ میں محشور فرما اور نماز جمعہ کے

زُمْرَتِهٖ وَوَفِّقْنِیْ لِاَدَآءِ فَرْضِ الْجُمُعَاتِ وَمَا اَوْجَبْتَ عَلَیَّ فِیْهَا

فریضہ اور اس دن کی دوسری عبادتوں کے بجا لانے اور ان فرائض پر عمل کرنے والوں پر

Marfat.com

مِنَ الطَّاعَاتِ وَقَسَمْتَ لِاَهْلِهَا مِنَ الْعَطَآءِ فِیْ یَوْمِ الْجَزَآءِ

قیامت کے دن جو عطائیں تو نے تقسیم کی ہیں انہیں حاصل کرنے کی توفیق مرحمت فرما

اِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ

بے شک تو صاحب اقتدار اور حکمت والا ہے۔

☆☆☆☆☆

دعائے روز شنبہ (ہفتہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ کَلِمَةِ الْمُعْتَصِمِیْنَ وَمَقَالَةِ الْمُتَحَرِّزِیْنَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ

مد د اللہ تعالیٰ کے نام سے جو حفاظت چاہنے والوں کا کلمۂ کلام اور پناہ ڈھونڈنے والوں کا ورد زبان ہے اور

تَعَالٰی مِنْ جَوْرِ الْجَآئِرِیْنَ وَکَیْدِ الْحَاسِدِیْنَ وَبَغْیِ

خداوند تعالیٰ سے پناہ چاہتا ہوں ستم گاروں کی ستم رانی، حاسدوں کی فریب کاری اور ظالموں کے ظلم ناروا سے

الظَّالِمِیْنَ وَاَحْمَدُهٗ فَوْقَ حَمْدِ الْحَامِدِیْنَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ

میں اس کی حمد کرتا ہوں (اور سوال کرتا ہوں کہ وہ اس حمد کو) تمام حمد کرنے والوں کی حمد پر فوقیت دے۔

الْوَاحِدُ بِلَا شَرِیْکٍ وَالْمَلِکُ بِلَا تَمْلِیْکٍ لَا تُضَآدُّ

بارالٰہا! تو ایک اکیلا ہے۔ جس کا کوئی شریک نہیں اور بغیر کسی مالک کے بنائے تو مالک و فرمانروا ہے۔

فِیْ حُکْمِکَ وَلَا تُنَازَعُ فِیْ مُلْکِکَ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی

تیرے حکم کے آگے کوئی روک کھڑی نہیں کی جاسکتی اور نہ تیری سلطنت و فرمانروائی میں تجھ سے ٹکر لی جاسکتی ہے

مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَاَنْ تُوْزِعَنِیْ مِنْ شُکْرِ نُعْمَاکَ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو اپنے عبد خاص اور رسول حضرت محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور اپنی نعمتوں پر ایسا

Marfat.com

مَا تَبْلُغُ بِیْ غَایَۃَ رِضَاکَ وَاَنْ تُعِیْنَنِیْ عَلٰی طَاعَتِکَ وَلُزُوْمِ

شکر میرے دل میں ڈال دے جس سے تو اپنی خوشنودی کی آخری حد تک مجھے پہنچادے اور اپنی نظر عنایت

عِبَادَتِکَ وَاسْتِحْقَاقِ مَثُوْبَتِکَ بِلُطْفِ عِنَایَتِکَ وَتَرْحَمَنِیْ

سے اطاعت، عبادت کی پابندی اور ثواب کا استحقاق حاصل کرنے میں میری مدد فرمائے اور جب تک مجھے

بِصَدِّیْ عَنْ مَّعَاصِیْکَ مَا اَحْیَیْتَنِیْ وَتُوَفِّقَنِیْ لِمَا یَنْفَعُنِیْ

زندہ رکھے گناہوں سے باز رکھنے میں مجھ پر رحم کرے اور جب تک مجھے باقی رکھے ان چیزوں کی توفیق دے جو

مَا اَبْقَیْتَنِیْ وَاَنْ تَشْرَحَ بِکِتَابِکَ صَدْرِیْ وَتَحُطَّ بِتِلَاوَتِہٖ

میرے لیے سودمند ہوں اور اپنی کتاب کے ذریعہ میرا سینہ کھول دے اور اس کی تلاوت کے وسیلہ سے میرے

وِزْرِیْ وَتَمْنَحَنِی السَّلَامَۃَ فِیْ دِیْنِیْ وَنَفْسِیْ وَلَاتُوْحِشْ بِیْ

گناہ چھانٹ دے اور جان وایمان کی سلامتی عطا فرمائے اور میرے دوستوں کو (میرے گناہوں کے باعث)

اَھْلَ اُنْسِیْ وَتُتِمَّ اِحْسَانَکَ فِیْمَا بَقِیَ مِنْ عُمْرِیْ

وحشت میں نہ ڈالے اور جس طرح میری گزشتہ زندگی میں احسانات کیے ہیں اسی طرح بقیہ زندگی میں مجھ پر

کَمَآ اَحْسَنْتَ فِیْمَا مَضٰی مِنْہُ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اپنے احسانات کی تکمیل فرمائے ۔ اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

ساتواں باب

نماز تہجد کی فضیلت و کیفیت

شب بیداری اور اس کی فضیلت میں صاحبان عصمت وطہارت علیہم السلام سے بہت سی روایات وارد ہوئی ہیں۔ چنانچہ ایک روایت میں ہے کہ شب بیداری مومن کا شرف ہے اور نماز تہجد بدن کی صحت اور دن کے گناہوں کا کفارہ ہے اور وحشت قبر کے دور ہونے کا سبب نیز چہرے کی رونق، بدن کی خوشبو اور روزی میں اضافے کا ذریعہ ہے، جس طرح مال اور اولاد دنیاوی زندگی کی زینت ہیں اس طرح رات کے آخری حصے میں آٹھ رکعت تہجد اور وتر آخرت کی زینت ہیں اور بعض اوقات حق تعالیٰ ان ہر دو زینتوں کو اپنے کچھ بندوں کے ہاں یکجا بھی کر دیتا ہے۔ پس جھوٹا ہے وہ شخص جو یہ کہتا ہے کہ میں نماز تہجد پڑھتا ہوں اور دن کو بھوکا رہ جاتا ہوں، کیونکہ نماز تہجد روزی کی ضامن ہے۔

۔۔۔ایک روایت میں ہے کہ کسی نے امام زین العابدینؑ سے پوچھا: آخر اس کی وجہ کیا ہے کہ جو لوگ نماز شب ادا کرتے ہیں ان کے چہرے دوسروں سے زیادہ نورانی ہوتے ہیں؟ اس پر آپؑ نے فرمایا: اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ لوگ خدائے تعالیٰ کے ساتھ خلوت کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ انہیں اپنے نور سے ڈھانپ دیتا ہے۔

۔۔۔جب حضرت مریمؑ کی وفات ہوگئی تو اُن کے فرزند حضرت عیسیٰؑ نے اُن سے کہا: ماں جی! میرے ساتھ بات کریں، آیا آپ چاہتی ہیں کہ دنیا میں واپس آ جائیں؟ انہوں نے کہا: ہاں! مگر اس لیے کہ سخت سردی کی راتوں میں نماز تہجد ادا کروں اور سخت گرمی کے دنوں میں روزے رکھوں۔ اے فرزند عزیز! یہ بڑا ہی کٹھن راستہ ہے۔

﴿باقیات الصالحات، ص۔۱۲۳۰﴾

عبدالرحمن بن حجاج سے روایت ہے کہ امام جعفر صادقؑ جب رات کے آخری

Marfat.com

حصے میں بیدار ہو کر اٹھ کھڑے ہوتے تو یہ دعا اتنی بلند آواز سے پڑھتے کہ گھر کے تمام افراد سن لیتے:

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ھَوْلِ الْمُطَّلَعِ وَ وَسِّعْ عَلَیَّ ضِیْقَ الْمَضْجَعِ

اے معبود! پیش آمدہ ہولناکیوں میں میری مدد فرما۔ میری قبر کی تنگی کو کشادگی میں بدل دینا

وَارْزُقْنِیْ خَیْرَ مَا قَبْلَ الْمَوْتِ وَارْزُقْنِیْ خَیْرَ مَا بَعْدَ الْمَوْتِ

اور موت سے پہلے مجھے بھلائی عطا کرنا اور موت کے بعد بھی بھلائی نصیب فرمانا

﴿اصول کافی با ترجمہ و شرح سید ہاشم رسولی، جلد ۴، ص ۳۱۴﴾ ﴿الشافی ترجمہ اصول کافی، جلد ۲، ص ۵۳۲﴾

نماز تہجد کی کیفیت

نماز تہجد آٹھ رکعت ہے۔ اور دو رکعت نماز شفع اور ایک رکعت نماز وتر پھر مجازاً سب کو نماز تہجد کہہ دیا جاتا ہے۔ یہ نماز نصف شب کے بعد اور طلوع فجر سے پہلے دو دو رکعت کر کے پڑھی جاتی ہے۔ اگر وقت کافی ہو تو پہلی دو رکعتوں میں بہتر یہ ہے کہ ہر رکعت میں سورہٴ حمد کے بعد تیس (۳۰) بار یا کم از کم تین بار سورہٴ اخلاص پڑھی جائے اور باقی چھ رکعتوں میں جو سورے چاہے پڑھے۔

بعد ازاں نماز شفع کی دو رکعت پڑھے۔ نمازی کو اختیار ہے کہ دونوں رکعتوں میں سورہٴ حمد کے بعد سورہٴ قل ھو اللہ احد پڑھے یا پہلی رکعت میں سورہٴ حمد کے بعد سورہٴ قل اعوذ برب الناس اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد سورہٴ قل اعوذ برب الفلق پڑھے اور سلام کے بعد یہ دعا پڑھے:

اِلٰھِیْ تَعَرَّضَ لَکَ فِیْ ھٰذَا اللَّیْلِ الْمُتَعَرِّضُوْنَ وَقَصَدَکَ

میرے معبود! طلب کرنے والوں نے آج رات خود کو تیرے ہی سامنے پیش کیا ہے ارادہ کرنے والوں نے

الْقَاصِدُوْنَ وَاَمَّلَ فَضْلَکَ وَمَعْرُوْفَکَ الطَّالِبُوْنَ وَلَکَ فِیْ

تیری ہی بارگاہ کا ارادہ کیا ہے اور حاجتمندوں نے تیرے ہی فضل و احسان سے امید باندھی ہوئی ہے آج کی

Marfat.com

هٰذَاالَّيْلِ نَفَحَاتٌ وَّجَوَائِزُ وَعَطَايَا وَمَوَاهِبُ تَمُنُّ بِهَا عَلٰی مَنْ

رات میں تیری مہربانیاں تیری بخشش تیری عطائیں اور تیرے ہی انعاموں کی ہے کہ تو اپنے بندوں

تَشَآءُ مِنْ عِبَادِکَ وَتَمْنَعُهَا مَنْ لَّمْ تَسْبِقْ لَهُ الْعِنَايَةُ مِنْکَ

میں سے جس پر چاہے ان سے احسان فرمائے اور اس سے روک لے جس پر تیری توجہ اور عنایت نہ

وَهَآ اَنَاذَا عُبَيْدُکَ الْفَقِيْرُ اِلَيْکَ الْمُؤَمِّلُ فَضْلَکَ وَمَعْرُوْفَکَ

ہوئی ہو اور یہ میں ہوں تیرا حقیر بندہ کہ تیرا محتاج ہوں اور تیرے فضل واحسان کی امید رکھتا ہوں

فَاِنْ كُنْتَ يَامَوْلَایَ تَفَضَّلْتَ فِیْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ

پس اے میرے مولا! اگر آج کی رات میں تو اپنی مخلوق میں کسی پر دادودہش کرے

خَلْقِکَ وَعُدْتَّ عَلَيْهِ بِعَآئِدَةٍ مِّنْ عَطْفِکَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

اور اس کو انعام عطا فرمائے وہ انعام عطا فرمائے جو تیری مہربانی کے ساتھ ہو تو رحمت نازل فرما

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ نِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ الْخَيِّرِيْنَ الْفَاضِلِيْنَ وَجُدْ عَلَیَّ

محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر جو صاف ہیں پاک ہیں نیکوکار ہیں اور بافضیلت ہیں اور اپنے فضل اور

بِطَوْلِکَ وَمَعْرُوْفِکَ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

احسان سے مجھ پر بخشائش کر اے جہانوں کے پالنے والے اور رحمت ہو اللہ کی محمدؐ پر

خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا اِنَّ اللّٰهَ حَمِيْدٌ

جو نبیوں میں آخری نبی ہیں اور ان کی آل پر جو پاکیزہ ہیں اور سلام ہو بہت سلام بے شک

مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَدْعُوْکَ كَمَآ اَمَرْتَ فَاسْتَجِبْ لِیْ

اللہ خوبی والا شان والا ہے اے معبود! میں تجھ سے دعا کرتا ہوں جیسے تو نے حکم دیا تو

كَمَا وَعَدْتَّ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ

اپنے وعدے کے مطابق اسے قبول فرما کیونکہ تو اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا

اس کے بعد ایک رکعت نماز وتر پڑھے جس میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ اخلاص

Marfat.com

ایک بار پڑھے۔ یا سورۂ اخلاص تین بار اور معوذتین (قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ) ایک ایک بار پڑھے اور پھر دعائے قنوت کے لیے ہاتھ بلند کرے اور اس میں مقررہ دعائے قنوت (اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا) کے علاوہ سات بار (هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ) (یہ آتش دوزخ سے تیری پناہ لینے والے کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے) پڑھے اور ستر بار استغفار کرے یعنی (اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ) پڑھے اور اگر وقت وسیع ہو تو تین سو بار (اَلْعَفْوَ) پڑھے۔ جیسا کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام پڑھا کرتے تھے اور آخر میں یہ دعا پڑھے:

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ

اے رب مجھے بخش دے مجھ پر رحم کر اور میری توبہ قبول فرما بے شک تو بڑا توبہ قبول کرنے

التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

والا معاف کرنے والا مہربان ہے

اور بہتر ہے کہ اپنا بائیاں ہاتھ دعا کے لیے بلند کرے اور دائیں ہاتھ سے یہ تعداد شمار کرے۔

ایضاح

مشہور یہ ہے کہ نماز وتر کے قنوت میں چالیس عدد زندہ یا مردہ مومنین کا نام لے کر اس طرح ان کے لیے دعائے مغفرت کی جائے (اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لفلاں و فلاں و فلاں) مگر نماز شب کے خصوصی ادعیہ واذکار میں اس کا کوئی تذکرہ نہیں ملتا ہاں البتہ بعض عمومی روایات میں وارد ہے کہ اگر چالیس اہل ایمان کے لیے نام بنام دعا کی جائے تو اس طرح کرنے سے اپنی دعا قبول ہوتی ہے اور غالباً اس سے علماء نے یہ استنباط کیا ہے کہ اس مقام استجابت دعا میں اہل ایمان کو یاد کیا جائے۔ تاکہ ان کی برکت سے خدائے رحیم وکریم اس کے حال زار پر رحم فرمائے اور اس کی مغفرت فرمائے۔ واللہ العالم۔ سلام کے بعد تسبیح جناب سیدہ پڑھ کر اس نماز کا اختتام کیا جائے۔ واللہ الموفق۔

﴿زاد العباد لیوم المعاد، ص ۱۱۱۔۱۱۲﴾

Marfat.com

آٹھواں باب

سوتے اور جاگتے وقت کی دعائیں

(۱) حضرت امام جعفر صادقؑ سے مروی ہے کہ روزانہ سات مرتبہ پڑھے:

اَسْئَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ

میں خدا سے جنت مانگتا ہوں اور جہنم سے خدا کی پناہ لیتا ہوں

تو جہنم کہتی ہے کہ خدایا تو اسے مجھ سے بچالے۔ ﴿باقیات الصالحات،ص۔۱۲۶۴﴾

(۲) آپؑ ہی سے مروی ہے کہ اگر کوئی مومن روزانہ چالیس گناہ کرے اور پھر پشیمان ہو کر یہ کلمات پڑھے تو خدا اس کے گناہ بخش دے گا:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآاِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ بَدِیْعُ

اس خدا سے معافی مانگتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ پائندہ اور آسمانوں اور زمین کو

السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَاَسْئَلُهٗ اَنْ یَّتُوْبَ عَلَیَّ

پیدا کرنے والا جلال و اکرام کا مالک اور سوال کرتا ہوں کہ وہ میری توبہ قبول کرلے

﴿ایضاً،ص۔۱۲۶۴﴾

(۳) آپؑ ہی سے مروی ہے کہ جو شخص روزانہ سات مرتبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی کُلِّ نِعْمَةٍ کَانَتْ اَوْ هِیَ کَآئِنَةٌ

خدا کی حمد ہے ہر اس نعمت پر جو پہلے ملی تھی یا اب ملی ہے

کہے تو اس نے تمام گذشتہ اور آئندہ نعمتوں کا شکر ادا کر دیا۔ ﴿زادالعباد لیوم المعاد،ص۔۱۱۴﴾

Marfat.com

(۴) امام جعفر صادقؑ ہی سے روایت ہے کہ جو شخص روزانہ پچیس مرتبہ یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

اے اللہ بخش دے تمام مومنین و مومنات کو اور تمام مسلمین و مسلمات کو

تو حق تعالیٰ اس کے لئے تمام گزرے ہوئے اور آئندہ قیامت تک آنے والے مومنوں کی تعداد کے برابر نیکیاں لکھ دے گا، اتنی ہی تعداد میں اس کے گناہ بخش دے گا اور بہشت میں اس کے اتنے ہی درجات بلند کر دے گا۔

﴿ایضاً،ص۔۱۱۴﴾﴿باقیات الصالحات،ص۔۱۲۶۴۔۱۲۶۵﴾

(۵) اس دعا کے پڑھنے کا بہت زیادہ ثواب ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو دنیا میں بہت مہربان اور آخرت میں بہت رحم کرنے والا ہے

فَاکْفِنَا یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ یَا کَافِیَ الْمُھِمَّاتِ

ہمارے لیے کافی ہو جا اے حاجتوں کو پورا کرنے والے اے بڑے بڑے اہم کاموں میں مکمل مدد کرنے والے

اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

بے شک تو ہر چیز پر مکمل قدرت رکھتا ہے

﴿اردو ترجمہ ذریعۃ النجات، موسوم بہ ھدیہ علویہ،ص۔۱۶۸﴾

(۶) امام محمد باقرؑ نے فرمایا کہ دنیا و آخرت کی حاجتوں کے لیے یہ دعا پڑھا کرو:

اَللّٰھُمَّ اَوْسِعْ عَلَیَّ فِیْ رِزْقِیْ وَامْدُدْ لِیْ فِیْ عُمْرِیْ وَاغْفِرْلِیْ

اے معبود میرا رزق فراواں کر دے میری عمر میں طوالت دے میرے گناہ معاف کر دے اور مجھے

Marfat.com

ذَنْبِیْ وَاجْعَلْنِیْ مِمَّنْ تَنْتَصِرُ بِہٖ لِدِیْنِکَ وَلَا تَسْتَبْدِلْ بِیْ غَیْرِیْ

ان لوگوں میں رکھ جن کے ذریعے تو دین کی مدد کرتا ہے اورمیری جگہ کسی اور کو نہ لائیو

﴿اصول کافی باترجمہ وشرح سید ہاشم رسولی، جلد۴، ص۔۳۸۴﴾ ﴿الشافی ترجمہ اصول کافی، جلد۲، ص۔۵۸۶﴾

(۷) حضرت رسول اکرمؐ سے روایت ہے کہ جو شخص دس مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

اَعْدَدْتُ لِکُلِّ ھَوْلٍ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلِکُلِّ ھَمٍّ وَّ غَمٍّ مَّاشَآءَ

میں تیار ہوں کہ ہر دہشت پر کہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے ہر غم و اندیشے میں کہوں جو چاہے

اللّٰہُ وَلِکُلِّ نِعْمَۃٍ نِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلِکُلِّ رَخَآءٍ نِ الشُّکْرُ لِلّٰہِ وَلِکُلِّ

اللہ ہر نعمت پرکہوں حمد ہے اللہ کے لیے ہر راحت میں کہوں شکر ہے خدا کا عجیب امر پر

اُعْجُوْبَۃٍ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَلِکُلِّ ذَنْبٍ اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ وَلِکُلِّ مُصِیْبَۃٍ

کہوں پاک تر ہے اللہ ہرگناہ پر کہوں اللہ سے معافی مانگتا ہوں ہر مصیبت پر کہوں ہم اللہ کے لیے ہیں

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ وَلِکُلِّ ضِیْقٍ حَسْبِیَ اللّٰہَ وَلِکُلِّ قَضَآءٍ

اور اسی کی طرف پلٹ جائیں گے ہر تکلیف میں کہوں مجھے اللہ کافی ہے ہر ہونی شدنی پر کہوں میں

وَّقَدَرٍ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ وَ لِکُلِّ عَدُوٍّ نِ اعْتَصَمْتُ بِاللّٰہِ

اللہ ہی پر بھروسہ کرتاہوں ہر دشمن کے لیے کہوں میں خدا کی پناہ لیتا ہوں اور ہر اطاعت

وَ لِکُلِّ طَاعَۃٍ وَّ مَعْصِیَۃٍ لَّا حَوْلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

اور نافرمانی پرکہوں نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو اللہ بلند و بزرگ سے ہے

تو اللہ اس کے چار ہزار گناہان کبیرہ معاف کردے گا۔ سکرات موت، فشارقبر اور قیامت کے ایک لاکھ ہولناک مناظر سے بچالے گا۔ شیطان اور اس کے لشکروں سے محفوظ رکھے گا۔ اُس کا قرض ادا فرمائے گا اور تمام رنج وغم دور کردے گا۔

﴿باقیات الصالحات، ص۔۱۲۶۷۔۱۲۶۸﴾

Marfat.com

(۸) امام جعفر صادقؑ نے فرمایا جو شخص روزانہ دس مرتبہ یہ دعا پڑھے گا:

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا

میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی نہیں معبود سوائے اللہ کے وہ یکتا ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں وہ معبود ہے

صَمَدًا لَّمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا

اکیلا، یگانہ بے نیاز کہ جس کی نہ کوئی زوجہ ہے اور نہ کوئی فرزند

تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے پینتالیس ہزار نیکیاں لکھ دے گا اُس کی پینتالیس ہزار برائیاں مٹا دے گا اور بہشت میں اُس کے پینتالیس ہزار درجے بلند کر دے گا۔ ایک دوسری روایت میں ہے کہ یہ کلمات حرز ہوتے ہیں اُس دن اُس کو بچانے کے لیے شیطان اور سلطان کے شر سے اور گناہان کبیرہ اُس کا احاطہ نہیں کرتے۔

﴿اصول کافی با ترجمہ و شرح سید ہاشم رسولی، جلد ۴، ص۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷﴾ ﴿الشافی ترجمہ اصول کافی، جلد ۲، ص۔ ۵۱۱﴾

(۹) حضرت امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے کہ حضور اکرمؐ نے فرمایا: جو شخص روزانہ پندرہ مرتبہ کہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَقًّا حَقًّا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عُبُوْدِيَّةً وَّ رِقًّا

نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے اور یہی حق ہے نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے اُسی کی عبودیت اور غلامی ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِيْمَانًا وَّ صِدْقًا

نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے ایمان بھی ہے اور تصدیق بھی

تو حق تعالیٰ اس سے نظر رحمت نہیں ہٹائے گا۔

﴿ایضاً، ص۔ ۲۸۷﴾ ﴿ایضاً، ص۔ ۵۱۲﴾

(۱۰) جو شخص روزانہ سات مرتبہ یہ دعا پڑھے اس کے دنیا و عقبیٰ کے امور کی کفایت کی جائے گی:

Marfat.com

حَسْبِیَ اللّٰہُ رَبِّیَ اللّٰہُ لَآاِلٰہَ اِلَّاھُوَعَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

مجھے اللہ کافی ہے۔ اللہ میرا رب ہے نہیں کوئی معبود مگر وہی میں اس پر بھروسہ کرتا ہوں اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے

﴿بحار الانوار، جلد ۱۸، جز ۸۶، ص۔ ۵۱﴾

(۱۱) حضرت امام محمد باقرؑ نے ابوحمزہ سے فرمایا: دنیا و آخرت کی حاجات کے لیے روزانہ ایک بار یہ دعا پڑھی جائے:

بِسْمِ اللّٰہِ حَسْبِیَ اللّٰہُ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ خَیْرَ

خدا کے نام سے میرے لیے اللہ کافی ہے میں اللہ پر بھروسہ کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے اپنے تمام امور کی

اُمُوْرِیْ کُلِّھَا وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَۃِ

بہتری کا سوال کرتا ہوں اور تیری پناہ لیتا ہوں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے۔

﴿اصول کافی باترجمہ وشرح سید ہاشم رسولی، جلد ۴، ص۔ ۳۱۸﴾ ﴿الشافی ترجمہ اصول کافی جلد ۲، ص۔ ۵۳۵﴾

(۱۲) حضور اکرمؐ سونے سے پہلے آیت الکرسی کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَ کَفَرْتُ بِالطَّاغُوْتِ

خدا کے نام سے میں خدا پر ایمان لایا ہوں اور طاغوت کا انکار کیا ہے

اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ فِیْ مَنَامِیْ وَ فِیْ یَقْظَتِیْ

اے معبود تو نیند اور بیداری میں میری حفاظت فرما

﴿ایضاً، ص۔ ۳۱۰: ۳۱۱﴾ ﴿ایضاً، ص۔ ۵۳۰﴾

Marfat.com

(۱۳) اگر ہو سکے تو سوتے وقت خدا سے ان کلمات سے پناہ مانگو:

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِجَلَالِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ

پناہ لیتا ہوں عزت خدا کی پناہ لیتا ہوں قدرت خدا کی پناہ لیتا ہوں دبدبہ خدا کی پناہ لیتا ہوں اقتدار خدا کی

بِسُلْطَانِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِجَمَالِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِدَفْعِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِمَنْعِ اللّٰهِ

پناہ لیتا ہوں زیبائی خدا کی پناہ لیتا ہوں دفاع خدا کی پناہ لیتا ہوں حفظ خدا کی پناہ لیتا ہوں

وَاَعُوْذُ بِجَمْعِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِمُلْكِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ

گروہ خدا کی. پناہ لیتا ہوں ملکیت خدا کی اور پناہ لیتا ہوں ذات خدا کی اور پناہ لیتا ہوں

بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَ بَرَءَ وَذَرَءَ

خدا کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی ہر چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی اور پھیلائی

﴿ایضاً ص۔۳۱۲: ۳۱۳﴾ ﴿ایضاً ص۔۵۳۱﴾

(۱۴) حضرت امام جعفر صادق یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

يَا مَنْ يَّشْكُرُ الْيَسِيْرَ وَيَعْفُوْ عَنِ الْكَثِيْرِ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

اے وہ جو اپنی مخلوق کے تھوڑے سے عمل نیک پر شکر گزار ہوتا ہے اور بہت سے گناہوں کو بخش دیتا ہے

اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ ذَهَبَتْ لَذَّتُهَا وَبَقِيَتْ تَبِعَتُهَا

اور وہ غفور ورحیم ہے میرے وہ گناہ بخش دے جن کی لذت تو ختم ہو گئی مگر ان کا وبال باقی ہے۔

﴿ایضاً ص۔۳۸۴﴾ ﴿باقیات الصالحات، ص۔۱۴۲۱﴾

Marfat.com

(۱۵) امام جعفر صادقؑ نے فرمایا جس نے سوتے وقت تین بار کہا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَلَا فَقَهَرَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بَطَنَ فَخَبَرَ

حمد ہے خدا کے لیے جو بلند ہوا تو غالب رہا حمد ہے خدا کے لیے جو پوشیدہ ہے تو باخبر ہے حمد ہے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ مَلَکَ فَقَدَرَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُحْیِی

خدا کے لیے جو مالک ہے تو قدرت رکھتا ہے اور حمد ہے خدا کے لیے جو مردوں کو زندہ کرتا اور

الْمَوْتٰی وَ یُمِیْتُ الْاَحْیَآءَ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

زندوں کو موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

تو گناہ اسطرح دور ہو جاتے ہیں گویا وہ آج ہی بطن مادر سے نکلا ہے۔

﴿اصول کافی، باترجمہ وشرح سید ہاشم رسولی، جلد۴، ص ۳۱۰﴾ ﴿الشافی ترجمہ اصول کافی، جلد۲، ص۔ ۵۲۹﴾

(۱۶) حضور اکرمؐ نے جناب فاطمہ سلام اللہ علیہا سے فرمایا اے فاطمہؑ جب تک یہ عمل نہ کر لیجئے نہ سوئیے:

۱۔ ختم قرآن کرلو ۲۔ انبیاء کو اپنا شفیع بنالو

۳۔ مومنین کو خود سے راضی کرلو ۴۔ حج اور عمرہ کو بجالاؤ

پس پیغمبرؐ یہ فرما کر نماز میں مشغول ہوئے جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو جناب فاطمہ سلام اللہ علیہا نے عرض کی یارسول اللہؐ آپ نے چار چیزوں کا حکم دیا ہے بظاہر تو میں اسوقت ان کے بجالانے پر قدرت نہیں رکھتی۔ حضورؐ نے مسکراتے ہوئے فرمایا: بیٹی جب آپ سورۂ قل ھواللہ تین مرتبہ پڑھیں گی تو گویا تم نے قرآن مجید ختم کرلیا اور جب مجھ پر اور مجھ سے پہلے پیغمبروں پر صلوات پڑھو گی (اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّ صَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ) تو تمام پیغمبر آپ کے شفیع ہونگے جب

Marfat.com

آپ مومنین کے لیے استغفار کریں گی (اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ) تو تمام مومنین آپ سے خوش ہوں گے۔اور جب آپ تسبیحات اربعہ (سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ) پڑھیں گی تو گویا آپ نے حج اور عمرہ کرلیا۔

﴿باقیات الصالحات،ص۔۱۳۸۱﴾

(۱۷) جو شخص سوتے وقت تین مرتبہ کہے:

یَفْعَلُ اللّٰہُ مَایَشَآءُ بِقُدْرَتِہٖ وَیَحْکُمُ مَایُرِیْدُ بِعِزَّتِہٖ

خدا جو چاہتا ہے اپنی قدرت سے انجام دیتا ہے اور جو ارادہ ہو اپنی عزت سے اس کا حکم جاری کرتا ہے

تو وہ ایسے ہی ہے جیسے ایک ہزار رکعت نماز ادا کی ہو۔ ﴿ایضاً،ص۔۱۳۸۲﴾

Marfat.com

نواں باب

حمد ومناجات اور چند مشہور دعائیں

حضرت عبدالمطلب

رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے جدامجد حضرت عبدالمطلب نے اشعار کی صورت میں فرمایا:

من جهد انسان ولا تعره

انسان مشقت میں ہے اور اس کی سختی کو تیرے سوا

سواک ربی ویکون قره

کوئی چیز دور نہیں کرسکتی اور انسان کو قرار وسکون ایک

لکل عین ناظر تسره

ایسی آنکھ ہی کے ذریعے حاصل ہوسکتا ہے جو اسے خوش کرے

اعطیته رب فلا تعره

اے میرے پروردگار! ایسی آنکھ تیرا ہی عطیہ ہے اور اسی

لحزن یوجعنی مسره

وجہ سے غمگین کرنے والا غم مجھے غمناک نہیں کرتا

﴿محمد بن اسحاق بن یسارم ۱۵۱ھ، سیرۃ ابن اسحٰق مساۃ بکتاب المبتدا والمبعث والمغازی، تعلیق وتحقیق ڈاکٹر محمد حمید اللہ ترجمہ نورالٰہی ایڈووکیٹ، مشمولہ نقوش، لاہور: رسولؐ نمبر، جلد ۱۱، شمارہ ۔ ۱۳۰ (جنوری ۱۹۸۵ء)، ص ۔ ۲۵﴾

Marfat.com

حضرت ابو طالب

اسی کتاب میں سے حضورؐ کے عم محترم حضرت ابو طالب کے یہ دو اشعار نقل کیے جاتے ہیں۔ یہ شعب ابی طالب کی دستاویز کے پھاڑنے کے بارے میں ہیں۔ ''بسا سمک اللھم'' کے الفاظ کے سوا دیمک سارے مضمون کو چاٹ گئی تھی۔ حضرت ابو طالب کے چھ اشعار اس سلسلے میں دیے گئے ہیں۔ ان میں سے پہلے دو شعر نقل کیے جاتے ہیں:

الا هل اتى ا لا عداء كافة ربنا

خبردار، کیا سب دشمنوں کو یہ بات پہنچ گئی ہے کہ ہمارا پروردگار

علىٰ نا يهم والله بالناس ارود

ان سے دور ہے باوجودیکہ اللہ تعالیٰ لوگوں پر بڑا مہربان ہے

فيخبرهم ان الصحيفة مزقت

(کوئی ہے جو) ان کو خبر دے کہ دستاویز چاک کر دی گئی ہے

وان كل مالم ير ضه الله مفسد

اور جس چیز میں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی نہیں وہ برباد ہونے والی ہے

﴿ایضاً ص-۱۷۵﴾

یہاں پر اس امر کی وضاحت ضروری معلوم ہوتی ہے کہ ابن ہشام نے اپنی کتاب ''سیرۃ النبی کامل (اردو ترجمہ)'' کی جلد اول کے صفحہ ۳۱۴ پر پہلے شعر کا پہلا مصرع اس طرح نقل کیا ہے۔

الا هل اتى بحرينا صنع ربنا (کیا ہمارے سمندر پار (حبشہ) کے مسافروں کو ہمارے پروردگار کی کارسازی کی بھی کچھ خبر پہنچی ہے)

اسی طرح ابن کثیر (م ۷۷۴ھ) کی کتاب ''البدایۃ والنہایۃ (جلد۲ ص۔۸۰)''

Marfat.com

میں اس مصرع کے الفاظ ابن ہشام کی روایت سے مطابقت رکھتے ہیں۔

حضرت علی علیہ السلام:

اب حضرت علیؑ کے تین کلمات درج کئے جاتے ہیں جو مناجات کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ان کو ادا کر کے یہ محسوس ہوتا ہے کہ "کلام الامام امام الکلام" (امام کا کلام، کلام کا امام ہوتا ہے)۔ تین منظوم کلمات یہ ہیں:

اِلٰهِیُ کَفٰی بِیُ عِزًّا اَنُ اَکُوُنَ لَکَ عَبُدًا

میرے معبود میری عزت کے لیے یہی کافی ہے کہ میں تیرا بندہ ہوں

وَّکَفٰی بِیُ فَخرًا اَنُ تَکُوُنَ لِیُ رَبًّا

اور میرے لیے یہی فخر کافی ہے کہ تو میرا پروردگار ہے

اَنُتَ کَمَا اُحِبُّ فَا جُعَلُنِیُ کَمَا تُحِبُّ

تو ایسا ہے جیسا کہ میں چاہتا ہوں پس مجھے ایسا بنادے جیسا تو چاہتا ہے

﴿مفاتیح الجنان، ص-۲۶۶﴾

دعائے کمیل

یہ بہترین دعاؤں میں سے ایک ہے اور یہ حضرت خضرؑ کی دعا ہے۔ حضرت امیر المؤمنینؑ نے یہ دعا کمیل بن زیاد کو تعلیم فرمائی جو حضرتؑ کے اصحاب خاص میں سے ہیں۔ یہ دعا شب نیمہ شعبان اور ہر شب جمعہ میں پڑھی جاتی ہے جو شر دشمنان سے تحفظ، وسعت و فراوانیٔ رزق اور گناہوں کی مغفرت کا موجب ہے۔

﴿مفاتیح الجنان، ص-۱۳۷﴾

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری رحمت کے ذریعے جو ہر شے پر محیط ہے

وَّبِقُوَّتِکَ الَّتِیْ قَھَرْتَ بِھَا کُلَّ شَیْءٍ وَّخَضَعَ لَھَا کُلُّ شَیْءٍ

تیری قوت کے ذریعے جس سے تو نے ہر شئی کو زیر نگیں کیا اور اس کے سامنے ہر شئی جھکی ہوئی

وَّذَلَّ لَھَا کُلُّ شَیْءٍ وَّبِجَبَرُوْتِکَ الَّتِیْ غَلَبْتَ بِھَا کُلَّ شَیْءٍ

اور ہر شئی زیر ہے تیرے جبروت کے ذریعے جس سے تو ہر شئی پر غالب ہے ہے تیری عزت

وَّبِعِزَّتِکَ الَّتِیْ لَایَقُوْمُ لَھَا شَیْءٌ وَّبِعَظَمَتِکَ الَّتِیْ مَلَأَتْ کُلَّ

کے ذریعے جس کے آگے کوئی چیز ٹھہرتی نہیں تیری عظمت کے ذریعے جس نے ہر چیز کو پر کر دیا

شَیْءٍ وَّبِسُلْطَانِکَ الَّذِیْ عَلَا کُلَّ شَیْءٍ وَّبِوَجْھِکَ الْبَاقِیْ بَعْدَ

تیری سلطنت کے ذریعے جو ہر چیز سے بلند ہے تیرے ظہور کے ذریعے جو ہر چیز کی فنا کے بعد باقی رہے گا

فَنَآءِ کُلِّ شَیْءٍ وَّبِاَسْمَآئِکَ الَّتِیْ مَلَأَتْ اَرْکَانَ کُلِّ شَیْءٍ

سوال کرتا ہوں تیرے ناموں کے ذریعے جنہوں نے ہر چیز کے اجزاء کو پر کر رکھا ہے تیرے علم کے ذریعے

وَّبِعِلْمِکَ الَّذِیْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ وَّبِنُوْرِ وَجْھِکَ الَّذِیْ اَضَآءَ

جس نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے اور تیری ذات کے نور کے ذریعے جس سے ہر چیز روشن ہوئی ہے

لَہٗ کُلُّ شَیْءٍ یَانُوْرُ یَاقُدُّوْسُ یَآاَوَّلَ الْاَوَّلِیْنَ وَیَآاٰخِرَ الْاٰخِرِیْنَ

یا نور یا قدوس اے اولین میں سب سے اول اور اے آخرین میں سب سے آخر

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَھْتِکُ الْعِصَمَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیَ

اے معبود! میرے ان گناہوں کو معاف کردے جو پردہ فاش کرتے ہیں خدایا! میرے وہ گناہ

الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُنْزِلُ النِّقَمَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُغَیِّرُ النِّعَمَ

معاف کردے جن سے عذاب نازل ہوتا ہے خدایا میرے وہ گناہ بخش دے جن سے نعمتیں

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَحْبِسُ الدُّعَآءَ

زائل ہوتی ہیں اے معبود ! میرے وہ گناہ معاف فرما جو دعا کو روک لیتے ہیں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُنْزِلُ الْبَلَآءَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ كُلَّ

اے اللہ! میرے وہ گناہ بخش دے جن سے بلا نازل ہوتی ہے اے خدا میرا ہر وہ گناہ معاف فرما

ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ وَكُلَّ خَطِیْئَةٍ اَخْطَاْتُهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَیْكَ

جو میں نے کیا ہے اور ہر لغزش سے درگزر کر جو مجھ سے ہوئی ہے اے اللہ! میں تیرے ذکر کے ذریعے

بِذِكْرِكَ وَاَسْتَشْفِعُ بِكَ اِلٰی نَفْسِكَ وَاَسْئَلُكَ بِجُوْدِكَ

تیرا تقرب چاہتا ہوں اور تیری ذات کو تیرے حضور اپنا سفارشی بناتا ہوں تیرے جود

اَنْ تُدْنِیَنِیْ مِنْ قُرْبِكَ وَاَنْ تُوْزِعَنِیْ شُكْرَكَ وَاَنْ تُلْهِمَنِیْ

کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے اپنا قرب عطا فرما اور توفیق دے کہ تیرا شکر ادا کروں

ذِكْرَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ سُؤَالَ خَاضِعٍ مُّتَذَلِّلٍ خَاشِعٍ

اور میری زبان پر اپنا ذکر جاری فرما اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں جھکے ہوئے گرے ہوئے

اَنْ تُسَامِحَنِیْ وَتَرْحَمَنِیْ وَتَجْعَلَنِیْ بِقَسْمِكَ

ڈرے ہوئے کی طرح کہ مجھ سے چشم پوشی فرما مجھ پر رحمت کر مجھے اپنی تقسیم پر

رَاضِیًا قَانِعًا وَّفِیْ جَمِیْعِ الْاَحْوَالِ مُتَوَاضِعًا اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

راضی وقانع اور ہر قسم کے حالات میں نرم خو رہنے والا بنادے یااللہ !

سُؤَالَ مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهٗ وَاَنْزَلَ بِكَ عِنْدَالشَّدَآئِدِ حَاجَتَهٗ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس شخص کی طرح جو سخت تنگی میں ہو نیز

وَعَظُمَ فِیْمَا عِنْدَكَ رَغْبَتُهٗ اَللّٰهُمَّ عَظُمَ سُلْطَانُكَ

میں پڑا اپنی حاجت لے کر تیرے پاس آیا ہوں اور جو کچھ تیرے پاس ہے اس

Marfat.com

وَعَلَا مَكَانُكَ وَخَفِيَ مَكْرُكَ وَظَهَرَ اَمْرُكَ وَغَلَبَ قَهْرُكَ

میں زیادہ رغبت رکھتا ہوں اے اللہ تیری سلطنت عظیم اور تیرا مقام بلند ہے تیری تدبیر

وَجَرَتْ قُدْرَتُكَ وَلَا يُمْكِنُ الْفِرَارُ مِنْ حُكُوْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ لَا

پوشیدہ اور تیرا امر ظاہر ہے تیرا قہر غالب تیری قدرت کارگر ہے اور تیری حکومت سے فرار

اَجِدُ لِذُنُوْبِيْ غَافِرًا وَّلَا لِقَبَائِحِيْ سَاتِرًا وَّلَا لِشَيْءٍ مِّنْ عَمَلِيَ

ممکن نہیں خداوندا میں تیرے سوا کسی کو نہیں پاتا جو میرے گناہ بخشنے والا میری

الْقَبِيْحِ بِالْحَسَنِ مُبَدِّلًا غَيْرَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ وَ

برائیوں کو چھپانے والا اور میرے برے عمل کو نیکی میں بدل دینے والا ہو

بِحَمْدِكَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَتَجَرَّاْتُ بِجَهْلِيْ وَسَكَنْتُ اِلٰى

نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک ہے اور حمد تیرے ہی لیے ہے میں نے اپنے نفس پر

قَدِيْمِ ذِكْرِكَ لِيْ وَمَنِّكَ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ مَوْلَايَ كَمْ مِّنْ قَبِيْحٍ

ظلم کیا اپنی جہالت کی وجہ سے جرأت کی اور میں نے تیری قدیم یاد آوری

سَتَرْتَهٗ وَكَمْ مِّنْ فَادِحٍ مِّنَ الْبَلَآءِ اَقَلْتَهٗ وَكَمْ مِّنْ عِثَارٍ وَّقَيْتَهٗ

اور اپنے لیے تیری بخشش پر بھروسہ کیا ہے اے اللہ ! میرے مولا کتنے ہی گناہوں کی تو نے

وَكَمْ مِّنْ مَّكْرُوْهٍ دَفَعْتَهٗ وَكَمْ مِّنْ ثَنَآءٍ جَمِيْلٍ لَّسْتُ اَهْلًا لَّهٗ

پردہ پوشی کی اور کتنی ہی سخت بلاؤں سے مجھے بچالیا کتنی ہی لغزشیں معاف فرمائیں

نَشَرْتَهٗ اَللّٰهُمَّ عَظُمَ بَلَآئِيْ وَاَفْرَطَ بِيْ سُوْٓءُ حَالِيْ وَ قَصُرَتْ بِيْ

اور کتنی ہی برائیاں مجھ سے دور کیں تو نے میری کتنی ہی تعریفیں عام کیں جن کا

اَعْمَالِيْ وَقَعَدَتْ بِيْٓ اَغْلَالِيْ وَحَبَسَنِيْ عَنْ نَّفْعِيْ بُعْدُ اَمَلِيْ

میں ہر گز اہل نہ تھا اے معبود! میری مصیبت عظیم ہے بدحالی کچھ زیادہ ہی بڑھ چکی

Marfat.com

وَخَدَعَتْنِیْ الدُّنْیَا بِغُرُوْرِهَا وَنَفْسِیْ بِجِنَایَتِهَا وَمِطَالِیْ یَاسَیِّدِیْ

ہے میرے اعمال بہت کم ہیں گناہوں کی زنجیر نے مجھے جکڑ لیا ہے لمبی

فَاَسْئَلُکَ بِعِزَّتِکَ اَنْ لَّایَحْجُبَ عَنْکَ دُعَآئِیْ سُوْٓءُ عَمَلِیْ

آرزوؤں نے مجھے اپنا قیدی بنا رکھا ہے دنیا نے اپنی دھوکہ بازی سے اورنفس نے جرائم اور

وَفِعَالِیْ وَلَا تَفْضَحْنِیْ بِخَفِیِّ مَااطَّلَعْتَ عَلَیْهِ مِنْ سِرِّیْ وَلَا

حیلہ سازی سے مجھ کو فریب دیا ہے اے میرے آقا میں تیری عزت کا واسطہ دے کر سوال کرتا

تُعَاجِلْنِیْ بِالْعُقُوْبَةِ عَلٰی مَاعَمِلْتُهٗ فِیْ خَلَوَاتِیْ مِنْ سُوْٓءِ فِعْلِیْ

ہوں کہ میری بدعملی و بدکرداری میری دعا کو تجھ سے نہ روکے اور تو مجھے میرے پوشیدہ کاموں سے

وَاِسَآءَتِیْ وَدَوَامِ تَفْرِیْطِیْ وَجَهَالَتِیْ وَکَثْرَةِ شَهَوَاتِیْ وَغَفْلَتِیْ

رسوا نہ کرے جن میں تو میرے راز کو جانتا ہے اور مجھے اس پر سزا دینے میں جلدی نہ کر

وَکُنِ اللّٰهُمَّ بِعِزَّتِکَ لِیْ فِیْ کُلِّ الْاَحْوَالِ رَءُوْفًا وَّعَلَیَّ فِیْ

جو میں نے خلوت میں غلط کام کیا برائی کی ہمیشہ کوتاہی کی اس میں میری نادانی

جَمِیْعِ الْاُمُوْرِ عَطُوْفًا اِلٰهِیْ وَرَبِّیْ مَنْ لِّیْ غَیْرُکَ

خواہشوں کی کثرت اور غفلت بھی ہے اور اے میرے اللہ تجھے تیری عزت کا واسطہ کہ میرے

اَسْئَلُهٗ کَشْفَ ضُرِّیْ وَالنَّظَرَ فِیْ اَمْرِیْ اِلٰهِیْ وَمَوْلَایَ اَجْرَیْتَ

لیے ہر حال میں مہربان رہ اور تمام امور میں مجھ پر عنایت فرمامیرے معبود میرے رب

عَلَیَّ حُکْمًا اتَّبَعْتُ فِیْهِ هَوٰی نَفْسِیْ وَلَمْ اَحْتَرِسْ فِیْهِ مِنْ تَزْیِیْنِ

تیرے سوامیرا کون ہے جس سے سوال کروں کہ میری تکلیف دور کر دے اور میرے معاملے پرنظر رکھے

عَدُوِّیْ فَغَرَّنِیْ بِمَآ اَهْوٰی وَاَسْعَدَهٗ عَلٰی ذٰلِکَ الْقَضَآءُ

میرے معبود اور میرے مولا تو نے میرے لیے حکم صادر فرمایا لیکن میں نے اس میں خواہش کا کہا مانا

Marfat.com

فَتَجَاوَزْتُ بِمَاجَرٰی عَلَیَّ مِنْ ذٰلِکَ بَعْضَ حُدُوْدِکَ

اور میں دشمن کی فریب کاری سے بچ نہیں سکا اس نے میری خواہشوں میں دھوکہ دیا اور وقت نے اس کا

وَخَالَفْتُ بَعْضَ اَوَامِرِکَ فَلَکَ الْحَمْدُ عَلَیَّ فِیْ جَمِیْعِ

ساتھ دیا پس تونے حکم صادر کیا میں نے اس میں تیری بعض حدود کو توڑا اور تیرے بعض احکام کی مخالفت

ذٰلِکَ وَلَاحُجَّةَ لِیْ فِیْمَاجَرٰی عَلَیَّ فِیْهِ قَضَآؤُکَ وَاَلْزَمَنِیْ

کی پس حمد ہے تیرے لیے ان سب کا بار مجھ پر ہے اور میرے پاس کوئی حجت نہیں اس میں جو فیصلہ تو نے

حُکْمُکَ وَبَلَآؤُکَ وَقَدْ اَتَیْتُکَ یَآ اِلٰهِیْ بَعْدَ تَقْصِیْرِیْ

میرے لیے کیا اور آمادہ کیا مجھے تیرے حکم اور تیری آزمائش نے کہ اے اللہ تیرے حضور آیا ہوں

وَاِسْرَافِیْ عَلٰی نَفْسِیْ مُعْتَذِرًا نَّادِمًامُّنْکَسِرًا مُّسْتَقِیْلًا مُّسْتَغْفِرًا

جب کہ میں نے کوتاہی کی اور اپنے نفس پر زیادتی کی ہے میں عذر خواہ پشیمان ہارا ہوا معافی کا طالب

مُّنِیْبًامُّقِرًّا مُّذْعِنًامُّعْتَرِفًالَآ اَجِدُ مَفَرًّامِّمَّا کَانَ مِنِّیْ وَلَا مَفْزَعًا

بخشش کا سوالی تائب گناہوں کا اقراری سرنگوں اقبالی ہوں جو کچھ مجھ سے ہوا نہ اس سے فرار کی راہ ہے

اَتَوَجَّهُ اِلَیْهِ فِیْ اَمْرِیْ غَیْرَقَبُوْلِکَ عُذْرِیْ وَاِدْخَالِکَ اِیَّایَ فِیْ

نہ کوئی جائے پناہ کہ اپنے معاملے میں اس کی طرف توجہ کروں سوائے اس کے کہ تو میرا عذر قبول کرے

سَعَةِ رَحْمَتِکَ اَللّٰهُمَّ فَاقْبَلْ عُذْرِیْ وَارْحَمْ شِدَّةَ ضُرِّیْ

اور مجھے اپنی وسیع تر رحمت میں داخل کردے اے معبود بس میرا عذر قبول فرما میری سخت تکلیف پر رحم کر

وَفُکَّنِیْ مِنْ شَدِّ وَثَاقِیْ یَارَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ بَدَنِیْ وَرِقَّةَ جِلْدِیْ

اور بھاری مشکل سے رہائی دے اے پروردگار میرے بدن کی کمزوری جلد کی نازکی ہڈیوں کی باریکی

وَدِقَّةَ عَظْمِیْ یَامَنْ بَدَءَ خَلْقِیْ وَذِکْرِیْ وَتَرْبِیَتِیْ وَبِرِّیْ وَتَغْذِیَتِیْ

پر رحم فرما اے وہ ذات جس نے میری خلقت ذکر پرورش نیکی اور غذا کا آغاز کیا اپنے پہلے کرم

Marfat.com

هَبْنِیْ لِاِبْتِدَآءِ کَرَمِکَ وَسَالِفِ بِرِّکَ بِیْ یَآ اِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ

اور گزری نیکی کے تحت مجھے معاف فرما اے میرے معبود میرے آقا اور میرے رب آیا میں یہ سمجھوں

وَرَبِّیْٓ اَتُرٰکَ مُعَذِّبِیْ بِنَارِکَ بَعْدَ تَوْحِیْدِکَ وَبَعْدَ مَاانْطَوٰی

کہ تو مجھے اپنی آگ کا عذاب دے گا جبکہ تیری توحید کا معترف ہوں اس کے ساتھ میرا دل تیری

عَلَیْہِ قَلْبِیْ مِنْ مَّعْرِفَتِکَ وَلَهِجَ بِهٖ لِسَانِیْ مِنْ ذِکْرِکَ

معرفت سے لبریز ہے اور میری زبان تیرے ذکر میں لگی ہوئی ہے میرا ضمیر تیری محبت سے گندھا ہوا ہے

وَاعْتَقَدَهٗ ضَمِیْرِیْ مِنْ حُبِّکَ وَبَعْدَ صِدْقِ اعْتِرَافِیْ وَدُعَآئِیْ

اور اپنے گناہوں کے سچے اعتراف اور تیری ربوبیت کے آگے میری عاجزانہ پکار کے بعد بھی تو

خَاضِعًا لِرُبُوْبِیَّتِکَ هَیْهَاتَ اَنْتَ اَکْرَمُ مِنْ اَنْ تُضَیِّعَ مَنْ رَّبَّیْتَهٗ

مجھے عذاب دے گا ہرگز نہیں تو بلند ہے اس سے کہ جسے پالا ہو اسے ضائع کرے یا جسے قریب کیا

اَوْتُبْعِدَ مَنْ اَدْنَیْتَهٗ اَوْتُشَرِّدَ مَنْ اٰوَیْتَهٗٓ اَوْتُسَلِّمَ اِلَی الْبَلَآءِ مَنْ

ہو اسے دور کرے یا جسے پناہ دی اسے چھوڑ دے یا جس کی سرپرستی کی اور اس پر مہربانی کی ہو

کَفَیْتَهٗ وَرَحِمْتَهٗ وَلَیْتَ شِعْرِیْ یَاسَیِّدِیْ وَاِلٰهِیْ وَمَوْلَایَ

اسے مصیبت کے حوالے کر دے اے کاش میں جانتا اے میرے آقا میرے معبود اور میرے مولا کہ آیا

اَتُسَلِّطُ النَّارَ عَلٰی وُجُوْهٍ خَرَّتْ لِعَظَمَتِکَ سَاجِدَةً وَّعَلٰی

تو آگ میں ڈالے گا ان چہروں کو جو (تیری) عظمت کے سامنے سجدے میں پڑے ہیں اور ان زبانوں کو

اَلْسُنٍ نَّطَقَتْ بِتَوْحِیْدِکَ صَادِقَةً وَّ بِشُکْرِکَ مَادِحَةً وَّعَلٰی

جو تیری توحید کے بیان میں سچی ہیں اور شکر کے ساتھ تیری تعریف کرتی ہیں اور ان دلوں کو جو تحقیق کے

قُلُوْبٍ نِ اعْتَرَفَتْ بِاِلٰهِیَّتِکَ مُحَقِّقَةً وَّعَلٰی ضَمَآئِرَ حَوَتْ مِنَ

ساتھ تجھے معبود مانتے ہیں اور ان ضمیروں کو جو تیری معرفت سے پُر ہو کر تجھ سے خائف ہیں تو

Marfat.com

الْعِلْمِ بِكَ حَتّٰى صَارَتْ خَاشِعَةً وَّعَلٰى جَوَارِحَ سَعَتْ اِلٰى

انہیں آگ میں ڈالے گا؟ اور ان اعضاء کو جو فرمانبرداری سے تیری عبادت گاہوں کی طرف دوڑتے

اَوْطَانِ تَعَبُّدِكَ طَآئِعَةً وَّاَشَارَتْ بِاسْتِغْفَارِكَ مُذْعِنَةً

ہیں اور یقین کے ساتھ تیری مغفرت کے طالب ہیں (تو انہیں آگ میں ڈالے) تیری ذات سے

مَّاهٰكَذَا الظَّنُّ بِكَ وَلَآ اُخْبِرْنَا بِفَضْلِكَ عَنْكَ يَا كَرِيْمُ يَارَبِّ

ایسا گمان نہیں نہ یہ تیرے فضل کے مناسب ہے اے کریم اے پروردگار!

وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِيْ عَنْ قَلِيْلٍ مِّنْ بَلَآءِ الدُّنْيَا وَعُقُوْبَاتِهَا وَمَا

دنیا کی تکلیفوں اور مصیبتوں کے مقابل تو میری ناطاقتی کو جانتا ہے

يَجْرِيْ فِيْهَا مِنَ الْمَكَارِهِ عَلٰى اَهْلِهَا عَلٰى اَنَّ ذٰلِكَ بَلَآءٌ وَّ

اور اہل دنیا پر جو تنگیاں آتی ہیں (میں انہیں برداشت نہیں کرسکتا) اگرچہ اس

مَكْرُوْهٌ قَلِيْلٌ مَّكْثُهٗ يَسِيْرٌ بَقَآؤُهٗ قَصِيْرٌ مُّدَّتُهٗ فَكَيْفَ

تنگی و سختی کا ٹھہراؤ کم اور بقاء کا وقت تھوڑا اور مدت کوتاہ ہے تو پھر کیونکر میں

احْتِمَالِيْ لِبَلَآءِ الْاٰخِرَةِ وَجَلِيْلِ وُقُوْعِ الْمَكَارِهِ فِيْهَا وَهُوَ بَلَآءٌ

آخرت کی مشکلوں کو جھیل سکوں گا جو بڑی سخت ہیں۔ اور وہ ایسی تکلیفیں ہیں جن کی

تَطُوْلُ مُدَّتُهٗ وَيَدُوْمُ مَقَامُهٗ وَلَا يُخَفَّفُ عَنْ اَهْلِهٖ لِاَنَّهٗ لَا يَكُوْنُ

مدت طولانی اقامت دائمی اور ان میں کسی کے لیے کمی نہیں ہوگی اس لیے کہ وہ

اِلَّا عَنْ غَضَبِكَ وَانْتِقَامِكَ وَسَخَطِكَ وَهٰذَا مَالَا تَقُوْمُ لَهٗ

تیرے غضب تیرے انتقام اور تیری ناراضی سے آتی ہیں اور یہ وہ سختیاں ہیں جن کے سامنے

السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ يَا سَيِّدِيْ فَكَيْفَ لِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ الضَّعِيْفُ

زمین آسمان بھی کھڑے نہیں رہ سکتے تو اے آقا مجھ پر کیا گزرے گی جبکہ میں تیرا کمزور پست

Marfat.com

الذَّلِيلُ الْحَقِيرُ الْمِسْكِينُ الْمُسْتَكِينُ يَآاِلٰهِی وَرَبِّی وَسَيِّدِی

بے حیثیت بے مایہ اور بے بس بندہ ہوں اے میرے معبود میرے رب میرے آقا

وَمَوْلَایَ لِاَیِّ الْاُمُوْرِ اِلَيْکَ اَشْکُوْ وَلِمَا مِنْهَا اَضِجُّ وَاَبْکِی

اور میرے مولا! میں کن کن باتوں کی تجھ سے شکایت کروں اور کس کس کے لیے نالہ وشیون کروں؟

لِاَلِيْمِ الْعَذَابِ وَشِدَّتِهٖ اَمْ لِطُوْلِ الْبَلَآءِ وَمُدَّتِهٖ فَلَئِنْ صَيَّرْتَنِی

در دناک عذاب کی سختی کے لیے یا مصیبت کے طول ومدت کے لیے پس اگر تونے مجھے

لِلْعُقُوْبَاتِ مَعَ اَعْدَآئِکَ وَجَمَعْتَ بَيْنِی وَبَيْنَ اَهْلِ بَلَآئِکَ

عذاب وعقاب میں اپنے دشمنوں کے ساتھ رکھا اور مجھے اور اپنے عذابیوں کو اکٹھا کردیا

وَفَرَّقْتَ بَيْنِی وَ بَيْنَ اَحِبَّآئِکَ وَاَوْلِيَآئِکَ فَهَبْنِی يَآاِلٰهِی

اور مجھے اور اپنے دوستوں اور محبوں میں دوری ڈال دی تو اے میرے معبود

وَسَيِّدِی وَمَوْلَایَ وَرَبِّی صَبَرْتُ عَلٰی عَذَابِکَ فَکَيْفَ اَصْبِرُ

میرے آقا میرے مولا اور میرے رب توہی بتا کہ میں تیرے عذاب پر صبر کرلوں تو تجھ سے

عَلٰی فِرَاقِکَ وَهَبْنِی صَبَرْتُ عَلٰی حَرِّ نَارِکَ فَکَيْفَ اَصْبِرُ عَنِ

دوری پر کیسے صبر کروں گا اور مجھے بتاکہ میں نے تیری آگ کی تپش پر صبر کر لیا

النَّظَرِ اِلٰی کَرَامَتِکَ اَمْ کَيْفَ اَسْکُنُ فِی النَّارِ وَرَجَآئِی

تو تیرے کرم سے کس طرح چشم پوشی کرسکوں گا یا کیسے آگ میں پڑا رہوں گا جب کہ میں تیرے

عَفْوُکَ فَبِعِزَّتِکَ يَا سَيِّدِی وَمَوْلَایَ اُقْسِمُ صَادِقًا لَّئِنْ

عفووبخشش کا امید وار ہوں پس قسم ہے تیری عزت کی اے میرے آقااور مولا سچی

تَرَکْتَنِی نَاطِقًا لَاَضِجَّنَّ اِلَيْکَ بَيْنَ اَهْلِهَا ضَجِيْجَ الْاٰمِلِيْنَ

قسم کہ اگر تونے میری گویائی باقی رہنے دی تو میں اہل نار کے درمیان تیرے حضور فریاد کروں گا

Marfat.com

وَلَاَصْرُخَنَّ اِلَیْکَ صُرَاخَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ وَلَاَبْکِیَنَّ عَلَیْکَ

آرزومندوں کی طرح اور تیرے سامنے نالہ کروں گا جیسے مددگار کے متلاشی کرتے ہیں تیرے

بُکَآءَ الْفَاقِدِیْنَ وَلَاُ نَادِیَنَّکَ اَیْنَ کُنْتَ یَاوَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ یَاغَایَةَ

سامنے یوں گریہ کروں گا ناچیزوں کی طرح اور تجھے پکاروں گا کہاں ہے تو اے مومنوں کے مددگار،

اٰمَالِ الْعَارِفِیْنَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ یَا حَبِیْبَ قُلُوْبِ الصَّادِقِیْنَ

اے عارفوں کی امیدوں کے مرکز اے بے چاروں کی دادرسی کرنے والے اے سچے لوگوں کے دلی دوست

وَیَآاِلٰهَ الْعَالَمِیْنَ اَفَتُرَاکَ سُبْحَانَکَ یَآاِلٰهِیْ وَبِحَمْدِکَ

اور اے عالمین کے معبود کیا میں تجھے دیکھتا ہوں تو پاک ہے اس سے اے میرے اللہ تیری حمد کے ساتھ

تَسْمَعُ فِیْهَاصَوْتَ عَبْدٍ مُّسْلِمٍ سُجِنَ فِیْهَابِمُخَالَفَتِهٖ وَذَاقَ طَعْمَ

کہ تو وہاں سے بندۂ مسلم کی آواز سن رہا ہے جو بوجہ نافرمانی دوزخ میں ہے اپنی برائی کے باعث

عَذَابِهَا بِمَعْصِیَتِهٖ وَحُبِسَ بَیْنَ اَطْبَاقِهَابِجُرْمِهٖ وَجَرِیْرَتِهٖ وَهُوَ

عذاب کا ذائقہ چکھ رہا ہے اور اپنے جرم گناہ پر جہنم کے طبقوں کے بیچوں بیچ بند ہے

یَضِجُّ اِلَیْکَ ضَجِیْجَ مُؤَمِّلٍ لِّرَحْمَتِکَ وَ یُنَادِیْکَ بِلِسَانِ

وہ تیرے سامنے گریہ کر رہا ہے تیری رحمت کے امیدوار کی طرح اور

اَهْلِ تَوْحِیْدِکَ وَیَتَوَسَّلُ اِلَیْکَ بِرُبُوْبِیَّتِکَ یَامَوْلَایَ فَکَیْفَ

اہل توحید کی زبان میں تجھے پکار رہا ہے اور تیرے حضور تیری ربوبیت کو وسیلہ بنا رہا ہے

یَبْقٰی فِی الْعَذَابِ وَهُوَ یَرْجُوْ مَا سَلَفَ مِنْ حِلْمِکَ

اے میرے مولا! پس کس طرح وہ عذاب میں رہے گا جب (کہ) وہ تیرے گزشتہ حلم کا

اَمْ کَیْفَ تُؤْلِمُهُ النَّارُ وَهُوَ یَاْمُلُ فَضْلَکَ

امید وار ہے یا پھر آگ کیونکر اسے تکلیف دے گی جب وہ تیرے فضل

Marfat.com

وَرَحْمَتَكَ اَمْ كَيْفَ يُحْرِقُه' لَهِيبُهَاوَاَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَه' وَتَرٰى

اور رحمت کی امید رکھتا ہے یا آگ کے شعلے کیسے اس کو جلائیں گے جب تو اسکی آواز سنتا

مَكَانَهٗ اَمْ كَيْفَ يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ زَفِيرُهَاوَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهٗ اَمْ

اور اس کے مقام کو دیکھتا ہے یا کیسے آگ کے شرارے اسے گھیریں گے جب

كَيْفَ يَتَقَلْقَلُ بَيْنَ اَطْبَاقِهَاوَاَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهٗ اَمْ كَيْفَ تَزْجُرُه'

تو اس کی ناتوانی کوجانتاہے یا کیسے وہ جہنم کے طبقوں میں پریشان رہے گا جب تو اس کی سچائی

زَبَانِيَتُهَاوَهُوَ يُنَادِيكَ يَارَبَّهٗ اَمْ كَيْفَ يَرْجُوفَضْلَكَ فِيْ عِتْقِهٖ

سے واقف ہے یا کیسے جہنم کے فرشتے اسے جھڑکیں گے جب وہ تجھے پکارتا ہے اے میرے رب

مِنْهَافَتَتْرُكُه' فِيهَاهَيْهَاتَ مَاذٰلِكَ الظَّنُّ بِكَ وَلَا الْمَعْرُوفُ

یا کیسے ممکن ہے کہ وہ خلاصی میں تیرے فضل کا امیدوار ہوا ور تو اسے جہنم میں رہنے دے

مِنْ فَضْلِكَ وَلَامُشْبِهٌ لِّمَاعَامَلْتَ بِهِ الْمُوَحِّدِيْنَ مِنْ بِرِّكَ

ہرگز نہیں تیرے بارے میں یہ گمان نہیں ہوسکتا نہ تیرے فضل کا ایسا تعارف ہے نہ یہ توحید پرستوں پر

وَاِحْسَانِكَ فَبِالْيَقِيْنِ اَقْطَعُ لَوْلَامَاحَكَمْتَ بِهٖ مِنْ تَعْذِيبِ

تیرے احسان وکرم کے ساتھ مشابہ ہے پس میں یقین رکھتا ہوں کہ اگر تونے اپنے دشمنوں کو آگ کا

جَاحِدِيْكَ وَقَضَيْتَ بِهٖ مِنْ اِخْلَادِ مُعَانِدِيْكَ لَجَعَلْتَ

عذاب دینے کا حکم نہ دیا ہوتا اور اپنے مخالفوں کو ہمیشہ اس میں رکھنے کا فیصلہ نہ کیا ہوتا تو

النَّارَكُلَّهَا بَرْدًا وَّسَلَامًا وَّمَا كَانَ لِاَحَدٍ فِيْهَا مَقَرًّا وَّلَا

ضرور ہی تو آگ کو ٹھنڈی اور آرام بخش بنادیتا اور کسی کو بھی آگ میں جگہ

مُقَامًالٰكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُكَ اَقْسَمْتَ اَنْ تَمْلَاَهَامِنَ

اور ٹھکانہ نہ دیا جاتا لیکن تونے اپنے پاکیزہ ناموں کی قسم کھائی کہ جہنم کو جنوں وانسانوں

Marfat.com

الْكَافِرِيْنَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ وَاَنْ تُخَلِّدَ فِيْهَا

میں سے تمام کافروں سے بھر دے گا اور یہ کہ یہ مخالفین ہمیشہ اس میں رہیں گے اور

الْمُعَانِدِيْنَ وَاَنْتَ جَلَّ ثَنَآؤُكَ قُلْتَ مُبْتَدِئًاوَّ تَطَوَّلْتَ بِالْاِنْعَامِ

تو بڑی تعریف والا ہے تونے فضل وکرم کرتے ہوئے بلاسابقہ یہ فرمایا کہ آیا وہ مومن ہے

مُتَكَرِّمًا اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَّا يَسْتَوٗنَ اِلٰهِيْ

وہ فاسق جیسا ہے وہ دونوں برابر نہیں میرے معبود میرے آقا! میں تیری قدرت جسے تونے توانا کیا

وَسَيِّدِيْ فَاَسْئَلُكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِيْ قَدَّرْتَهَا وَبِالْقَضِيَّةِ الَّتِيْ

اور تیرا فرمان جسے تونے یقینی ومحکم بنایا اور تو غالب ہے اس پر جس پر ا سے جاری کرے

حَتَمْتَهَا وَحَكَمْتَهَا وَغَلَبْتَ مَنْ عَلَيْهِ اَجْرَيْتَهَا اَنْ تَهَبَ لِيْ فِيْ

اس کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ بخش دے اس شب میں اور اس ساعت میں

هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ كُلَّ جُرْمٍ اَجْرَمْتُهٗ وَكُلَّ ذَنْبٍ

میرے وہ جرم جو میں نے کیے وہ گناہ جو مجھ سے سرزد ہوئے وہ سب برائیاں

اَذْنَبْتُهٗ وَكُلَّ قَبِيْحٍ اَسْرَرْتُهٗ وَكُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهٗ كَتَمْتُهٗ

جو میں نے چھپائی ہیں جو نادانیاں کیں اور (ان پر) پردہ ڈالا یا کھولا پوشیدہ رکھا یا ظاہر کیا

اَوْاَعْلَنْتُهٗ اَخْفَيْتُهٗ اَوْاَظْهَرْتُهٗ وَكُلَّ سَيِّئَةٍ اَمَرْتَ بِاِثْبَاتِهَا الْكِرَامَ

اور میری بدیاں جن کے لکھنے کا تونے کراماً کاتبین کو حکم دیا ہے جنہیں تو نے مقرر کیا ہے

الْكَاتِبِيْنَ الَّذِيْنَ وَكَّلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَايَكُوْنُ مِنِّيْ وَجَعَلْتَهُمْ

کہ جو کچھ میں کروں اسے محفوظ کروں اور ان کو میرے اعضاء کے ساتھ ہی مجھ پر

شُهُوْدًا عَلَيَّ مَعَ جَوَارِحِيْ وَكُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيَّ مِنْ

گواہ بنایا اور ان کے علاوہ خود تو بھی مجھ پر ناظر اور اس بات کا گواہ ہے

Marfat.com

وَّرَآئِهِمْ وَالشَّاهِدَ لِمَا خَفِيَ عَنْهُمْ وَبِرَحْمَتِكَ اَخْفَيْتَهٗ وَ

جو ان سے پوشیدہ ہے تونے اپنی رحمت سے اسے چھپایا اور اپنے فضل سے پردہ ڈالا وہ

بِفَضْلِكَ سَتَرْتَهٗ وَاَنْ تُوَفِّرَ حَظِّيْ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَنْزَلْتَهٗ

معاف فرمااور میرے لیے وافر حصہ قرار دے ہر خیر میں جسے تونے نازل کیا یا جس احسان کو بڑھایا

اَوْ اِحْسَانٍ فَضَّلْتَهٗ اَوْ بِرٍّ نَشَرْتَهٗ اَوْ رِزْقٍ بَسَطْتَهٗ اَوْ ذَنْبٍ تَغْفِرُهٗ

جس نیکی کو پھیلا یا جس رزق میں اضافہ کیا یا جو گناہ تونے معاف فرمایا یا جس غلطی کو ڈھانپا ہے

اَوْ خَطَاٍ تَسْتُرُهٗ يَارَبِّ يَارَبِّ يَارَبِّ يَآ اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ

یا رب یا رب یارب اے میرے معبود میرے آقا میرے مولا اور میری جان کے مالک

وَمَالِكَ رِقِّيْ يَامَنْ بِيَدِهٖ نَاصِيَتِيْ يَاعَلِيْمًا بِضُرِّيْ وَ مَسْكَنَتِيْ

اے وہ جس کے ہاتھ میں میری باگ ہے اے میری تنگی و بے چار گی سے واقف

يَاخَبِيْرًا بِفَقْرِيْ وَفَاقَتِيْ يَارَبِّ يَارَبِّ يَارَبِّ اَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ

اے میری ناداری وتنگدستی سے باخبر یا رب یا رب یارب میں تیرے حق ہونے تیری پاکیزگی

وَقُدْسِكَ وَاَعْظَمِ صِفَاتِكَ وَاَسْمَآئِكَ اَنْ تَجْعَلَ اَوْقَاتِيْ

تیری عظیم صفات اور اسماء کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ میرے رات دن کے اوقات اپنے ذکر سے آباد کر

مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ بِذِكْرِكَ مَعْمُوْرَةً وَّ بِخِدْمَتِكَ مَوْصُوْلَةً

اور مسلسل اپنی حضوری میں رکھ اور میرے اعمال کو اپنی جناب میں قبولیت عطا فرما حتیٰ کہ میرے اعمال

وَّاَعْمَالِيْ عِنْدَكَ مَقْبُوْلَةً حَتّٰى تَكُوْنَ اَعْمَالِيْ وَاَوْرَادِيْ

اور اذکار تیرے حضور ایک ورد قرار پائے اور میرا یہ حال تیری بارگاہ میں ہمیشہ قائم رہے اے

كُلُّهَا وِرْدًا وَّاحِدًا وَّحَالِيْ فِيْ خِدْمَتِكَ سَرْمَدًا يَاسَيِّدِيْ يَامَنْ

میرے آقا اے وہ جس پر میرا تکیہ ہے اے (وہ) جس سے میں اپنے حالات کی تنگی بیان کرتا ہوں

Marfat.com

عَلَيْهِ مُعَوَّلِیْ يَامَنْ اِلَيْهِ شَكَوْتُ اَحْوَالِیْ يَارَبِّ يَارَبِّ يَارَبِّ قَوِّ عَلٰی

یا رب یا رب یارب میرے ظاہری اعضاء کو اپنی حضوری میں قوی اور میرے باطنی ارادوں کو

خِدْمَتِكَ جَوَارِحِیْ وَاشْدُدْ عَلَی الْعَزِيْمَةِ جَوَانِحِیْ وَهَبْ لِیَ

محکم ومضبوط بنا دے اور مجھے توفیق دے کہ تجھ سے ڈرنے کی کوشش کروں اور تیری

الْجِدَّ فِیْ خَشْيَتِكَ وَالدَّوَامَ فِی الْاِتِّصَالِ بِخِدْمَتِكَ حَتّٰی

حضوری میں ہیشگی پیدا کروں حتیٰ کہ تیری بارگاہ میں پہلوں کی راہوں پر چل پڑوں

اَسْرَحَ اِلَيْكَ فِیْ مَيَادِيْنِ السَّابِقِيْنَ وَاُسْرِعَ اِلَيْكَ فِیْ

اور تیری طرف جانے والوں سے آگے نکل جاؤں تیرے قرب کا شوق رکھنے والوں میں

الْبَارِزِيْنَ وَاَشْتَاقَ اِلٰی قُرْبِكَ فِی الْمُشْتَاقِيْنَ وَاَدْنُوَ مِنْكَ

زیادہ شوق والا بن جاؤں تیرے خالص بندوں کی طرح تیرے قریب ہو جاؤں اہل یقین

دُنُوَّ الْمُخْلِصِيْنَ وَاَخَافَكَ مَخَافَةَ الْمُوْقِنِيْنَ وَاَجْتَمِعَ فِیْ

کی مانند تجھ سے ڈروں اور تیرے آستاں پر مومنوں کے ساتھ حاضر رہوں اے معبود جو میرے لیے

جِوَارِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَمَنْ اَرَادَنِیْ بِسُوْٓءٍ فَاَرِدْهُ وَمَنْ

برائی کا ارادہ کرے تو اس کے لیے ایسا ہی کر جو میرے ساتھ مکر کرے تو اس کے ساتھ

كَادَنِیْ فَكِدْهُ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَحْسَنِ عَبِيْدِكَ نَصِيْبًا عِنْدَكَ

ایسا ہی کر مجھے اپنے ان بندوں میں قرار دے جو نصیب میں بہتر ہیں جو منزلت میں

وَاَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً مِّنْكَ وَاَخَصِّهِمْ زُلْفَةً لَّدَيْكَ فَاِنَّهٗ لَا يُنَالُ

تیرے قریب ہیں جو تیرے حضور تقرب میں مخصوص ہیں کیونکہ تیرے فضل کے بغیر

ذٰلِكَ اِلَّا بِفَضْلِكَ وَجُدْلِیْ بِجُوْدِكَ وَاعْطِفْ عَلَیَّ

یہ درجات نہیں مل سکتے بواسطہ اپنے کرم کے مجھ پر کرم کر بذریعہ اپنی بزرگی

Marfat.com

بِمَجْدِکَ وَاحْفَظْنِیْ بِرَحْمَتِکَ وَاجْعَلْ لِّسَانِیْ بِذِکْرِکَ

کے مجھ پر توجہ فرما بوجہ اپنی رحمت کے میری حفاظت کر میری زبان کو اپنے ذکر میں

لَهِجًا وَّقَلْبِیْ بِحُبِّکَ مُتَیَّمًا وَّمُنَّ عَلَیَّ بِحُسْنِ اِجَابَتِکَ

گویا فرما اور میرے دل کو اپنا اسیر محبت بنادے میری دعا بخوبی قبول کرکے مجھ پر

وَاَقِلْنِیْ عَثْرَتِیْ وَاغْفِرْ زَلَّتِیْ فَاِنَّکَ قَضَیْتَ عَلٰی عِبَادِکَ

احسان فرما میرا گناہ معاف کردے اور میری خطابخش دے کیونکہ تو نے بندوں پر

بِعِبَادَتِکَ وَاَمَرْتَهُمْ بِدُعَآئِکَ وَ ضَمِنْتَ لَهُمُ الْاِجَابَةَ فَاِلَیْکَ

عبادت فرض کی انہیں دعا مانگنے کا حکم دیا اور قبولیت کی ضمانت دی ہے پس اے

یَارَبِّ نَصَبْتُ وَجْهِیْ وَاِلَیْکَ یَارَبِّ مَدَدْتُّ یَدِیْ فَبِعِزَّتِکَ

پروردگار میں اپنا رخ تیری طرف کر رہا ہوں اور تیرے آگے ہاتھ پھیلا رہا ہوں تو اپنی عزت

اسْتَجِبْ لِیْ دُعَآئِیْ وَبَلِّغْنِیْ مُنَایَ وَلَا تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِکَ

کے طفیل میری دعا قبول فرما میری تمنائیں برلا اور اپنے فضل سے لگی میری امید نہ توڑ

رَجَآئِیْ وَاکْفِنِیْ شَرَّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنْ اَعْدَآئِیْ یَاسَرِیْعَ

میرے دشمن جنوں اور انسانوں سے ہیں ان کے شر سے میری کفایت کر اے جلد

الرِّضَا اِغْفِرْ لِمَنْ لَّا یَمْلِکُ اِلَّا الدُّعَآءَ فَاِنَّکَ فَعَّالٌ لِّمَا تَشَآءُ

راضی ہونے والے اسے بخش دے جو دعا کے سوا کچھ نہیں رکھتا بے شک تو جو چاہے کرنے والا ہے

یَامَنِ اسْمُهٗ دَوَآءٌ وَّ ذِکْرُهٗ شِفَآءٌ وَّطَاعَتُهٗ غِنًی اِرْحَمْ مَّنْ

اے وہ جس کا نام دوا جس کا ذکر شفا اور اطاعت تو نگری ہے رحم فرما اس پر

رَّاْسُ مَالِهِ الرَّجَآءُ وَسِلَاحُهُ الْبُکَآءُ یَا سَابِغَ النِّعَمِ یَادَافِعَ النِّقَمِ

جس کا سرمایہ محض امید اور سامان گریہ ہے اے نعمتیں پوری کرنے والے اے سختیاں دور کرنے

Marfat.com

یَانُوْرَ الْمُسْتَوْحِشِیْنَ فِی الظُّلَمِ یَا عَالِمًا لَّا یُعَلَّمُ صَلِّ عَلٰی

والے اے تاریکیوں میں ڈرنے والوں کے لیے نور اے وہ عالم جسے پڑھایا نہیں گیا

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ افْعَلْ بِیْ مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی

رحمت فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر مجھ سے وہ سلوک کر جس کا تو اہل ہے۔ رحمت کرے خدا

رَسُوْلِهٖ وَالْاَئِمَّةِ الْمَیَامِیْنَ مِنْ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا

اپنے رسولؐ پر اور بابرکت آئمہؑ پر جو ان کی آلؑ سے ہیں اور بھیجے درود کثیر

دعائے یستشیر

سید ابن طاؤس نے مہج الدعوات میں حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا حضرت رسولؐ نے یہ دعا مجھ کو تعلیم فرمائی اور یہ حکم بھی دیا کہ میں تنگی و فراخی میں اس دعا کو پڑھتا رہوں، اپنے جانشین کو اس کی تعلیم دوں اور تا دمِ آخر اس کو ترک نہ کروں۔ پھر فرمایا اے علیؑ! ہر مردِ مومن صبح و شام یہ دعا پڑھے کیونکہ یہ عرشِ الٰہی کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔ ﴿مفاتیح الجنان، ص۔۱۶۸﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ O

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ الْمُدَبِّرُ

ساری تعریف خدا کے لیے ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بادشاہ حق ہے ظاہر بظاہر

بِلَا وَزِیْرٍ وَّلَا خَلْقٍ مِّنْ عِبَادِهٖ یَسْتَشِیْرُ الْاَوَّلُ غَیْرُ مَوْصُوْفٍ

وہ بغیر وزیر کے اور مخلوق میں کسی کے مشورے کے بغیر نظم قائم کرنے والا خدا ہے وہ ایسا اول ہے جس کا بیان نہیں

وَّالْبَاقِیْ بَعْدَ فَنَآءِ الْخَلْقِ الْعَظِیْمُ الرُّبُوْبِیَّةِ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ

ہو سکتا ہے اور باقی رہنے والا ہے مخلوق کی فناء کے بعد وہ ہے بڑا پالنے والا آسمانوں

Marfat.com

وَالْاَرَضِيْنَ وَفَاطِرُ هُمَا وَ مُبْتَدِ عُهُمَا بِغَيْرِ عَمَدٍ خلقهُمَا وَ

اور زمینوں کو روشن کرنے والا ان کا پیدا کرنے والا اور انہیں بغیر ستون کے بنانے والا ہے اس نے ان

فَتَقَهُمَا فَتْقًا فَقَامَتِ السَّمٰوٰتُ طَآئِعَاتٍ بِاَمْرِهٖ وَاسْتَقَرَّتِ

دونوں کو پیدا کیا اور الگ الگ رکھا پس آسمان اس کی اطاعت کرتے ہوئے اس کے حکم پر کھڑے ہو گئے

الْاَرَضُوْنَ بِاَوْتَادِهَا فَوْقَ الْمَآءِ ثُمَّ عَلَا رَبُّنَا فِي السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى

اور زمینیں اپنی میخوں کے سہارے پانی کے اوپر ٹھہر گئی ہیں پھر ہمارا پروردگار اونچے آسمانوں پر مسلط ہو گیا

الرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي

وہی رحمٰن ہر بلندی پر حاوی ہو گیا اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے جو کچھ ان کے درمیان

الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى فَاَنَا اَشْهَدُ بِاَنَّكَ اَنْتَ

اور جو کچھ زیر زمین موجود ہے پس میں گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے نہیں (کوئی) بلند کرنے والا جسے تو

اللّٰهُ لَا رَافِعَ لِمَا وَضَعْتَ وَلَا وَاضِعَ لِمَا رَفَعْتَ وَلَا مُعِزَّ لِمَنْ

پست کرے اور نہیں (کوئی) پست کرنے والا جسے تو بلند کرے نہیں کوئی عزت دینے والا (اسے) جسے تو ذلیل

اَذْلَلْتَ وَلَا مُذِلَّ لِمَنْ اَعْزَزْتَ وَلَا مَانِعَ لِمَنْ اَعْطَيْتَ وَلَا

کرے اور نہیں کوئی ذلیل کرنے والا (اسے) جسے تو عزت دے نہیں کوئی روکنے والا (اسے) جسے تو عطا کرے

مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ كُنْتَ اِذْ لَمْ تَكُنْ

اور نہیں کوئی عطا کرنے والا جس سے تو روک لے اور تو ہی اللہ ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو

سَمَآءٌ مَّبْنِيَّةٌ وَّلَا اَرْضٌ مَّدْحِيَّةٌ وَّلَا شَمْسٌ مُّضِيْئَةٌ وَّلَا لَيْلٌ مُّظْلِمٌ

موجود تھا جب آسمان بلند نہیں کیا گیا تھا اور نہ زمین بچھائی گئی تھی اور نہ سورج چمکایا گیا تھا نہ تاریک رات

وَّلَا نَهَارٌ مُّضِيْئٌ وَلَا بَحْرٌ لُّجِّيٌّ وَّلَا جَبَلٌ رَّاسٍ وَّلَا نَجْمٌ سَارٍ

اور نہ روشن دن پیدا ہوا تھا نہ سمندر موجزن تھا نہ کوئی اونچا پہاڑ تھا نہ چلتا ہوا ستارہ تھا اور نہ

Marfat.com

وَّلَا قَمَرٌ مُّنِيرٌ وَّلَا رِيحٌ تَهُبُّ وَلَا سَحَابٌ يَّسْكُبُ وَلَا بَرْقٌ

چمکتا ہوا چاند اور چلتی ہوئی ہوا تھی نہ ہی برسنے والا بادل تھا نہ چمکنے والی بجلی اور نہ کڑکنے

يَّلْمَعُ وَلَا رَعْدٌ يُّسَبِّحُ وَلَا رُوحٌ تَنَفَّسُ وَلَا طَآئِرٌ يَّطِيرُ وَلَانَارٌ

والے بادل نہ سانس لینے والی روح اورنہ اڑنے والا پرندہ تھانہ جلتی ہوئی آگ

تَتَوَقَّدُ وَلَا مَآءٌ يَّطَّرِدُ كُنْتَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ كَوَّنْتَ كُلَّ شَيْءٍ

اورنہ بہتا ہوا پانی پس تو ہر چیز سے پہلے تھا اور تو نے ہر چیز کو بنایا اور تو ہی ہر شئی پر قادر وقدیر

وَّقَدَرْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّ ابْتَدَعْتَ كُلَّ شَيْءٍ وَّاَغْنَيْتَ

ہے تو نے ہر چیز کو ایجاد کیا اور انہیں بے حاجت اور محتاج بنایا اسے موت اور زندگی دیتا ہے

وَاَفْقَرْتَ وَاَمَتَّ وَاَحْيَيْتَ وَاَضْحَكْتَ وَاَبْكَيْتَ وَ عَلَى الْعَرْشِ

ہنساتا ہے اور رلاتا ہے اور تو عرش پر حاوی ہے پس تو بابرکت ہے اے اللہ تو بلند ہے

اسْتَوَيْتَ فَتَبَارَكْتَ يَآ اَللّٰهُ وَتَعَالَيْتَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

تو وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پیدا کرنے والا مدد دینے والا ہے

اَنْتَ الْخَلَّاقُ الْمُعِيْنُ اَمْرُكَ غَالِبٌ وَّعِلْمُكَ نَافِذٌ وَّ كَيْدُكَ

تیرا حکم غالب تیرا علم گہرا اور تیری تدبیر عجیب ہے تیرا وعدہ سچا اور تیرا قول

غَرِيْبٌ وَّ وَعْدُكَ صَادِقٌ وَّ قَوْلُكَ حَقٌّ وَّحُكْمُكَ عَدْلٌ

حق ہے اور تیرا فیصلہ عادلانہ (ہے) اور تیرا کلام ہدایت والا ہے تیری وحی نور

وَّكَلَامُكَ هُدًى وَّوَحْيُكَ نُوْرٌ وَّرَحْمَتُكَ وَاسِعَةٌ وَّعَفْوُكَ

اور تیری رحمت وسیع ہے تیری بخشش عظیم تیرا فضل کثیر اور تیری عطا بہت بڑی ہے

عَظِيْمٌ وَّفَضْلُكَ كَثِيْرٌ وَّعَطَآؤُكَ جَزِيْلٌ وَّحَبْلُكَ مَتِيْنٌ وَّ

تیری رسی مضبوط اور تیری قدرت آمادہ ہے تیری پناہ لینے والا قوی تیرا حملہ سخت

Marfat.com

اِمْكَانُكَ عَتِيْدٌ وَّجَارُكَ عَزِيْزٌ وَّبَأسُكَ شَدِيْدٌ وَّمَكْرُكَ

اور تیری تجویز پیچ دار ہے اے پروردگار تو ہر شکایت کے پہنچنے کی جگہ

مَكِيْدٌ اَنْتَ يَارَبِّ مَوْضِعُ كُلِّ شَكْوٰى وَحَاضِرُ كُلِّ مَلَاٍ

ہر جماعت میں موجود اور ہر سرگوشی کا گواہ ہے تو ہر حاجت کی پناہ ہر غم کو دور کرنے

وَّشَاهِدُ كُلِّ نَجْوٰى مُنْتَهٰى كُلِّ حَاجَةٍ مُّفَرِّجُ كُلِّ حُزْنٍ غِنٰى

والا ہر بے چارے کا سرمایہ ہر بھاگنے والے کے لیے قلعہ ہر ڈرنے والے کے لیے جائے

كُلِّ مِسْكِيْنٍ حِصْنُ كُلِّ هَارِبٍ اَمَانُ كُلِّ خَآئِفٍ حِرْزُ الضُّعَفَآءِ

امن کمزوروں کی ڈھال فقیروں کا خزانہ غموں کو مٹانے والا اور نیکوکاروں کا مددگار ہے

كَنْزُ الْفُقَرَآءِ مُفَرِّجُ الْغَمَّآءِ مُعِيْنُ الصَّالِحِيْنَ ذٰلِكَ اللهُ رَبُّنَا لَآ

یہی اللہ ہمارا رب ہے نہیں کوئی معبود مگر وہی تو کافی ہے اپنے ان بندوں

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ تَكْفِيْ مِنْ عِبَادِكَ مَنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ وَاَنْتَ جَارُ مَنْ

کے لیے جو تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں تو پناہ ہے اس کی جو تیری پناہ چاہے

لَاذَبِكَ وَتَضَرَّعَ اِلَيْكَ عِصْمَةُ مَنِ اعْتَصَمَ بِكَ نَاصِرُ مَنِ

اور تجھ سے فریاد کرے (تو) مددگار ہے اس کا جو تجھ سے مدد مانگے ناصر ہے

انْتَصَرَبِكَ تَغْفِرُ الذُّنُوْبَ لِمَنِ اسْتَغْفَرَكَ جَبَّارُ الْجَبَابِرَةِ

اس کا جو تیری نصرت چاہے تو بخش دیتا ہے گناہ جو تجھ سے بخشش طلب کرے تو

عَظِيْمُ الْعُظَمَآءِ كَبِيْرُ الْكُبَرَآءِ سَيِّدُ السَّادَاتِ مَوْلَى الْمَوَالِيْ

جابروں پر غالب بزرگوں کا بزرگ بڑوں کا بڑا سرداروں کا سردار آقاؤں کا آقا

صَرِيْخُ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ مُنَفِّسٌ عَنِ الْمَكْرُوْبِيْنَ مُجِيْبُ دَعْوَةِ

داد خواہوں کا دادرس مصیبت زدوں کا غمگسار بے قراروں کی دعا قبول کرنے والا سننے والوں

Marfat.com

الْمُضْطَرِّيْنَ اَسْمَعُ السَّامِعِيْنَ اَبْصَرُ النَّاظِرِيْنَ اَحْكَمُ الْحَاكِمِيْنَ

میں زیادہ سننے والا دیکھنے والوں میں زیادہ دیکھنے والا حاکموں میں زیادہ حکم کرنے

اَسْرَعُ الْحَاسِبِيْنَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ قَاضِيُ حَوَآئِجِ

والا جلد حساب کرنے والا رحم (کرنے) والوں میں زیادہ رحم کرنے والا بخشنے والوں

الْمُؤْمِنِيْنَ مُغِيْثُ الصَّالِحِيْنَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ رَبُّ

میں سب سے بہتر مومنوں کی حاجات برلانے والا نیکوکاروں کا

الْعَالَمِيْنَ اَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنَا الْمَخْلُوْقُ وَاَنْتَ الْمَالِكُ وَاَنَا

فریادرس تو ہی معبود ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو عالمین کا رب ہے

الْمَمْلُوْكُ وَاَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا الْعَبْدُ وَاَنْتَ الرَّازِقُ وَاَنَا

تو خالق ہے اور میں مخلوق ہوں تو مالک ہے اور میں مملوک ہوں تو پروردگار ہے اور میں تیرا

الْمَرْزُوْقُ وَاَنْتَ الْمُعْطِيُ وَاَنَا السَّآئِلُ وَاَنْتَ الْجَوَادُ وَاَنَا

بندہ ہوں تو رازق ہے اور میں رزق پانے والا ہوں تو عطا کرنے والا اور میں مانگنے والا ہوں

الْبَخِيْلُ وَاَنْتَ الْقَوِيُّ وَاَنَا الضَّعِيْفُ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ وَاَنَا الذَّلِيْلُ

تو سخاوت کرنے والا اور میں کنجوس ہوں تو قوت والا ہے اور میں کمزور ہوں تو عزت والا

وَاَنْتَ الْغَنِيُّ وَاَنَا الْفَقِيْرُ وَاَنْتَ السَّيِّدُ وَاَنَا الْعَبْدُ وَاَنْتَ الْغَافِرُ

ہے اور میں ذلیل ہوں تو بے حاجت ہے اور میں محتاج ہوں تو آقا ہے اور میں غلام ہوں

وَاَنَا الْمُسِيْئُ وَاَنْتَ الْعَالِمُ وَاَنَا الْجَاهِلُ وَاَنْتَ الْحَلِيْمُ وَاَنَا

تو بخشنے والا ہے اور میں گنہگار ہوں تو علم والا ہے اور میں نادان ہوں تو بردبار ہے

الْعَجُوْلُ وَاَنْتَ الرَّحْمٰنُ وَاَنَا الْمَرْحُوْمُ وَاَنْتَ الْمُعَافِيُ وَاَنَا

اور میں جلد باز ہوں تو رحم کرنے والا ہے اور میں رحم کیا ہوا تو عافیت دینے والا اور میں

Marfat.com

الْمُبْتَلٰی وَاَنْتَ الْمُجِیْبُ وَاَنَا الْمُضْطَرُّ وَاَنَا اَشْهَدُ بِاَنَّکَ اَنْتَ

پھنسا ہوا ہوں تو دعا قبول کرنے والا اور میں بے قرار ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک

اللّٰهُ لَااِلٰـهَ اِلَّا اَنْـتَ الْمُعْطِیْ عِبَادَکَ بِلَا سُؤَالٍ وَاَشْهَدُ بِاَنَّکَ

تو ہی معبود ہے نہیں کوئی معبود مگر تو جو اپنے بندوں کو بن مانگے عطا کرتا ہے اور میں گواہی دیتا ہوں

اَنْتَ اللّٰهُ الْـوَاحِـدُ الْاَحَـدُ الْـمُتَـفَـرِّدُ الـصَّمَدُ الْفَرْدُ وَاِلَیْکَ

کہ یقیناً تو ہی ہے خدائے یگانہ ویکتا بے مثل بے نیاز بے مثال اور تیری ہی طرف واپسی ہے

الْـمَصِیْرُ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَیْتِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ

اور خدا رحمت فرمائے حضرت محمد ﷺ پر اور ان کے اہل بیتؑ پر جو پاک وپاکیزہ ہیں اور معاف فرمادے

وَاغْـفِـرْلِیْ ذُنُـوْبِیْ وَاسْتُرْعَلَیَّ عُیُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ

میرے گناہ اور چھپائے رکھ میرے عیبوں کو اور کھول دے میرے لیے اپنی طرف سے

رَحْـمَةً وَّرِزْقًـا وَّاسِـعًـا یَّـا اَرْحَـمَ الـرَّاحِمِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

در رحمت اور کشادہ رزق اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں

الْـعَالَمِیْنَ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

جو عالمین کا رب ہے اور کافی ہے ہمارے لیے ایک اللہ جو بہترین کار ساز ہے اور نہیں کوئی

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ.

حرکت وقوت مگر وہ جو خدائے بلند وبرتر سے ملتی ہے

Marfat.com

دعائے مشلول

---یہ وہ دعا ہے جو امیر المؤمنینؑ نے اس نوجوان کو تعلیم فرمائی جو اپنے والد کی نافرمانی کے باعث شل ہو گیا تھا۔ جب اس نے یہ دعا پڑھی تو خواب میں دیکھا کہ حضرت رسول اکرمؐ نے اپنا دست شفقت اس کے بدن پر پھیرا اور فرمایا کہ اس اسم اعظم کو حفظ کر لے کہ یقیناً تیرا کام بن جائے گا۔ اب جو اس کی آنکھ کھلی تو کیا دیکھتا ہے کہ اس کا ناکارہ جسم درست ہو گیا ہے۔ ﴿مفاتیح الجنان، ص۔۱۶۱﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

يَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ يَاحَيُّ لَآاِلٰهَ اِلَّآاَنْتَ يَا هُوَ

اے صاحب جلالت و بزرگی اے زندہ اے نگہبان اے زندہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے اے وہ

يَامَنْ لَا يَعْلَمُ مَاهُوَ وَلَا كَيْفَ هُوَ وَلَآ اَيْنَ هُوَ وَلَا حَيْثُ

اے کہ جسے کوئی نہیں جانتا کہ وہ کیا ہے نہ یہ کہ وہ کیسا ہے نہ یہ کہ وہ کہاں ہے نہ یہ کہ وہ کیونکر ہے

هُوَاِلَّاهُوَ يَاذَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ يَاذَاالْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ يَا

ہاں وہ خود ہی جانتا ہے اے صاحب ملک وملکوت اے صاحب عزت

مَلِكُ يَا قُدُّوْسُ يَا سَلَامُ يَامُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا عَزِيْزُ يَاجَبَّارُ

اے بادشاہ اے پاک اے سلامتی والے اے امن دینے والے اے پاسبان اے عزت والے اے زبردست

يَامُتَكَبِّرُ يَا خَالِقُ يَابَارِئُ يَامُصَوِّرُ يَامُفِيْدُ

اے بڑائی والے اے پیدا کرنے والے اے وجود دینے والے اے صورت بنانے والے اے فائدہ دینے

Marfat.com

يَا مُدَبِّرُ يَا شَدِيْدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ

والے اے تدبیر والے اے محکم کار والے اے صاحب ایجاد اے مرجع خلق اے ظالم کو ہلاک

يَا مُبِيْدُ يَا وَدُوْدُ يَا مَحْمُوْدُ يَا مَعْبُوْدُ يَا بَعِيْدُ

کرنے والے اے محبت والے اے نیک صفات اے معبود اے بعید

يَا قَرِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا رَقِيْبُ يَا حَسِيْبُ

اے قریب اے دعا قبول کرنے والے اے نگہبان اے حساب کرنے والے

يَا بَدِيْعُ يَا رَفِيْعُ يَا مَنِيْعُ يَا سَمِيْعُ يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ

اے ایجاد کرنے والے اے بلند مرتبہ اے عالی مقام اے سننے والے اے علم والے اے حلم والے

يَا كَرِيْمُ يَا حَكِيْمُ يَا قَدِيْمُ يَا عَلِيُّ

اے مہربان اے حکمت والے اے وجودقدیم اے عالی شان

يَا عَظِيْمُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا مُسْتَعَانُ يَا جَلِيْلُ

اے بزرگی والے اے محبت کرنے والے اے احسان کرنے والے اے جزا دینے والے اے مدد کرنے والے

يَا جَمِيْلُ يَا وَكِيْلُ يَا كَفِيْلُ يَا مُقِيْلُ يَا مُنِيْلُ

اے جلالت والے اے صاحب جمال اے کارساز اے سرپرست اے معاف کرنے والے اے پہنچانے والے

يَا نَبِيْلُ يَا دَلِيْلُ يَا هَادِئُ يَا بَادِئُ يَا آوَّلُ يَا آخِرُ

اے باعظمت اے رہنما اے رہبر اے ابتداء کرنے والے اے اول اے آخر

يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا قَآئِمُ يَا دَآئِمُ يَا عَالِمُ يَا حَاكِمُ يَا قَاضِئُ

اے ظاہر اے باطن اے استوار اے ہمیشہ رہنے والے اے علم والے اے صاحب حکم اے منصف

يَا عَادِلُ يَا فَاصِلُ يَا وَاصِلُ يَا طَاهِرُ يَا مُطَهِّرُ

اے عدل کرنے والے اے سب سے جدا اے سب سے ملے ہوئے اے پاک اے پاک کرنے والے

Marfat.com

یَاقَادِرُ یَامُقْتَدِرُ یَا کَبِیْرُ یَامُتَکَبِّرُ یَاوَاحِدُ یَآاَحَدُ یَاصَمَدُ یَامَنْ لَّمْ

اے قدرت والے اے اقتدار والے اے بزرگ اے بزرگی والے اے یگانہ اے یکتا اے بے نیاز اے وہ جو

یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ وَّلَمْ یَکُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ وَّلَا

کسی کا باپ نہیں اور نہ کسی کا بیٹا ہے اور جس کا کوئی ہمسر نہیں ہے اور نہ ہی اس کی کوئی زوجہ ہے

کَانَ مَعَهٗ وَزِیْرٌ وَّلَا اتَّخَذَ مَعَهٗ مُشِیْرًا وَّلَا احْتَاجَ اِلٰی ظَهِیْرٍ وَّلَا

نہ اس کیلئے کوئی وزیر اور نہ اس نے اپنا کوئی مشیر بنایا نہ وہ کسی مددگار کی حاجت رکھتا ہے اور نہ اس

کَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ فَتَعَالَیْتَ عَمَّا یَقُوْلُ

کے ساتھ کوئی اور معبود ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے پس بلند ہے تو اس سے جو یہ

الظَّالِمُوْنَ عُلُوًّا کَبِیْرًا یَاعَلِیُّ یَاشَامِخُ یَا بَاذِخُ یَافَتَّاحُ

ظالم کہا کرتے ہیں تو بلند و برتر ہے اے عالی شان اے بلند مرتبہ والے اے عالی مرتبہ اے کھولنے والے

یَانَفَّاحُ یَامُرْتَاحُ یَامُفَرِّجُ یَانَاصِرُ یَامُنْتَصِرُ

اے بخشنے والے اے ہوا کو چلانے والے اے راحت دینے والے اے مدد کرنے والے

یَامُدْرِکُ یَامُهْلِکُ یَامُنْتَقِمُ یَابَاعِثُ یَاوَارِثُ یَاطَالِبُ

اے پہنچنے والے اے ہلاک کرنے والے اے بدلہ لینے والے اے اٹھانے والے اے ورثہ والے اے طالب

یَاغَالِبُ یَامَنْ لَّا یَفُوْتُهٗ هَارِبٌ یَا تَوَّابُ

اے غالب اے وہ جس سے بھاگنے والا بھاگ نہیں سکتا اے توبہ قبول کرنے والے

یَااَوَّابُ یَاوَهَّابُ یَامُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ یَامُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ یَامَنْ

اے پلٹنے والے اے بہت دینے والے اے اسباب مہیا کرنے والے اے دروازوں کے کھولنے والے

حَیْثُ مَا دُعِیَ اَجَابَ یَاطَهُوْرُ یَاشَکُوْرُ یَاعَفُوُّ

اے وہ کہ جیسے بھی پکارا جائے دعا قبول کرتا ہے اے بہت پاکیزہ اے بہت شکر والے اے معاف کرنے والے

Marfat.com

يَا غَفُوْرُ يَا نُوْرَ النُّوْرِ يَا مُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ يَا لَطِيْفُ

اے بخشنے والے اے نور کے پیدا کرنے والے اے امور کی تدبیر کرنے والے اے مہربان

يَا خَبِيْرُ يَا مُجِيْرُ يَا مُنِيْرُ يَا بَصِيْرُ يَا ظَهِيْرُ

اے خبردار اے پناہ دینے والے اے روشن کرنے والے اے بینا اے مددگار

يَا كَبِيْرُ يَا وِتْرُ يَا فَرْدُ يَا اَبَدُ يَا سَنَدُ يَا صَمَدُ يَا كَافِيْ

اے بزرگ اے تنہا اے ہمیشگی والے اے نگہبان اے بے نیاز اے کافی

يَا شَافِيْ يَا وَافِيْ يَا مُعَافِيْ يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ

اے شفا دینے والے اے وفا کرنے والے اے معاف کرنے والے اے احسان کرنے والے اے نکوکار

يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا مُتَكَرِّمُ يَا مُتَفَرِّدُ يَا مَنْ

اے نعمت دینے والے اے بزرگوار اے بڑے مرتبے والے اے یگانگی والے اے وہ کہ

عَلَا فَقَهَرَ يَا مَنْ مَلَكَ فَقَدَرَ يَا مَنْ بَطَنَ فَخَبَرَ يَا مَنْ عُبِدَ

بلندی کے ساتھ غالب ہے اے وہ کہ مالک ہے پھر قادر ہے اے وہ جو نہاں اور باخبر ہے اے وہ جو معبود

فَشَكَرَ يَا مَنْ عُصِيَ فَغَفَرَ يَا مَنْ لَّا تَحْوِيْهِ الْفِكَرُ وَلَا يُدْرِكُه‘

ہے تو بدلہ دیتا ہے اے کہ نافرمانی پر بخشتا ہے اے وہ جو فکر میں سما نہیں سکتا اور نگاہ اسے دیکھ نہیں پاتی اور

بَصَرٌ وَّلَا يَخْفٰى عَلَيْهِ اَثَرٌ يَا رَازِقَ الْبَشَرِ يَا مُقَدِّرَ كُلِّ قَدَرٍ

کوئی نشان اس سے پوشیدہ نہیں ہے اے انسانوں کو رزق دینے والے اے ہر اندازہ کے مقرر کرنے والے

يَا عَالِيَ الْمَكَانِ يَا شَدِيْدَ الْاَرْكَانِ يَا مُبَدِّلَ الزَّمَانِ يَا قَابِلَ الْقُرْبَانِ

اے بلند مرتبہ اے محکم وسائل والے اے زمانے کو بدلنے والے اے قربانی قبول کرنے والے

يَا ذَا الْمَنِّ وَالْاِحْسَانِ يَا ذَا الْعِزَّةِ وَالسُّلْطَانِ يَا رَحِيْمُ يَا رَحْمٰنُ

اے صاحب نعمت واحسان اے صاحب عزت اور ابدی حکومت والے یارحیم یارحمٰن

Marfat.com

يَامَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِيْ شَاْنٍ يَامَنْ لَّا يَشْغَلُهٗ شَاْنٌ عَنْ شَاْنٍ يَّاعَظِيْمَ

اے وہ کہ ہر روز جس کی نئی شان ہے اے وہ جسے ایک کام دوسرے کام سے غافل نہیں کرتا اے بڑے

الشَّاْنِ يَامَنْ هُوَ بِكُلِّ مَكَانٍ يَّاسَامِعَ الْاَ صْوَاتِ يَامُجِيْبَ

مقام والے اے وہ جو ہر جگہ موجود ہے اے آوازوں کے سننے والے اے دعائیں قبول

الدَّعَوَاتِ يَا مُنْجِحَ الطَّلِبَاتِ يَاقَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَامُنْزِلَ

کرنے والے اے مرادیں برلانے والے اے حاجات پوری کرنیوالے

الْبَرَكَاتِ يَارَاحِمَ الْعَبَرَاتِ يَا مُقِيْلَ الْعَثَرَاتِ

اے برکتیں نازل کرنے والے اے آنسوؤں پر رحم کھانے والے اے گناہوں کے معاف کرنے والے

يَاكَاشِفَ الْكُرُبَاتِ يَاوَلِيَّ الْحَسَنَاتِ يَارَافِعَ الدَّرَجَاتِ

اے سختیاں دور کرنے والے اے نیکیوں کو پسند کرنے والے اے مرتبے بلند کرنے والے

يَامُؤْتِيَ السُّؤْلَاتِ يَامُحْيِيَ الْاَمْوَاتِ يَاجَامِعَ الشَّتَاتِ

اے مطالبے پورے کرنے والے اے مردوں کو زندہ کرنے والے اے بکھروں کو اکٹھا کرنے والے اے

يَامُطَّلِعًا عَلَى النِّيَّاتِ يَارَآدَّمَاقَدْفَاتَ يَامَنْ لَّا تَشْتَبِهُ

نیتوں کی خبر رکھنے والے اے کھوئی ہوئی چیزیں دینے والے اے وہ جس پر

عَلَيْهِ الْاَ صْوَاتُ يَامَنْ لَّا تُضْجِرُهُ الْمَسْئَلَاتُ

آوازیں مشتبہ نہیں ہوتیں اے وہ جسے کثرت سوال سے تنگی نہیں ہوتی

وَلَا تَغْشَاهُ الظُّلُمَاتُ يَانُوْرَالْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ يَاسَابِغَ النِّعَمِ

اور تاریکیاں اسے گھیرتی نہیں ہیں اے آسمانوں اور زمین کی روشنی اے نعمتوں کے پورا کرنے والے

يَادَافِعَ النِّقَمِ يَابَارِئَ النَّسَمِ يَاجَامِعَ الْاُمَمِ

اے بلائیں ٹالنے والے اے جانداروں کو پیدا کرنے والے اے امتوں کو جمع کرنے والے

Marfat.com

يَاشَافِيَ السَّقَمِ يَاخَالِقَ النُّوْرِ وَالظُّلَمِ يَاذَالْجُوْدِ وَالْكَرَمِ

اے بیماروں کو شفا دینے والے اے روشنی وتاریکی کے پیدا کرنے والے اے صاحب جود وکرم اے وہ

يَامَنْ لَّا يَطَأُ عَرْشَهٗ قَدَمٌ يَّآ اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ يَآ اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ

جس کے عرش پر کسی کا قدم نہیں آیا اے سب سخیوں سے بڑے سخی اے سب بزرگی والوں سے زیادہ بزرگ

يَآ اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ يَآ اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ يَاجَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ

اے سننے والوں میں زیادہ سننے والے اے دیکھنے والوں میں زیادہ دیکھنے والے اے پناہ گزینوں کی پناہ گاہ

يَااَمَانَ الْخَائِفِيْنَ يَاظَهْرَ اللَّاجِيْنَ يَاوَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ

اے ڈرے ہوؤں کی جائے امن اے پناہ چاہنے والوں کی جائے پناہ اے مؤمنوں کے سرپرست

يَاغِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَاغَايَةَ الطَّالِبِيْنَ يَاصَاحِبَ كُلِّ غَرِيْبٍ

اے فریادیوں کے فریادرس اے طلبگاروں کی امید اے ہر سفر کرنے والے کے ساتھی اے ہر اکیلے کے

يَّامُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ يَّامَلْجَاَ كُلِّ طَرِيْدٍ يَّامَاْوٰى كُلِّ شَرِيْدٍ

ہم نشیں اے ہر نکالے گئے کی جائے پناہ اے بے ٹھکانوں کی قرارگاہ اے ہر گمشدہ کے نگہبان

يَّاحَافِظَ كُلِّ ضَآلَّةٍ يَّارَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيْرِ يَارَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ

اے بڑے بوڑھے پر رحم کرنے والے اے ننھے بچے کو روزی دینے والے

يَاجَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيْرِ يَافَآكَّ كُلِّ اَسِيْرٍ يَّا مُغْنِيَ

اے ٹوٹی ہڈی کو جوڑ دینے والے اے ہر قیدی کو رہائی دینے والے اے

الْبَآئِسِ الْفَقِيْرِ يَاعِصْمَةَ الْخَآئِفِ الْمُسْتَجِيْرِ

بے چارہ مفلس کو غنی بنانے والے اے خائف پناہ گزین کی جائے قرار

يَامَنْ لَّهٗ التَّدْبِيْرُ وَالتَّقْدِيْرُ يَامَنِ الْعَسِيْرُ عَلَيْهِ سَهْلٌ يَّسِيْرٌ

اے وہ جو تدبیر اور تقدیر کا مالک ہے اے وہ جس کیلئے ہر مشکل کام آسان اور ہلکا ہے

Marfat.com

يَامَنْ لَّا يَحْتَاجُ اِلٰى تَفْسِيرٍ يَّامَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ

اے وہ جو تفسیر کا محتاج نہیں اے وہ جو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

يَّا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَىْءٍ خَبِيْرٌ يَّامَنْ هُوَ بِكُلِّ شَىْءٍ بَصِيْرٌ

اے وہ جو ہر چیز سے واقف ہے اے وہ جو ہر چیز کو دیکھتا ہے

يَّامُرْسِلَ الرِّيَاحِ يَافَالِقَ الْاِصْبَاحِ يَابَاعِثَ الْاَرْوَاحِ

اے ہواؤں کو چلانے والے اے صبح کی پھوٹنے والے اے روحوں کو بھیجنے والے

يَاذَاالْجُوْدِوَالسَّمَاحِ يَامَنْ بِيَدِهٖ كُلُّ مِفْتَاحٍ يَّا سَامِعَ كُلِّ

اے عطاوسخاوت والے اے وہ جس کے ہاتھ میں سب کلیدیں ہیں اے سب آوازوں کو سننے والے

صَوْتٍ يَّاسَابِقَ كُلِّ فَوْتٍ يَامُحْيِيَ كُلِّ نَفْسٍ ۢ بَعْدَ الْمَوْتِ

اے ہر گزرے ہوئے سے پہلے اے زندہ کرنے والے سب نفسوں کے ان کی موت کے بعد

يَاعُدَّتِىْ فِىْ شِدَّتِىْ يَاحَافِظِىْ فِىْ غُرْبَتِىْ يَامُوْنِسِىْ فِىْ وَحْدَتِىْ

اے سختیوں میں میری پناہ اے سفر میں میرے محافظ اے میری تنہائی کے ہمدم اے میری نعمتوں کے مالک

يَاوَلِىِّ فِىْ نِعْمَتِىْ يَاكَهْفِىْ حِيْنَ تُعْيِيْنِى الْمَذَاهِبُ وَتُسَلِّمُنِى

اے میری پناہ جب مجھ پر راہیں بند ہوجائیں رشتہ دار مجھے دور کردیں

الْاَقَارِبُ وَيَخْذُلُنِىْ كُلُّ صَاحِبٍ يَّاعِمَادَ مَنْ لَّا عِمَادَ لَهٗ يَاسَنَدَ

اور احباب مجھے چھوڑ جائیں اے اس کے سہارے جس کا کوئی سہارا نہیں اے اس کی سند جس کی کوئی

مَنْ لَّا سَنَدَ لَهٗ يَا ذُخْرَ مَنْ لَّا ذُخْرَ لَهٗ يَاحِرْزَ مَنْ لَّا حِرْزَ لَهٗ يَا

سند نہیں اے اس کے ذخیرے جس کا کوئی ذخیرہ نہیں اے اس کی پناہ جس کی کوئی پناہ نہیں اے اس کی امان

كَهْفَ مَنْ لَّا كَهْفَ لَهٗ يَاكَنْزَ مَنْ لَّا كَنْزَلَهٗ يَارُكْنَ مَنْ لَّا رُكْنَ

جس کے لیے امان نہیں اے اس کے خزانے جس کا کوئی خزانہ نہیں اے اس کی ٹیک جس کی کوئی ٹیک نہیں

Marfat.com

لَهٗ یَاغِیَاثَ مَنْ لَّا غِیَاثَ لَهٗ یَاجَارَ مَنْ لَّا جَارَلَهٗ یَاجَارِیَ

اے اس کے فریادرس جس کا کوئی فریادرس نہیں اے اس کے ہمسایہ جس کا کوئی ہمسایہ نہیں اے میرے ہمسایہ

اللَّصِیْقَ یَارُکْنِیَ الْوَثِیْقَ یَآاِلٰهِیْ بِالتَّحْقِیْقِ یَارَبَّ الْبَیْتِ

جو نزدیک تر ہے اے میری مضبوط ترین ٹیک اے میرے حقیقی معبود اے خانہ کعبہ کے پروردگار

الْعَتِیْقِ یَاشَفِیْقُ یَارَفِیْقُ فُكَّنِیْ مِنْ حَلَقِ الْمَضِیْقِ وَاصْرِفْ

اے مہربان اے دوست مجھے تنگ گھیرے سے آزادکردے مجھ سے ہر غم واندیشہ اور تنگی

عَنِّیْ كُلَّ هَمٍّ وَّغَمٍّ وَّضِیْقٍ وَّاكْفِنِیْ شَرَّمَآ لَا اُطِیْقُ وَاَعِنِّیْ

دور فرما دے مجھے اس شر سے بچا جو میری طاقت سے زیادہ ہے اور اس میں

عَلٰی مَآاُطِیْقُ یَارَآدَّ یُوْسُفَ عَلٰی یَعْقُوْبَ یَاكَاشِفَ ضُرِّ

مدد دے جو میں سہہ سکتا ہوں اے وہ جس نے یعقوبؑ کو یوسفؑ واپس دلایا اے ایوبؑ کا

اَیُّوْبَ یَاغَافِرَ ذَنْبِ دَاوٗدَ یَارَافِعَ عِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ

دکھ دور کرنے والے اے داؤدؑ کی خطا معاف کرنے والے اے عیسیٰ بن مریمؑ کو آسمان پر اٹھانے

وَ مُنْجِیَهٗ مِنْ اَیْدِی الْیَهُوْدِ یَامُجِیْبَ نِدَآءِ یُوْنُسَ فِی الظُّلُمَاتِ

اور انہیں یہودیوں کے چنگل سے چھڑانے والے اے تاریکیوں میں یونسؑ کی فریاد کو پہنچنے والے

یَامُصْطَفِیَ مُوْسٰی بِالْكَلِمَاتِ یَامَنْ غَفَرَ لِاٰدَمَ خَطِیْٓئَتَهٗ

اے موسیٰؑ کو اپنے کلام کیلئے منتخب کرنے والے اے آدمؑ کے ترک اولیٰ کومعاف کرنے والے

وَرَفَعَ اِدْرِیْسَ مَكَانًا عَلِیًّا ۢ بِرَحْمَتِهٖ یَامَنْ نَّجّٰی نُوْحًا مِّنَ

اور ادریسؑ کو اپنی رحمت سے بلند مقام پر لے جانے والے اے نوحؑ کو ڈوبنے سے بچانے والے

الْغَرَقِ یَامَنْ اَهْلَكَ عَادَ ۨالْاُوْلٰی وَثَمُوْدَ فَمَآ اَبْقٰی

اے وہ جس نے عاداولیٰ اور ثمود کو ہلاک کیا کہ کسی کو باقی نہ چھوڑا اور ان سے پہلے

Marfat.com

وَقَوْمَ نُوحٍ مِّنْ قَبْلُ اِنَّهُمْ كَانُوْاهُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى وَالْمُؤْتَفِكَةَ

قوم نوح کو ہلاک کیا کہ جو بڑے ظالم سرکش اور دین میں افتراء کرنے والے تھے

اَهْوٰى يَامَنْ دَمَّرَعَلٰى قَوْمِ لُوْطٍ وَّدَمْدَمَ عَلٰى قَوْمِ شُعَيْبٍ يَّامَنِ

اے وہ جس نے قوم لوط کی بستیوں کو الٹ دیا اور قوم شعیب پر عذاب کا بادل بھیجا تھا اے وہ

اتَّخَذَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلاً يَّامَنِ اتَّخَذَ مُوْسٰى كَلِيْمًا وَّاتَّخَذَ مُحَمَّدًا

جس نے ابراہیمؑ کو اپنا خلیل بنایا اے وہ جس نے موسیٰؑ کو اپنا کلیم بنایا اور محمدؐ کو اپنا حبیب

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ حَبِيْبًا يَّامُؤْتِيَ لُقْمَانَ

قرار دیا کہ خدا کی رحمت ہو ان پر ان کی آلؑ پر اور ان سب ہستیوں پر جن کا ذکر ہوا اے لقمان

الْحِكْمَةَ وَالْوَاهِبَ لِسُلَيْمَانَ مُلْكًالَّا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ

کو حکمت عطا کرنے والے اور سلیمانؑ کو وہ سلطنت دینے والے کہ جیسی بعد میں کسی اور کو نہیں ملی

يَامَنْ نَّصَرَذَالْقَرْنَيْنِ عَلَى الْمُلُوْكِ الْجَبَابِرَةِ يَامَنْ اَعْطَى

اے وہ جس نے جابر بادشاہوں کے خلاف ذوالقرنین کی مدد فرمائی اے وہ

الْخِضْرَ الْحَيٰوةَ وَرَدَّ لِيُوْشَعَ بْنِ نُوْنٍ الشَّمْسَ بَعْدَ غُرُوْبِهَا

جس نے خضرؑ کو دائمی زندگی دی اور یوشع بن نون کی خاطر آفتاب کو پلٹایا جب وہ غروب ہو چکا تھا

يَامَنْ رَبَطَ عَلٰى قَلْبِ اُمِّ مُوْسٰى وَاَحْصَنَ فَرْجَ مَرْيَمَ

اے وہ جس نے مادر موسیٰؑ کے دل کو سکون دیا اور مریم بن عمران کو پاکدامنی سے سرفراز فرمایا

ابْنَتِ عِمْرَانَ يَا مَنْ حَصَّنَ يَحْيَى بْنَ زَكَرِيَّا مِنَ الذَّنْبِ

اے وہ جس نے یحییٰؑ بن زکریاؑ کو گناہ سے محفوظ کیا

وَسَكَّنَ عَنْ مُوْسَى الْغَضَبَ يَامَنْ بَشَّرَ زَكَرِيَّا بِيَحْيٰى

اور موسیٰؑ کے غضب کو دور فرمایا اے وہ جس نے زکریا کو یحییٰ کی بشارت دی

Marfat.com

يَا مَنْ فَدَا اِسْمَاعِيْلَ مِنَ الذَّبْحِ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ يَا مَنْ قَبِلَ

اے وہ جس نے اسماعیل کو ذبح عظیم کے بدلے میں ذبح سے بچالیا

قُرْبَانَ هَابِيْلَ وَجَعَلَ اللَّعْنَةَ عَلٰى قَابِيْلَ يَاهَازِمَ الْاَحْزَابِ

اے وہ جس نے ہابیل کی قربانی قبول فرمائی اور قابیل پر لعنت مسلط کردی اے حضرت

لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کی خاطر کفار کے جتھوں کو شکست دینے والے رحمت نازل کر

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى جَمِيْعِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ مَلٰئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ

محمدؐ وآل محمدؐ پر اپنے تمام رسولوں پر اور اپنے مقرب فرشتوں پر اور اپنے

وَاَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ وَاَسْئَلُكَ بِكُلِّ مَسْئَلَةٍ سَئَلَكَ

فرمانبردار بندوں پر اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ہر اس سوال کے واسطے

بِهَا اَحَدٌ مِّمَّنْ رَضِيْتَ عَنْهُ فَحَتَمْتَ لَهٗ عَلَى الْاِجَابَةِ

سے جو تیرے ہر اس بندے نے کیا جس سے تو راضی وخوش ہے پھر تو نے اس کی دعا یقیناً قبول فرمائی

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ

یا اللہ یا اللہ یا رحمٰن یا رحمٰن یا رحمٰن یا رحیم

يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

یا رحیم یا رحیم اے جلالت وبزرگی والے اے جلالت وبزرگی والے اے جلالت و بزرگی والے اسی کا

يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِهٖ بِهٖ بِهٖ بِهٖ بِهٖ

واسطہ اسی کا اسی کا اسی کا اسی کا اسی کا تیرے ہر اس نام کا واسطہ جس سے تو نے اپنی ذات کو پکارا ہے یا

بِهٖ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ شَيْءٍ

اپنے صحیفوں میں سے کسی میں اتارا ہے یا اسے علم غیب میں اپنے لیے مقرر و خاص کیا ہے ان مقامات بلند کا

Marfat.com

مِّنْ کُتُبِکَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِہٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ

واسطہ جو تیرے عرش میں ہیں اس نہایت رحمت کا واسطہ جو تیری کتاب میں ہے اور اس آیت کا

وَبِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِکَ وَ بِمُنْتَھَی الرَّحْمَۃِ مِنْ کِتَابِکَ

واسطہ کہ اگر زمین کے تمام درخت قلم اور سمندر روشنائی بن جائیں اس کے بعد سات سمندر اور

وَبِمَا لَوْاَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَۃٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ یَمُدُّہٗ

ہوں تو بھی خدا کے کلمات لکھے نہ جائیں گے نہ تمام ہوں گے بے شک اللہ غالب ہے

مِنْ م بَعْدِہٖ سَبْعَۃُ اَبْحُرٍمَّا نَفِدَتْ کَلِمَاتُ اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ عَزِیْزٌ

حکمت والا اور میں سوال کرتا ہوں تیرے پیارے ناموں کے ساتھ جن کی تو نے قرآن میں

حَکِیْمٌ وَّاَسْئَلُکَ بِاَسْمَآئِکَ الْحُسْنٰی الَّتِیْ نَعَتَّھَا فِیْ

توصیف کی ہے پس تو نے کہا اور اللہ کے لیے ہیں پیارے پیارے نام تو تم اسے انہی سے پکارو

کِتَابِکَ فَقُلْتَ وَلِلّٰہِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْہُ بِھَاوَقُلْتَ

اور تو نے کہا مجھے پکارو میں تمہاری دعا قبول کروں گا اور تو نے کہا کہ جب تیرے بندے

اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ وَقُلْتَ وَاِذَا سَئَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ

تجھے پکاریں تو میں ان کے قریب ہی ہوتا ہوں میں دعا کرنے والے کی

فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَادَعَانِ وَقُلْتَ یَا عِبَادِیَ

دعا قبول کرتا ہوں جب وہ دعا کرے اور تو نے کہا اے میرے وہ بندو جنہوں

الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْاعَلٰٓی اَنْفُسِھِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَۃِ اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ

نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے تم اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہوجانا کہ بے شک اللہ تمامی گناہ بخش

یَغْفِرُالذُّنُوْبَ جَمِیْعًا اِنَّہٗ ھُوَالْغَفُوْرُالرَّحِیْمُ وَاَنَااَسْئَلُکَ

دے گا یقیناً وہ بہت بخشنے والا مہربان ہے اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے معبود تجھے پکارتا ہوں

Marfat.com

يَا اِلٰهِىْ وَاَدْعُوْكَ يَارَبِّ وَاَرْجُوْكَ يَاسَيِّدِىْ وَاَطْمَعُ فِىْ

اے پروردگار اور تجھ سے امید رکھتا ہوں اے میرے آقا میں دعا کے قبول ہونے کی طمع رکھتا ہوں

اِجَابَتِىْ يَا مَوْلَاىَ كَمَا وَعَدْتَنِىْ وَقَدْ دَعَوْتُكَ كَمَا اَمَرْتَنِىْ

اے میرے مولا جیسے تو نے وعدہ کیا اور میں نے تجھے پکارا جیسا کہ تو نے مجھے حکم دیا پس تو بھی مجھ سے

فَافْعَلْ بِىْ مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ يَا كَرِيْمُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

وہ سلوک کر جس کا تو اہل ہے یا کریم اور تعریف بس خدا کے لیے ہے جو عالمین کا رب ہے اور رحمت

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ.

کرے اللہ محمدؐ و آل محمدؐ پر جو بھی ان میں ہیں

دُعاءِ اسمِ اعظم

سید اجل سید علی خاں شیرازیؒ نے کتاب کلمہ طیب میں نقل کیا ہے کہ اسم اعظم لفظ اللہ سے شروع اور لفظ "ھُوَ" پر ختم ہوتا ہے اس اسم کے حروف بلا نقطہ کے ہیں اور اس پر اعراب لگائیں جائیں یا نہ لگائے جائیں اس کی قرأت میں کوئی فرق نہیں پڑتا اور وہ قرآن کریم کی پانچ سورتوں کی پانچ آیتوں میں موجود ہے کہ وہ سورۂ بقرہ، آل عمران، نساء، طٰہ اور تغابن ہیں۔ شیخ مغربی کا فرمان ہے کہ جو شخص ان آیات کے روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھنے کو اپنا ورد بنالے تو اس کی ہر کلی و جزئی مشکل بہت جلد آسان ہو جائے گی اور وہ پانچ آیات یہ ہیں

(۱) اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ تا آخر آیۃ الکرسی

اللہ وہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ جو زندہ و قائم ہے

(۲) اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ ○ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ

اللہ وہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ جو زندہ و قائم ہے اس نے تم پر نازل کی ہے کتاب برحق

Marfat.com

بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰةَ وَالْاِنْجِيْلَ○ مِنْ

جو تصدیق کرتی ہے اپنے سے پہلی کتابوں کی اور اس نے انسانوں کی ہدایت کے لیے

قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ

توریت وانجیل نازل کی اوراسی نے یہ قرآن اتارا ہے

(۳) اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ

اللہ وہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ جو ضرور تم سب کو قیامت کے دن اکٹھا کرے گا اس

وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا○

میں شک نہیں اور کون ہے اللہ سے زیادہ سچا بات کہنے میں

(۴) اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى○

اللہ وہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ اسی کے لیے ہیں اچھے اچھے نام

(۵) اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ○

اللہ وہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ اور مومن لوگ تو اللہ ہی پر بھروسہ کرتے ہیں

﴿مفاتیح الجنان، ص۲۲۲،۲۲۳﴾

Marfat.com

دعائے عافیت

صحیفۂ کاملہ سے امام زین العابدینؑ کی یہ دعا جو طلب عافیت کے سلسلہ میں ہے نقل کی جاتی ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَلْبِسْنِیْ عَافِیَتَکَ وَجَلِّلْنِیْ

اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد ﷺ اور ان کی آلؑ پر اور مجھے اپنی عافیت کالباس پہنا

عَافِیَتَکَ وَحَصِّنِّیْ بِعَافِیَتِکَ وَاَکْرِمْنِیْ بِعَافِیَتِکَ وَاَغْنِنِیْ

اپنی عافیت کی ردا اوڑھا اپنی عافیت کے ذریعہ محفوظ رکھ۔

بِعَافِیَتِکَ وَ تَصَدَّقْ عَلَیَّ بِعَافِیَتِکَ وَھَبْ لِیْ عَافِیَتَکَ

اپنی عافیت کے ذریعہ عزت ووقار دے۔ اپنی عافیت کے ذریعہ بے نیاز

وَاَفْرِشْنِیْ عَافِیَتَکَ وَاَصْلِحْ لِیْ عَافِیَتَکَ وَلَا تُفَرِّقْ بَیْنِیْ وَ

کردے۔ اپنی عافیت کی بھیک میری جھولی میں ڈال دے اپنی عافیت مجھے مرحمت فرما

بَیْنَ عَافِیَتِکَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ

اپنی عافیت کو میرا اوڑھنا بچھونا قرار دے۔ اپنی عافیت کی میرے لیے اصلاح ودرستی فرما اور

وَعَافِنِیْ عَافِیَۃً کَافِیَۃً شَافِیَۃً عَالِیَۃً نَّامِیَۃً عَافِیَۃً تُوَلِّدُ فِیْ بَدَنِیْ

دنیا وآخرت میں میرے اور اپنی عافیت کے درمیان جدائی نہ ڈال۔ اے میرے معبود!

الْعَافِیَۃَ عَافِیَۃَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَامْنُنْ عَلَیَّ بِالصِّحَّۃِ وَالْاَمْنِ

رحمت نازل فرما محمد ﷺ اور ان کی آلؑ پر اور مجھے ایسی عافیت دے جو بے نیاز کرنے والی

وَالسَّلَامَۃِ فِیْ دِیْنِیْ وَ بَدَنِیْ وَالْبَصِیْرَۃِ فِیْ قَلْبِیْ وَالنَّفَاذِ فِیْ

شفا بخشنے والی (امراض کے دسترس سے) بالا اور روز افزوں ہو ایسی عافیت جو میرے جسم میں دنیا و

اُمُوْرِیْ وَالْخَشْیَۃِ لَکَ وَالْخَوْفِ مِنْکَ وَالْقُوَّۃِ عَلٰی مَا

آخرت کی عافیت کو جنم دے اور صحت، امن، جسم وایمان کی سلامتی قلبی بصیرت، نفاذ امور

Marfat.com

اَمَرْتَنِیْ بِہٖ مِنْ طَاعَتِکَ وَالْاِجْتِنَابِ لِمَا نَهَیْتَنِیْ عَنْهُ مِنْ

کی صلاحیت بیم و خوف کا جذبہ اور جس اطاعت کا حکم دیا ہے اس کے بجالانے کی قوت اور

مَّعْصِیَتِکَ اَللّٰهُمَّ وَامْنُنْ عَلَیَّ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ وَ زِیَارَةِ قَبْرِ

جن گناہوں سے منع کیا ہے ان سے اجتناب کی توفیق بخش کر مجھ پر احسان فرما

رَسُوْلِکَ صَلَوٰتُکَ عَلَیْهِ وَرَحْمَتُکَ وَ بَرَکَاتُکَ عَلَیْهِ

بار الہا مجھ پر یہ احسان بھی فرما کہ جب تک تو مجھے زندہ رکھے ، ہمیشہ اس سال

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اٰلِ رَسُوْلِکَ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ اَبَدًا مَاأَبْقَیْتَنِیْ

بھی اور ہر سال حج و عمرہ اور قبر رسول ﷺ اور قبور آل رسول سلام اللہ علیہم کی زیارت

فِیْ عَامِیْ هٰذَا وَ فِیْ کُلِّ عَامٍ وَّاجْعَلْ ذٰلِکَ مَقْبُوْلًا مَّشْکُوْرًا

کرتا رہوں ۔ اور ان عبادات کو مقبول و پسندیدہ ،قابل التفات اور اپنے ہاں ذخیرہ قرار دے اور

مَّذْکُوْرًا لَّدَیْکَ مَذْخُوْرًا عِنْدَکَ وَانْطِقْ بِحَمْدِکَ

حمد و شکر و ذکر اور ثنائے جمیل کے نغموں سے میری زبان کو گویا رکھ اور دینی ہدایتوں کے لیے میرے دل

وَشُکْرِکَ وَ ذِکْرِکَ وَحُسْنِ الثَّنَآءِ عَلَیْکَ لِسَانِیْ وَاشْرَحْ

کی گرہیں کھول دے اور مجھے اور میری اولاد کو شیطان مردود اور زہر یلے۔جانوروں ہلاک

لِمَرَاشِدِ دِیْنِکَ قَلْبِیْ وَاَعِذْنِیْ وَ ذُرِّیَّتِیْ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

کرنے والے حیوانوں اور دوسرے جانوروں کے گزند اور چشم بد سے پناہ دے اور ہر سرکش

وَمِنْ شَرِّ السَّآمَّةِ وَالْهَآمَّةِ وَالْعَآمَّةِ وَاللَّآمَّةِ وَ مِنْ شَرِّ کُلِّ

شیطان ہر ظالم حکمران ، ہر جمع جتھے والے مغرور ،ہر کمزور اور طاقتور ، ہر اعلیٰ وادنیٰ

شَیْطَانٍ مَّرِیْدٍ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ سُلْطَانٍ عَنِیْدٍ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ مُتْرَفٍ

ہر چھوٹے بڑے اور ہر نزدیک دور والے اور جن وانس میں سے تیرے پیغمبر اور

Marfat.com

حَفِيۡدٍ وَ مِنۡ شَرِّ كُلِّ ضَعِيۡفٍ وَّشَدِيۡدٍ وَّ مِنۡ شَرِّ كُلِّ شَرِيۡفٍ

ان کے اہل بیت سے برسر پیکار ہونے والے اور ہر حیوان کے شر سے جن پر تجھے

وَّوَضِيۡعٍ وَ مِنۡ شَرِّ كُلِّ صَغِيۡرٍ وَّ كَبِيۡرٍ وَمِنۡ شَرِّ كُلِّ قَرِيۡبٍ وَّ

تسلط حاصل ہے، محفوظ رکھ۔ اس لیے کہ تو حق وعدل کی راہ پر ہے اے اللہ! محمدؐ اور

بَعِيۡدٍ وَ مِنۡ شَرِّ كُلِّ مَنۡ نَّصَبَ لِرَسُوۡلِکَ وَلِاَهۡلِ بَيۡتِهٖ حَرۡبًا مِّنَ

ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما اور جو مجھ سے برائی کرنا چاہے اسے مجھ سے روگرداں کردے

الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ وَ مِنۡ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنۡتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّکَ

اس کا مکر مجھ سے دور اس کا اثر مجھ سے دفع کردے اور اس کے مکر وفریب (کے تیر)

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَمَنۡ اَرَادَنِيۡ

اسی کے سینہ کی طرف پلٹادے اوراس کے سامنے ایک دیوار کھڑی کردے یہاں تک کہ

بِسُوۡٓءٍ فَاصۡرِفۡهُ عَنِّيۡ وَادۡحَرۡ عَنِّيۡ مَكۡرَهٗ وَادۡرَأۡ عَنِّيۡ شَرَّهٗ وَرُدَّ

اس کی آنکھوں کو مجھے دیکھنے سے نابینا اور اس کے کانوں کو میرا ذکر سننے سے بہرا کردے اور

كَيۡدَهٗ فِيۡ نَحۡرِهٖ وَاجۡعَلۡ بَيۡنَ يَدَيۡهِ سَدًّا حَتّٰى تُعۡمِيَ عَنِّيۡ بَصَرَهٗ

اس کے دل پر قفل چڑھادے تاکہ میرا اسے خیال نہ آئے اور میرے بارے میں کچھ کہنے

وَ تُصِمَّ عَنۡ ذِكۡرِيۡ سَمۡعَهٗ وَتُقۡفِلَ دُوۡنَ اِخۡطَارِيۡ قَلۡبَهٗ وَ

سننے سے اس کی زبان کو گنگ کردے، اس کا سر کچل دے اس کی عزت پامال

تُخۡرِسَ عَنِّيۡ لِسَانَهٗ وَتَقۡمَعَ رَأۡسَهٗ وَ تُذِلَّ عِزَّهٗ وَتَكۡسِرَ

کردے اس کی تمکنت کو توڑ دے۔ اس کی گردن میں ذلت کا طوق ڈال دے

جَبۡرُوۡتَهٗ وَتُذِلَّ رَقَبَتَهٗ وَ تَفۡسَخَ كِبۡرَهٗ وَتُؤۡمِنَنِيۡ مِنۡ جَمِيۡعِ ضَرِّهٖ

اس کا تکبر ختم کر دے، اور مجھے اس کی ضرر رسانی شرپسندی، طعنہ زنی، غیبت،

Marfat.com

اس کا تکبر ختم کر دے ، اور مجھے اس کی ضرر رسانی شرپسندی ، طعنہ زنی ، غیبت ،

وَشَرِّهٖ وَغَمْزِهٖ وَهَمْزِهٖ وَلَمْزِهٖ وَحَسَدِهٖ وَعَدَاوَتِهٖ وَحَبَآئِلِهٖ

عیب جوئی ، حسد ، دشمنی اور اس کے پھندوں ، ہتھکنڈوں پیادوں اور سواروں

وَمَصَآئِدِهٖ وَرَجُلِهٖ وَخَيْلِهٖ اِنَّكَ عَزِيْزٌ قَدِيْرٌ.

سے اپنے حفظ وامان میں رکھ ۔ یقیناً تو غلبہ واقتدار کا مالک ہے

Marfat.com

دسواں باب

مستحب نمازیں

(۱) نماز ہدیہ والدین

فرزند کے لیے مستحب ہے کہ ماں باپ کے لیے نماز پڑھے یہ دو رکعتی نماز ہے پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ پڑھے۔ ''رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ'' پھر رکوع و سجود بجالائے اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ یہ ذکر پڑھے ''رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتْ'' جب رکوع و سجود کے بعد سلام پھیر لے تو کہے ''رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا'' ﴿نماز امامیہ ص-۸۶﴾

(۲) نماز وحشت

یہ نماز میت کو دفن کرنے کے بعد پہلی رات پڑھی جاتی ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے نیت کرے کہ دو رکعت نماز وحشت برائے فلاں پڑھتا / پڑھتی ہوں ''سُنَّتً قُرْبَةً اِلَی اللّٰهِ'' پھر ''اللہ اکبر'' کہہ کر پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد آیۃ الکرسی اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ قدر (اِنَّا اَنْزَلْنَا) پڑھی جائے۔ نماز ختم کرنے کے

Marfat.com

بعد اس میت اور جملہ مومنین کی مغفرت کے لیے دعا کی جائے۔ ﴿ایضاً ص۔۸۶﴾

۔۔۔آنحضرتؐ نے فرمایا: میت پر قبر کی پہلی رات سے بڑھ کر کوئی سخت وقت نہیں آتا۔اس لیے اس رات صدقہ و خیرات دے کر اپنے مرنے والوں پر رحم کرو۔۔۔

﴿زادالعباد لیوم المعاد، ص۔۱۸۲﴾

(۳) نماز حل مہمات

مشکل وقت آپڑے تو چار رکعت نماز (بدو سلام) بجا لائی جائے، اس کی قنوت اور دیگر ارکان کو اچھی طرح سے ادا کیا جائے، اس کی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ستّر مرتبہ:

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

اللہ ہی ہمارے لیے کافی ہے وہ اچھا مددگار ہے

پڑھے، دوسری رکعت میں حمد کے بعد سات مرتبہ

مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا

وہی ہوتا ہے جو اللہ چاہے نہیں کوئی قوت مگر اللہ سے اگر تو مجھے دیکھے تو میں تجھ سے مال میں اور اولاد میں بھی کم ہوں

پڑھے، تیسری رکعت میں حمد کے بعد سات مرتبہ:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ

نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک میں ظالموں میں سے ہوں۔

پڑھے اور چوتھی رکعت میں حمد کے بعد سات مرتبہ:

وَاُفَوِّضُ اَمْرِىْ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ

اور میں اپنے معاملے کو خدا کے سپرد کرتا ہوں یقیناً وہ اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے

Marfat.com

پڑھے اور پھر اپنی حاجات پیش کرے۔ ﴿باقیات الصالحات، ص۔۱۲۸۵، ۱۲۸۶﴾

(۴) نماز رفع عسرت

حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جب تم پر کوئی مشکل آ جائے اور کام دشوار ہو جائیں تو زوال آفتاب کے وقت دو رکعت نماز پڑھو، پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ توحید، سورۂ فتح کی پہلی آیات نَصْرًا عَزِيْزًا تک اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ توحید اور سورۂ ''اَلَمْ نَشْرَحْ'' پڑھو اور یہ نماز اس مقصد کے لیے بار بار کی آزمائی ہوئی ہے۔ ﴿ایضاً ص۔۱۲۸۶﴾

(۵) نماز غفیلہ

طلب حاجت اور بخشش گناہان کے لیے نماز غفیلہ کا پڑھنا مستحب ہے، اس کا طریقہ یہ ہے کہ نماز مغرب وعشاء کے درمیان دو رکعت بجالائے، پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد یہ آیات پڑھے۔

وَذَاالنُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۚ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (الانبیاء: ۸۷۔۸۸)

Marfat.com

دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد یہ آیت پڑھے:

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِىْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ O (الانعام: ۵۹)

اس کے بعد دعائے قنوت میں یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِمَفَاتِحِ الْغَيْبِ الَّتِىْ لَا يَعْلَمُهَا اِلَّا اَنْتَ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِىْ كَذَا وَكَذَا

کذا وکذا کی جگہ اپنی حاجات طلب کرے اور بعد میں کہے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ وَلِىُّ نِعْمَتِىْ وَالْقَادِرُ عَلٰى طَلِبَتِىْ تَعْلَمُ حَاجَتِىْ وَ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ لَمَّا قَضَيْتَهَا لِىْ

﴿نماز امامیہ، ص۔۸۹﴾

(۶) نماز طلب فرزند

حضرت امیر علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: جب خدا سے فرزند طلب کرنا چاہو تو کامل وضو کر کے مکمل دو رکعت نماز پڑھو اور سجدہ میں سر رکھ کر اکہتر (۷۱) بار استغفار پڑھو:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّىْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ۔ پھر اپنی بیوی سے مباشرت کرو اور کہو:

اَللّٰهُمَّ اِنْ رَزَقْتَنِىْ وَلَدًا لَاُسَمِّيَنَّهٗ بِاسْمِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

یا اللہ اگر تو نے مجھے بیٹا عطا فرمایا تو میں اس کا نام تیرے نبیؐ کے نام پر (محمدؐ) رکھوں گا

﴿زاد العباد لیوم المعاد، ص۔۱۸۷﴾

Marfat.com

(۷) نماز ردّ مظالم

حضرت رسول اکرمؐ سے منقول ہے کہ جس کے ذمہ بندوں کے حقوق ہوں اور وہ ان حقوق کو ادا نہ کر سکتا ہو اور معاف بھی نہ کرا سکتا ہو تو وہ شخص یہ نماز پڑھے۔ خداوند کریم بروز قیامت ان بندوں کو خود ہی راضی کرے گا اگر چہ یہ حقوق ریت کے ذرات کے برابر ہی کیوں نہ ہوں اور یہ نماز پڑھنے والا بے حساب جنت میں داخل ہوگا۔ یہ چار رکعت نماز بدو سلام پڑھنی ہے اور طریقہ نماز یہ ہے۔ پہلے نیت کرے کہ دو رکعت نماز رد مظالم پڑھتا ہوں/ پڑھتی ہوں سُنَّتً قُرْبَةً اِلَی اللہ پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد ۲۵ مرتبہ سورہ توحید۔ دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد ۵۰ مرتبہ سورہ توحید۔ تیسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد ۷۵ مرتبہ سورہ توحید اور چوتھی رکعت میں سورہ حمد کے بعد ۱۰۰ مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔

﴿نماز امامیہ، ص۔ ۹۰﴾

(۸) نماز وسعت رزق

یہ دو رکعتی نماز ہے کہ جس کی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد ۵۰ مرتبہ اور دوسری رکعت میں بھی سورہ حمد کے بعد ۵۰ مرتبہ یہ آیات مبارکہ پڑھے:

وَمَنْ يَّتَّقِ اللهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ط
وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ط اِنَّ اللهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ط
قَدْ جَعَلَ اللهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝ (الطلاق)

Marfat.com

آخر میں یہی آیات ۱۰۰ مرتبہ اور درود شریف ۱۰۰ مرتبہ پڑھے۔ پھر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اَغْنِنَا بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَبِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ

﴿ایضاً۔ ص ۹۰﴾

Marfat.com

گیارہواں باب

بدنی امراض سے شفاء کے لیے دعائیں و اعمال

ہر بیماری سے نجات کے لیے

(۱) حضورِ اکرمؐ نے جابرؓ بن عبداللہ انصاری سے فرمایا اے جابر سورۂ فاتحہ موت کے سوا ہر مرض کے لیے شفا ہے۔ حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جس کو الحمد تندرست نہیں کر سکتی اس کو کوئی چیز تندرست نہیں کر سکتی۔

﴿تفسیر انوار النجف فی اسرار المصحف، جلد ۲، ص۔ ۷۔ ۸﴾

(۲) امام جعفر صادقؑ سے مروی ہے کہ اگر مردہ پر ستر مرتبہ سورۂ حمد پڑھی جائے اور اس کی روح پلٹ آئے تو تعجب نہیں کرنا چاہیے۔ ﴿باقیات الصالحات، ص۔ ۱۴۷۵﴾

(۳) حضرت امام موسیٰ کاظمؑ سے منقول ہے اگر کوئی شخص کسی بیماری میں مبتلا ہو تو اپنے گریبان میں منہ ڈال کر سات مرتبہ سورۂ حمد پڑھے اور اگر اس سے صحت حاصل نہ ہو تو پھر ستر بار پڑھے انشاءاللہ صحت یاب ہو جائے گا۔ ﴿زاد العباد لیوم المعاد، ص۔ ۱۹۰﴾

درد سے نجات کے لیے

(۱) حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ درد کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر کہو: بسم اللہ پھر اس جگہ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے سات مرتبہ کہو:

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِجَلَالِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ

پناہ لیتا ہوں عزت خدا کی پناہ لیتا ہوں قدرت خدا کی پناہ لیتا ہوں جلال خدا کی پناہ لیتا ہوں

Marfat.com

بِعَظَمَةِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِجَمْعِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

عظمت خدا کی اور پناہ لیتا ہوں ذات خدا کی پناہ لیتا ہوں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ کی اور

وَاٰلِہٖ وَاَعُوْذُ بِاَسْمَآءِ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَآ اَحْذَرُ وَمِنْ شَرِّ مَآ اَخَافُ

پناہ لیتا ہوں اسمائے الٰہی کی اس کے شر سے کہ جس سے اپنی جان کے

عَلٰى نَفْسِىْ

لیے ڈرتا اور خوف کھاتا ہوں

﴿الشافی ترجمہ اصول کافی، جلد۲ص۔۵۶۲﴾

(۲) انہی حضرتؑ سے منقول ہے کہ جس کو کوئی درد و بیماری لاحق ہو تو وہ خلوص نیت کے ساتھ کہے:

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

اور جو نازل کیا گیا قرآن سے وہ مومنین کے لیے شفا و رحمت ہے

اور درد و بیماری کی جگہ پر ہاتھ پھیرے حق تعالیٰ اسے شفا عطا فرمائے گا۔

﴿باقیات الصالحات، ص۱۳۱۲﴾

(۳) حضرت امام علی رضاؑ سے مروی ہے کہ ہر طرح کے درد و بیماری پر یہ دعا پڑھے:

يَا مُنْزِلَ الشِّفَآءِ وَمُذْهِبَ الدَّآءِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْزِلْ

اے شفا کے نازل کرنے والے اور اے بیماری کے دور کرنے والے رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آلؑ پر

عَلٰى وَجَعِى الشِّفَآءَ

اور میرے اس درد کی شفا نازل کر

﴿ایضاً، ص۱۳۱۲﴾

Marfat.com

درددل اور اختلاجِ قلب کے لیے

(۱) بیمار ان آیات کو پانی پر پڑھ کروہ پانی پیئے اور ہاتھ دل پر رکھے نیز ان آیات کو لکھ کر گردن میں ڈالے۔وہ آیات یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ○ رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ○ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ○ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ○

﴿زاد العباد لیوم المعاد، ص ۱۹۵﴾

(۲) سترہ روز تک صبح وشام ایک ایک بار سورۂ الم نشرح کی تلاوت کی جائے۔

﴿ایضاً، ص ۱۹۶﴾

سر درد اور کان درد کے لیے

حضرت امام محمد باقرؑ سے مروی ہے کہ سر درد کو روکنے کے لیے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے سات مرتبہ یہ دعا پڑھے:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ سَكَنَ لَهٗ مَافِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا فِی السَّمٰوٰتِ

پناہ لیتا ہوں خدا کی جس کے حکم سے ہر چیز ٹھہری ہوئی ہے جو خشکی وتری آسمانوں

Marfat.com

وَالْاَرْضِ وَهُوَالسَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اور زمین میں ہے اور وہ سننے جاننے والا ہے

امام جعفر صادقؑ سے مروی ہے کہ کان درد کے لیے بھی یہی دعا سات مرتبہ پڑھی جائے

﴿باقیات الصالحات، ص۔ ۱۳۱۶۔۱۳۱۷﴾

بواسیر کے لیے:۔

(۱) سورہ اعلیٰ (سبح اسم ربک الاعلیٰ) کواگر بواسیر پر پڑھا جائے تو بواسیر سے آرام ہوگا۔اور بواسیر کے لیے اس کا تعویذ لکھ کر اپنے پاس رکھنا مفید ہے۔

﴿تفسیر انوار النجف فی اسرار المصحف، ج۱۴،ص ۲۰۶﴾

(۲) حضرت امام رضاؑ سے ایک شخص نے بواسیر کی شکایت کی آپ نے فرمایا کہ سورۂ یاسین شہد کے ساتھ لکھ کر پیو تندرست ہو جاؤ گے۔ ﴿زاد العباد لیوم المعاد، ص ۱۹۶﴾

درد شقیقہ کے لیے

درد شقیقہ یا آدھے سر کے درد کے لیے درد کی جگہ پر ہاتھ رکھے اور تین مرتبہ یہ پڑھے:

يَا ظَاهِرًا مَّوْجُوْدًاوَّ يَا بَاطِنًاغَيْرَ مَفْقُوْدٍ اُرْدُدْعَلٰى عَبْدِكَ

اے ظاہر میں موجود جو باطن میں بھی ناپید نہیں اپنے ناتواں بندے کی طرف

الضَّعِيْفِ اَيَادِيْكَ الْجَمِيْلَةَ عِنْدَهٗ وَاَذْهِبْ عَنْهُ مَابِهٖ مَنْ اَذًى

اپنی اچھی اچھی نعمتیں پلٹا دے اور اس سے ہر قسم کی تکلیف اور اذیت دور کردے

اِنَّكَ رَحِيْمٌ قَدِيْرٌ

یقیناً تو مہربان ہے قدرت والا

﴿باقیات الصالحات، ص ۱۳۱۸﴾

Marfat.com

بدن کے ورم وسوجن کے لیے

(۱) جسم کے ہر متورم حصہ پر سورۂ اعلیٰ کو پڑھنا فائدہ مند ہے۔

﴿تفسیر انوار النجف فی اسرار المصحف، ج ۱۴، ص ۲۰۶﴾

(۲) روایت میں آیا ہے کہ جب بدن پر کہیں ورم آ جائے تو فریضہ نماز کے لیے وضو کرنے کے بعد سورۃ حشر کی آیت "لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ" تا آخر پڑھے اور پھر نماز کے بعد بھی اسے پڑھے اور اس پر خوب غور کرے انشاء اللہ ورم جاتا رہے گا۔

﴿باقیات الصالحات، ص۔۱۳۲۵﴾

ضیق النفس یعنی دمہ کے لیے

اس مقصد کے لیے یہ آیت پڑھی جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ۝

﴿زاد العباد لیوم المعاد، ص ۲۰۰﴾

مرگی کے لیے

ایک شخص کو مرگی کا دورہ پڑا ہوا تھا امام علی رضاؑ نے پانی کا ایک جام طلب فرمایا اور اس پر سورۂ حمد، سورۂ فلق، اور سورۂ والناس پڑھ کر دم کیا۔ پھر حکم دیا کہ یہ پانی اس کے سر اور چہرے پر چھڑکا جائے اس طرح وہ شخص ہوش میں آ گیا۔ آپؑ نے اس سے فرمایا کہ اب یہ کبھی تمہارے پاس نہیں آئے گی۔

﴿باقیات الصالحات، ص ۱۳۴۲﴾

Marfat.com

لقوہ کے لیے

لقوہ کا مریض دو رکعت نماز پڑھ کر اپنے منہ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے حضرت پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے توسل سے خدا سے شفا طلب کرے۔ اور تین مرتبہ یہ کہے:

بِسْمِ اللهِ أُحَرِّجُ عَلَيْکَ يَاوَجْعُ مِنْ عَيْنِ اِنْسٍ اَوْعَيْنِ جِنٍّ أُحَرِّجُ عَلَيْکَ بِالَّذِیْ اتَّخَذَاِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلاً وَتَكَلَّمَ مُوْسٰی تَكْلِيْمًا وَخَلَقَ عِيْسٰی مِنْ رُوْحِ الْقُدُسِ لَمَّا هَدَأْتَ وَطَفِئْتَ كَمَاطُفِئَتْ نَارُ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللهِ.

﴿زاد العباد لیوم المعاد، ص ۱۹۴﴾

Marfat.com

بارہواں باب

متفرق دعائیں اور اعمال

اعمال طلب اولاد

(۱) سجدہ میں یہ پڑھا کرے:

رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ .

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ

﴿تحفۃ العوام مقبول جدید،ص-۴۷۲﴾

(۲) حضرت امام محمد باقرؑ سے مروی ہے کہ جس کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو وہ ہر روز سو مرتبہ استغفار (اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ) پڑھے۔دوسری روایت میں ہے کہ ہر روز صبح و شام ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ اور ستر مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ دس مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ نو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ اور اس کے بعد ایک مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ کہنا چاہیئے۔

﴿ایضاً ص-۴۷۲﴾

(۳) امام زین العابدین علیہ السلام سے منقول ہے کہ طلب فرزند کے لئے ستر مرتبہ یہ دعا پڑھے:

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ وَاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْکَ

Marfat.com

وَلِیًّا یَرِثُنِیْ فِیْ حَیٰوتِیْ وَیَسْتَغْفِرُ لِیْ بَعْدَ مَوْتِیْ وَاجْعَلْهُ خَلْقًا سَوِیًّا وَلَا تَجْعَلْ لِلشَّیْطَانِ فِیْهِ شِرْکًا وَلَا نَصِیْبًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

﴿ایضاً،ص۔۲۷۵﴾

وسعت رزق کے لیے

(۱) امام جعفر صادق علیہ السلام نے معاویہ بن عمار کو وسعت رزق کے لیے یہ دعا تعلیم فرمائی۔ معاویہ بن عمار کہتا ہے کہ میں نے وسعت رزق کیلئے اس سے بہتر کسی چیز کو نہیں پایا۔ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ مِنْ فَضْلِکَ الْوَاسِعِ الْحَلَالِ الطَّیِّبِ رِزْقًا

اے معبود! مجھے عطا فرما اپنے بے حساب فضل سے حلال و پاکیزہ فراواں روزی جو حلال

وَّاسِعًا حَلَالًا طَیِّبًا بَلَاغًا لِلدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ صَبًّا صَبًّا

پاکیزہ اور کافی ہو دنیا اور آخرت کے لیے وہ جاری رہے گوارا و خوش ذائقہ بغیر کسی

هَنِیْئًا مَّرِیْئًا مِنْ غَیْرِ کَدٍّ وَّلَا مَنٍّ مِّنْ اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ اِلَّا سَعَةً مِّنْ

تکلیف کے اور اس میں تیری مخلوق میں سے کسی کا احسان نہ ہو مگر یہ کہ تیرے وسیع فضل سے

فَضْلِکَ الْوَاسِعِ فَاِنَّکَ قُلْتَ وَاسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ فَمِنْ

فراوانی ملے کیونکہ تو نے فرمایا ہے کہ اللہ کے فضل سے مانگو پس میں تیرے فضل سے مانگتا ہوں

فَضْلِکَ اَسْئَلُ وَمِنْ عَطِیَّتِکَ اَسْئَلُ وَمِنْ یَّدِکَ الْمَلْاٰ اَسْئَلُ

تیری عطا میں سے طلب کرتا ہوں اور تیرے بھرے ہاتھ سے لینا چاہتا ہوں

﴿اصول کافی باترجمہ وشرح سید ہاشم رسولی، جلد۴،ص۔۳۳۱﴾ ﴿الشافی ترجمہ اصول کافی جلد۲،ص۵۴۶﴾

Marfat.com

(۲) امام محمد باقرؑ نے فرمایا کہ طلب رزق کے لیے اثنائے نماز فریضہ میں بحالت سجدہ کہو:

يَاخَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ وَيَاخَيْرَ الْمُعْطِيْنَ اُرْزُقْنِيْ وَارْزُقْ عِيَالِيْ مِنْ

اے بہترین ذات جس سے مانگا جاتا ہے اور اے بہترین عطا کرنے والے مجھے رزق دے اور

فَضْلِكَ الْوَاسِعِ فَاِنَّكَ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ.

میرے عیال کو رزق دے اپنے وسیع فضل سے کیونکہ یقیناً تو بڑے فضل کا مالک ہے

﴿ایضاً، جلد۴، ص۔۳۳۲﴾ ﴿ایضاً جلد۲، ص۔۵۴۷﴾

ادائے قرض کی دُعا

(۱) امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ ادائے قرض کے لیے یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ لَحْظَةً مِّنْ لَحَظَاتِكَ تُيَسِّرُ عَلٰى غُرَمَآئِيْ بِهَاالْقَضَآءَ

اے میرے معبود تیری نظروں میں سے ایک ہی نظر میرے قرض خواہوں کا قرض ادا کرادے گی

وَتُيَسِّرُلِيْ بِهَا الْاِقْتِضَآءَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اور ان کے تقاضے مجھ پر ہلکے کردے گی کیونکہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

﴿باقیات الصالحات، ص۔۱۳۷۸﴾

(۲) حلیۃ المتقین میں ہے کہ احادیث معتبرہ میں منقول ہے کہ ادائے قرض کے واسطے یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

﴿تحفۂ احمدیہ جلد۱، ص۔۲۶۲﴾

Marfat.com

طول عمر کے لیے دعا

طول عمر کے لیے یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ صِحَّۃً وَّ تَقْوٰی وَّطُوْلَ عُمْرٍفِیْ حُسْنِ عَمَلٍ

یااللہ! میں تجھ سے صحت اور تقویٰ اور اچھے اعمال کے ساتھ طول عمر اور ایسی خوشحال روزی

وَّ رِزْقٍ وَاسِعٍ لَا تُعَذِّبْنِیْ عَلَیْہِ

کی دعا کرتا ہوں جس سے مجھ پر عذاب نہ ہو

﴿اُردو ترجمہ ذریعۃ النجات موسوم بہ ھدیہ علویہ، ص ۱۶۷﴾

مطالعہ کے وقت کی دعا

مطالعہ کے وقت یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اَخْرِجْنِیْ مِنْ ظُلُمَاتِ الْوَھْمِ وَاَکْرِمْنِیْ بِنُوْرِ الْفَھْمِ

اے معبود تو مجھ کو وہم کی تاریکیوں سے نکال اور عقل و فہم کے نور سے مجھے شرف عطا فرما۔

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا خَزَآئِنَ

اے معبود تو ہمارے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور اپنے علوم کے خزانے ہم پر

عُلُوْمِکَ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰاحِمِیْنَ

نچھاور کر دے اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

﴿باقیات الصالحات، ص ۔ ۱۴۸۲﴾

حل مشکلات کے لیے دعا

امام محمد تقی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حل مشکلات کیلئے یہ دعا پڑھتے رہنا چاہیے:

Marfat.com

يَـامَنْ يَّكْفِيْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَا يَكْفِيْ مِنْهُ شَيْءٌ اِكْفِنِيْ مَآ اَهَمَّنِيْ

اے وہ کہ ہر چیز سے بے نیاز کرتا ہے اور کوئی چیز اس سے بے نیاز نہیں کرتی مشکلوں میں میری مدد فرما

﴿باقیات الصالحات، ص۔۱۳۸۶﴾

گم شدہ کے لیے دعائیں

(۱) ایک کاغذ کے چاروں گوشوں (کونوں) پر اَلشَّهِيْدُ الْحَقُّ لکھے اور نام گم شدہ کا کاغذ کے درمیان میں لکھے اور نصف شب میں زیرِ آسمان کھڑے ہو کر ستر مرتبہ یہی اسم (اَلشَّهِيْدُ الْحَقُّ) کہے انشاء اللہ گم شدہ اور غائب کی خبر معلوم ہوگی۔

(۲) یہ دعا پڑھے:

يَا جَامِعَ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّارَيْبَ فِيْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَايُخْلِفُ الْمِيْعَادَ اِجْمَعْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ

اس چیز کا نام لے جو کھو گئی ہو اللہ تعالیٰ بسلامت پہنچا دے گا۔

﴿تحفۃ العوام مقبول جدید، ص۔۵۶۳﴾

نظر بد کے لیے

(۱) نظر بد کے اثرات دور کرنے کے لیے سورۂ قلم کی یہ آیات پڑھے:

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَ يَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ○ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ○

﴿زاد العباد لیوم المعاد، ص۲۰۱﴾

Marfat.com

(۲) امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جب یہ اندیشہ ہو کہ کسی کو نظر لگ جائے یا اسے کسی کی نظر لگ جائے گی تو تین مرتبہ کہے:

مَاشَآ ءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

وہی ہوتا ہے جو خدا چاہے نہیں کوئی قوت مگر جو خدائے بلند و بزرگ تر سے ہے

جب بن سنور کر باہر نکلے تو سورۂ فلق اور سورۂ والناس پڑھ لے۔

﴿باقیات الصالحات، ص۔۱۳۴۳﴾

(۳) نظر بد سے بچنے کے لیے یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ ذَاالسُّلْطَانِ الْعَظِيْمِ وَالْمَنِّ الْقَدِيْمِ وَالْوَجْهِ الْكَرِيْمِ

اے معبود اے بڑی سلطنت کے مالک قدیم احسان والے اے عطا کرنے والی ذات

ذَاالْكَلِمَاتِ التَّآمَّاتِ وَالدَّعَوَاتِ الْمُسْتَجَابَاتِ عَافِ

اے کامل و مکمل کلمات اور قبول شدہ دعاؤں کے صاحب و مالک فلاں شخص کو

فُلَا نًا مِنْ اَنْفُسِ الْجِنِّ وَاَعْيُنِ الْاِنْسِ

جنات کی پھونکوں اور انسانوں کی نظروں سے بچا۔

''فُلَانًــا'' کی جگہ اس کا نام لیا جائے جسے نظر بد سے بچانا مقصود ہے، یہ تعویذ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ نے حسنینؑ کے لیے پڑھا تھا۔ نیز اپنے اصحاب سے فرمایا کہ تم بھی اپنی اولاد کو اسی تعویذ کے ساتھ حتمی طور پر محفوظ رکھو۔ ﴿ایضاً ص ۱۳۴۴﴾

جانوروں کا نظر بد سے بچاؤ

جانوروں کو نظر بد سے بچانے کا یہ تعویذ حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے مروی ہے:

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ عَبَسٌ عَابِسٌ وَّ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے خدائے بزرگ کے نام کے ساتھ تندروئی تندروئی جلتے ہوئے

شِهَابٌ قَابِسٌ وَّحَجَرٌ يَّابِسٌ رَّدَدْتُّ عَيْنَ الْعَائِنِ عَلَيْهِ مِنْ رَّأْسِهٖ

انگارے اور خشک پتھر پردے ماری ہے میں نے نظر لگانے والے کی آنکھ اس کے سر سے اس کے پاؤں تک پکڑ لی

اِلٰى قَدَمَيْهِ اَخَذَ عَيْنَاهُ قَابِضٌ بِكُلَاهُ وَعَلٰى جَارِهٖ وَاَقَارِبِهٖ جِلْدُهٗ

اور اس کی دونوں آنکھیں جس نے ان کو پکڑ لیا ان کو پلٹا دیا اس کے ہمسائے اور عزیزوں پر اس کی کمزور جلد اور

دَقِيْقٌ وَّدَمُهٗ رَقِيْقٌ وَّبَابُ الْمَكْرُوْهِ تَلِيْقُ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ

پتلے خون پر اور بدی کے دروازے پر جو اس کے لیے ہے پس نظر اٹھا کے دیکھ کیا تجھے کوئی شگاف نظر آتا ہے پھر

فُطُوْرٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ

بار بار نظر اٹھا کر اوپر کو دیکھتا رہ لیکن تیری نگاہیں بُری طرح سے تھکی ہاری ہوئی تیری طرف پلٹ آئیں گی

﴿ایضاً ص ۱۳۴۴۔۱۳۴۵﴾

سحر و جادو سے بچاؤ کے لیے

(۱) حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے کہ یہ تعویز ہرن کی کھال پر لکھ کر اپنے پاس رکھے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ وَمَاشَآءَ اللّٰهُ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا

خدا کے نام سے اور خدا کی ذات سے خدا کے نام سے اور جو خدا چاہے خدا کے نام سے اور نہیں حرکت

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ قَالَ مُوْسٰى مَاجِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ

و قوت مگر جو خدا سے ہے۔ موسیٰ نے کہا تم جو جادو لے کر آئے ہو یقیناً خدا اس کو باطل کر دے

اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا

گا بے شک خدا فساد کرنے والوں کا بھلا نہیں کرتا۔ پس حق غالب آیا اور جو کچھ

Marfat.com

يَعْمَلُوْنَ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صَاغِرِيْنَ

انہوں نے کیا برباد ہوگیا تو وہیں شکست کھا گئے اور ذلیل ہو کر واپس چلے گئے

﴿باقیات الصالحات، ص۔۱۳۴۰﴾

(۲) حضور اکرم ﷺ سے مروی ہے کہ شیطانوں اور جادوگروں سے محفوظ رہنے کے لیے آیات سحرہ پڑھے جو یہ ہیں:

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ

بے شک تمہارا رب وہ اللہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پھر

اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا وَّالشَّمْسَ

وہ عرش کی طرف متوجہ ہو گیا وہ رات کو دن کا لباس پہناتا ہے جسے وہ جلدی میں

وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ

ڈھونڈتی ہے اور سورج چاند ستاروں کو پیدا کیا جو اس کے حکم کے تابع ہیں آگاہ رہو کہ خلق

تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً

وامر اسی کے ہاتھ میں ہے بابرکت ہے اللہ جو جہانوں کا رب ہے پکارو اپنے رب کو گڑگڑا کر اور چپکے چپکے

اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ۝ وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا

یقیناً وہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا اور زمین میں فساد نہ پھیلاؤ جب اس کی اصلاح ہو چکی

وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ۝

ہے اور خدا کو خوف وطمع کے ساتھ پکارو۔ بے شک خدا کی رحمت نیکوکاروں کے قریب تر ہے۔

﴿زاد العباد لیوم المعاد، ص۲۰۲﴾ ﴿باقیات الصالحات، ص۱۳۴۱﴾

Marfat.com

جنات کے شر سے بچاؤ کے لیے

(۱) حضرت محمد ﷺ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا اگر جن پتھر پھینکتا ہو تو وہی پتھر اُٹھا کر ادھر کو پھینکے کہ جدھر سے آیا ہو اور یہ کہے:

حَسْبِیَ اللّٰهُ وَ کَفٰی وَسَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا لَیْسَ وَرَآءَ اللّٰهِ مُنْتَهٰی

مجھے اللہ کافی اور بہت ہے خدا نے اس کی سنی جس نے اسے پکارا اور خدا سے بلند تر کوئی حد نہیں

﴿باقیات الصالحات، ص۱۳۴۲﴾

(۲) جنات کے شر سے بچنے کے لیے گھر میں مُرغ، کبوتر اور بھیڑ بکری کا بچہ رکھنا مفید ہے۔ نیز سفر میں بیابانوں اور خوفناک جگہوں میں جنات کے شر سے بچاؤ کے لیے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ دونوں ہاتھ سر پر رکھ کر بہ آواز بلند کہے:

اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗۤ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

کیا وہ دین خدا کے سوا کوئی دین تلاش کرتے ہیں جب کہ آسمانوں اور زمین کے رہنے والے خواہی نخواہی

طَوْعًا وَّ كَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ

اس کے آگے جھکے ہوئے ہیں اور اسی طرف پلٹیں گے

اسی طرح بیابانوں جنگلوں اور خوفناک مقامات کے بارے میں روایت ہے کہ وہاں بہ آواز بلند اذان کہی جائے تو جنات سے بچاؤ ہو سکتا ہے۔ ﴿ایضاً، ص۔۱۳۴۲﴾

(۳) شیاطین انسی و جنی کے ضرر و زیاں سے بچنے کے لیے اس حرز کا پاس رکھنا بہت مفید ہے جو حضرت رسول خداؐ نے ابودجانہ کو تعلیم دیا تھا اور وہ یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ هٰذَا كِتَابُ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ

Marfat.com

رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اِلٰى مَنْ طَرَقَ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْحَقِّ سَعَةً فَاِنْ تَكُ عَاشِقًا مُوْلَعًا اَوْ فَاجِرًا مُقْتَحِمًا فَهٰذَا كِتَابُ اللّٰهِ يَنْطِقُ عَلَيْنَا وَ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ وَرُسُلُنَا يَكْتُبُوْنَ مَاتَمْكُرُوْنَ اُتْرُكُوْا صَاحِبَ كِتَابِيْ هٰذَا وَانْطَلِقُوْا اِلٰى عَبَدَةِ الْاَ صْنَامِ وَاِلٰى مَنْ يَزْعَمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهُ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ حٰمٓ لَا يُنْصَرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ تَفَرَّقَتْ اَعْدَاءُ اللّٰهِ وَ بَلَغَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَ قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ .

﴿زادالعباد لیوم المعاد، ص۔۲۰۲۔۲۰۳﴾

شر اعداء سے بچاؤ کے لیے

(۱) یہ حضرت رسولؐ کی وہ دعا ہے جو جن وانس سے امان میں رکھتی ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ میں اسی پر بھروسا کرتا ہوں اور وہ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَالَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ

عظمت والے عرش کا مالک ہے جو اللہ چاہے وہ ہوتا ہے اور جو وہ نہ چاہے نہیں ہوتا میں گواہ ہوں

اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ

کہ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور اللہ ہی کے علم نے ہر چیز کو گھیرا ہوا ہے ۔

Marfat.com

شَیْءٍ عِلْمًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَ مِنْ شَرِّ

اے معبود یقیناً میں تیری پناہ لیتا ہوں اپنے نفس کے شر اور ہر حرکت کرنے والے کے شر سے

کُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌم بِنَاصِيَتِهَآ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

تو ہی اس کی مہار پکڑے ہوئے ہے' بے شک میرا رب سیدھے راستے پر ملتا ہے

﴿تحفہ احمدیہ، جلد دوم، ص۔۲۷۲﴾﴿باقیات الصالحات، ص۔۱۴۴۷﴾

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام فرمایا کرتے تھے کہ جب میں یہ کلمات پڑھ لیتا ہوں تو پھر اس سے کچھ خوف نہیں ہوتا کہ تمام جن وانس مجھے نقصان پہنچانے کے لیے جمع بھی کیوں نہ ہو جائیں اور وہ کلمات یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَی اللّٰهِ وَفِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَلٰی

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے خدا کی طرف خدا ہی کی راہ میں اور خدا کے

مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ اِلَيْکَ اَسْلَمْتُ

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین اور آئین پر ۔اے معبود میں نے خود کو تیرے

نَفْسِیْ وَاِلَيْکَ وَجَّهْتُ وَجْهِیْ وَاِلَيْکَ اَلْجَاْتُ ظَهْرِیْ

سپرد کیا ہے ۔اپنا رخ تیری طرف کرلیا ہے تجھے اپنا پشت پناہ بنایا ہے اور اپنے معاملے

وَاِلَيْکَ فَوَّضْتُ اَمْرِیْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ بِحِفْظِ الْاِيْمَانِ مِنْم بَيْنِ

تیرے حوالے کردیئے ہیں' اے معبود میری حفاظت فرما سلامتی ایمان کے ساتھ

يَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ يَّمِيْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَمِنْ

میرے آگے سے میرے پیچھے سے میرے دائیں سے میرے بائیں سے میرے اُوپر سے اور میرے نیچے سے

تَحْتِیْ وَمِنْ قِبَلِیْ وَادْفَعْ عَنِّیْ بِحَوْلِکَ وَ قُوَّتِکَ فَاِنَّهٗ

اور جو میرے پہلو میں ہے ۔اور مجھ سے بلائیں دور کر اپنے حکم و قوت سے

Marfat.com

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِکَ

کیونکہ نہیں حرکت وقوت مگر تجھی سے ہے

﴿اصول کافی باترجمہ وشرح سید ہاشم رسولی، جلد۴، ص۳۴۲﴾ ﴿الشافی ترجمہ اصول کافی، جلد۲، ص۵۵۴۔۵۵۵﴾

(۳) انس سے روایت ہے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص صبح وشام یہ دعا پڑھے تو حق تعالیٰ چار فرشتے بھیجے گا۔ جو اس کے آگے پیچھے اور دائیں بائیں سے اس کی حفاظت کریں گے اور وہ خدا کی امان میں ہوگا۔ اگر جن وانس اسے نقصان پہنچانے کی سرتوڑ کوشش کریں تو بھی اسے نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اور وہ دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ

اللہ کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے اللہ کے نام سے جو سب ناموں سے بہتر ہے اللہ

رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ سَمٌّ

کے نام سے جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے خدا کے نام سے جس کے ہوتے ہوئے

وَّلَا دَآءٌ بِسْمِ اللّٰهِ اَصْبَحْتُ وَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى

کوئی زہر اور بیماری ضرر نہیں پہنچاتی میں نے اللہ کے نام سے صبح کی

قَلْبِيْ وَنَفْسِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى دِيْنِيْ وَعَقْلِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى

اور اللہ ہی پر بھروسا کیا، اللہ ہی کا نام ہے میرے دل و جان پر اللہ کے نام سے میں اپنے دین اور

اَهْلِيْ وَمَالِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَآ اَعْطَانِيْ رَبِّيْ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا

عقل پر ہوں اللہ ہی کا نام ہے میرے اہل اور میرے مال پر خدا کا نام ہے اس پر جو میرے رب

يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ

نے مجھے دیا خدا کے نام سے جس کے ہوتے ہوئے زمین اور آسمان کی کوئی چیز

Marfat.com

الْعَلِيْمُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِکُ بِهٖ شَيْئًا اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ

نقصان نہیں پہنچاسکتی اور وہ سننے والا جاننے والا ہے اللہ اللہ میرا رب ہے

وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ عَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ ثَنَاؤُکَ وَلَآ

میں کسی کو اس کا ساجھی نہیں بناتا اللہ بزرگ تر ہے، اللہ بزرگ تر ہے وہ عزت و

اِلٰهَ غَيْرُکَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ

دبدبے والا ہے ہر چیز سے جس سے میں ڈرتا بچتا ہوں تیرا ساتھی غالب اور

سُلْطَانٍ شَدِيْدٍ وَّمِنْ شَرِّ کُلِّ شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَّمِنْ شَرِّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ

تیری تعریف روشن ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے اے معبود میں تیری پناہ لیتا ہوں اپنے نفس کے

وَّمِنْ شَرِّ قَضَآءِ السُّوْٓءِ وَمِنْ کُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ ۢ بِنَاصِيَتِهَا

شر سے ہر سخت گیر حاکم کے شر سے ہر قصد کرنے والے شیطان کے شر و برائی سے ہر ضدی دشمن کے شر سے ہر

اِنَّکَ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَّاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِيْظٌ

بری قضا و فیصلے کے شر سے اور ہر متحرک کے شر سے کہ اس کی مہار تیرے ہاتھ میں ہے بے شک تو سیدھی

اِنَّ وَلِيِّیَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّی الصَّالِحِيْنَ

راہ پر ملتا ہے اور تو ہر چیز کی نگہبانی کرنے والا ہے میرا حاکم اللہ ہے جس نے قرآن نازل فرمایا اور وہ

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَکَّلْتُ

نیکوکاروں کا سرپرست ہے پس اگر وہ پھر جائیں تو کہو کہ مجھے اللہ کافی ہے نہیں کوئی معبود مگر وہی میں اسی پر

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

بھروسا کرتا ہوں اور وہ عظمت والے عرش کا مالک ہے

﴿باقیات الصالحات، ص۔۱۴۴۸،۱۴۴۹﴾

(۴) اس مقصد کے لیے رقعۃ الحبیب بھی بہت مفید ہے یہ حضرت امام علی رضاؑ کا حرز

Marfat.com

ہے۔ آپ نے فرمایا یہ وہ تعویذ ہے کہ جو شخص اسے اپنے گریبان میں رکھے۔ بلائیں اس سے دور ہو جائیں گی۔ یہ تعویذ راندے ہوئے شیطان سے بچانے والا ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے خدا کے نام سے بے شک میں تجھ سے خدا کی

مِنْکَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا اَوْ غَيْرَ تَقِيٍّ اَخَذْتُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ

کی پناہ لیتا ہوں اگر تو پرہیز گار ہے یا پرہیز گار نہیں ہے میں نے سننے دیکھنے والے خدا کے ذریعے

عَلٰى سَمْعِکَ وَ بَصَرِکَ لَا سُلْطَانَ لَکَ عَلَیَّ وَلَا عَلٰى

سے تیرے کانوں اور آنکھوں کو باندھ دیا ہے اب نہ مجھ پر تیرا کوئی بس ہے نہ میرے

سَمْعِیْ وَلَا عَلٰى بَصَرِیْ وَلَا عَلٰى شَعْرِیْ وَلَا عَلٰى بَشَرِیْ وَلَا

کانوں پر نہ میری آنکھوں پر نہ میرے بالوں پر نہ میرے پوست پر نہ میرے گوشت پر اور

عَلٰى لَحْمِیْ وَلَا عَلٰى دَمِیْ وَلَا عَلٰى مُخِّیْ وَلَا عَلٰى عَصَبِیْ وَلَا

نہ میرے خون پر نہ میرے مغز پر نہ میرے پٹھوں پر اور نہ میری ہڈیوں پر تیرا بس ہے نہ میرے

عَلٰى عِظَامِیْ وَلَا عَلٰى مَالِیْ وَلَا عَلٰى مَارَزَقَنِیْ رَبِّیْ سَتَرْتُ

مال پر اور نہ میرے رب کی دی ہوئی چیزوں پر تیرا کوئی بس ہے میں نے پردہ ڈال

بَيْنِیْ وَ بَيْنَکَ بِسِتْرِ النُّبُوَّةِ الَّذِیْ اسْتَتَرَ اَنْبِيَآءُ اللّٰهِ بِهٖ مِنْ

دیا اپنے اور تیرے درمیان نبوت کے پردے سے جس سے خدا کے نبیوں نے خود کو

سَطَوَاتِ الْجَبَابِرَةِ وَالْفَرَاعِنَةِ جِبْرَآئِيْلُ عَنْ يَّمِيْنِیْ وَمِيْكَآئِيْلُ

ڈھانپا تھا سخت گیروں اور فرعونوں کے حملوں سے چنانچہ جبرائیل میری داہنی طرف میکائیل

عَنْ يَّسَارِیْ وَاِسْرَافِيْلُ عَنْ وَّرَآئِیْ وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

میری بائیں طرف اسرافیل میری پچھلی طرف اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

Marfat.com

وَاٰلِہٖ وَاِمَامِیْ وَاللّٰہُ مُطَّلِعٌ عَلَیَّ یَمْنَعُکَ مِنّیْ وَ یَمْنَعُ

میرے آگے ہیں خدا میرا نگہدار ہے وہ مجھے تجھ سے دور کرے گا اور

الشَّیْطَانَ مِنّیْ اَللّٰھُمَّ لَایَغْلِبُ جَھْلُہٗ اَنَاتَکَ اَنْ یَّسْتَفِزَّنِیْ وَ

شیطان کو مجھ سے ہٹائے گا اے معبود!اس کی نادانی تیرے حوصلے پر غالب نہ ہو کہ

یَسْتَخِفَّنِیْ اَللّٰھُمَّ اِلَیْکَ الْتَجَاْتُ اَللّٰھُمَّ اِلَیْکَ

وہ مجھ پر چڑھ آئے اور مجھے خوار کرے اے معبود میں تیری پناہ میں ہوں

الْتَجَاْتُ اَللّٰھُمَّ اِلَیْکَ الْتَجَاْتُ

اے معبود میں تیری پناہ میں ہوں اے معبودمیں تیری پناہ میں ہوں

﴿زادالعباد لیوم المعاد،ص۔۲۰۴﴾﴿باقیات الصالحات،ص۔۱۴۴۳۔۱۴۴۴﴾

Marfat.com

زیرِ نظر کتاب اپنے موضوع کے اعتبار سے اختتام کو پہنچ چکی ہے۔ اب تحدیث نعمت کے طور پر خطبہٗ حضرت ابوطالب (جو کہ آپ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور جناب خدیجہ کے نکاح کے موقع پر پڑھا) کو شرح نہج البلاغہ (از ابن ابی الحدید) سے نقل کرتے ہیں۔

خطبہ ابی طالب

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَنَا مِنْ ذُرِّیَّةِ اِبْرَاهِیْمَ وَزَرْعِ اِسْمَاعِیْلَ وَجَعَلَ لَنَا بَلَدًا حَرَامًا وَبَیْتًا مَحْجُوْجًا وَجَعَلَنَا الْحُكَّامَ عَلَى النَّاسِ. ثُمَّ اِنَّ مُحَمَّدَ ابْنَ عَبْدِاللّٰهِ اَخِیْ مَنْ لَا یُوَازَنُ بِهٖ فَتًى مِنْ قُرَیْشٍ اِلَّا رَجَحَ عَلَیْهِ بِرًّا وَفَضْلًا وَحَزْمًا وَعَقْلًا وَرَاْیًا وَنُبْلًا. وَاِنْ كَانَ فِی الْمَالِ قَلَّ. فَاِنَّمَا الْمَالُ ظِلٌّ زَائِلٌ وَعَارِیَةٌ مُسْتَرْجَعَةٌ. وَلَهٗ فِیْ خَدِیْجَةَ بِنْتِ خُوَیْلِدٍ رَغْبَةٌ وَلَهَا فِیْهِ مِثْلُ ذٰلِكَ. وَمَا اَحْبَبْتُمْ مِنَ الصِّدَاقِ فَعَلَیَّ وَلَهٗ وَاللّٰهِ بَعْدُ نَبَاٌ شَایِعٌ وَخَطْبٌ جَلِیْلٌ

﴿شرح نہج البلاغہ، ج ۱۴، ص۔ ۷۰﴾

ترجمہ:۔ "سب تعریف مخصوص ہے اُس اللہ کے لیے جس نے ہمیں ذُرّیتِ ابراہیمؑ اور نسلِ اسماعیلؑ میں قرار دیا اور جس نے ہمارے لیے محترم شہر مکہ اور ایسا گھر قرار دیا جس سے حقیقت پر استدلال کیا جاسکتا ہے۔ اُسی خدا نے ہمیں تمام لوگوں پر حاکم بنایا ہے۔ اس کے بعد یہ واضح ہو کہ محمدؐ میرے بھائی عبداللہ کا بیٹا ایسا ہے کہ جس کسی قریشی نوجوان سے اُس کا موازنہ کیا جائے وہی محمدؐ ہی تمام نیکی، فضل وکرم، حزم واحتیاط، عقل ورائے اور شرافت وبلندی میں ہر ایک سے گراں تر ثابت ہوگا۔ اگرچہ اُس کے پاس مال کم ہے لیکن مال تو ایک ڈھلنے والا سایہ ہے اور واپس لوٹائی جانے والی چیز ہے۔ محمدؐ کو خدیجہ سے رغبت ہے اور خدیجہ کو محمدؐ سے رغبت ہے۔ لہٰذا تم لوگ جتنا بھی ان کا مہر قرار دو وہ سب کا سب میرے ذمہ ہوگا اور خدا کی قسم مستقبل قریب میں محمدؐ کے لیے عام شہرت اور عظیم واقعات ہیں"۔

﴿کلام ابی طالب رضوان اللہ علیہ، ص۔ ۱۲۷۔۱۲۸﴾

Marfat.com

فہرست مآخذ و مصادر

(۱) ابن ابی الحدید۔ شرح نہج البلاغہ، تحقیق محمد ابوالفضل ابراہیم۔ قاہرہ (؟) عیسیٰ البابی الحلبی، ۱۹۵۹ء۔۱۹۶۴ء۔ ۲۰ ج۔ اس کی چودھویں جلد ۱۹۶۲ء میں شائع ہوئی۔

(۲) ابن اسحاق، محمد بن یسار، م ۱۵۱ھ۔ سیرۃ ابن اسحٰق مسماۃ بکتاب المبتدا والمبعث والمغازی، تعلیق و تحقیق ڈاکٹر محمد حمید اللہ، ترجمہ نور الٰہی ایڈووکیٹ، مشمولہ نقوش، لاہور: رسولؐ نمبر، جلد ۱۱، شمارہ ۱۳۰ (جنوری ۱۹۸۵ء) ۸۔۳۵۴۔

(۳) ابن کثیر (م ۷۷۴ھ) البدایۃ والنہایۃ۔ بیروت: دار احیاء التراث العربی (س۔ن)، المجلد الثانی۔

(۴) ابن ہشام، سیرۃ النبی کامل، ترجمہ عبدالجلیل صدیقی، نظر ثانی غلام رسول مہر۔ لاہور: شیخ غلام علی اینڈ سنز (س۔ن)

(۵) ابوالحسن، سید (المعروف بہ سید آقو صاحب قبلہ)۔ تحفۂ احمدیہ۔ لکھنو: مطبع اثنا عشری، ۱۸۸۴ء۔۱۸۸۵ء۔ ۳ ج۔ جلد دوم ۱۸۸۴ء میں شائع ہوئی۔

(۶) ابو طالب رضوان اللہ علیہ۔ کلام ابی طالب رضوان اللہ علیہ، ترتیب و ترجمہ از مولانا علی حسنین شیفتہ۔ سرگودھا: مجلس علوم آل عبا، ۱۹۷۸ء۔

(۷) ادارہ (نقوش) ''دعا'' مشمولہ نقوش، لاہور: قرآن نمبر، جلد ۴ شمارہ ۱۴۶ (۲۰۰۱ء)۔ ۳۵۵۔۳۷۰

(۸) اردو ترجمہ ذریعۃ النجات موسوم بہ ھدیۂ علویہ از سید مرتضیٰ حسین صدر الافاضل۔ لاہور: شیخ شوکت علی نسیم، ۱۹۸۹ء۔

(۹) ارشد علی نقوی، سید۔ اسلامی تصور دعا۔ فیصل آباد: امامیہ آرگنائزیشن پاکستان (فیصل آباد ریجن)، ۲۰۰۹ء۔

Marfat.com

(۱۰) اقبال، علامہ محمد۔ بانگ درا مشمولہ کلیات اقبال اردو۔ لاہور: شیخ غلام علی اینڈ سنز، ۱۹۸۲ء

(۱۱) پروین ریاض، ''قرآنی دعائیں'' مشمولہ نقوش، لاہور: قرآن نمبر، جلد۴، شمارہ ۱۴۶ (۲۰۰۱ء) ۴۲۵۔۵۸۳۔

(۱۲) حسین بخش جاڑا، علامہ۔ انوار النجف فی اسرار المصحف۔ دریا خان، مکتبہ انوار النجف، ۱۹۹۱ء، ۱۴ ج۔

(۱۳) حسین بخش جاڑا، علامہ۔ نماز امامیہ مترجم۔ دریا خاں: مکتبہ انوار النجف، ۱۹۷۴ء۔

(۱۴) داؤد عسکر (مرتب)۔ جوئے شیر۔ کراچی: رشید اینڈ سنز، ۱۹۷۹ء۔
(اشاریہ اردو کلام علامہ محمد اقبال)

(۱۵) راغب اصفہانی، امام۔ مفردات القرآن (اردو)، ترجمہ وحواشی محمد عبدہ فیروز پوری۔ لاہور: شیخ شمس الحق، ۱۹۸۷ء، ۲ ج۔

(۱۶) زین العابدین علی بن الحسینؑ۔ صحیفۂ کاملہ، ترجمہ وحواشی از مفتی جعفر حسین۔ لاہور: ادارہ علمیہ، ۱۳۷۹ھ (؟)

(۱۷) سعدی شیرازی۔ بوستان مترجم، ترجمہ وحواشی از قاضی سجاد حسین۔ ملتان: عبدالتواب اکیڈمی (س۔ن)

(۱۸) عباس قمی، شیخ۔ کلیات مفاتیح الجنان۔ تہران (؟): مکتبہ پیام آزادی، ۱۴۱۴ھ (؟)

(۱۹) عباس قمی، شیخ۔ مفاتیح الجنان مع باقیات الصالحات، ترجمہ از سید ریاض حسین نجفی و مولانا محمد علی فاضل راجن پور۔ لاہور: العمران پبلیکیشنز (س۔ن)

Marfat.com

(۲۰) عبد الباقی، محمد فؤاد۔ المعجم المفہرس لالفاظ القرآن الکریم۔ القاہرۃ: مطبعۃ دارالکتب المصریۃ، ۱۳۶۴ھ۔

(۲۱) عزیز اللہ العطاردی الخبوشانی، الشیخ (مرتب)۔ مسند امام الرضا ابی الحسن علی ابن موسیٰ علیہما السلام۔ مشہد (؟): المؤتمر العالمی للامام الرضا علیہ السلام، ۱۴۰۶ھ۔ ۲ ج۔

(۲۲) علی اکبر قرشی، سید۔ قاموس قرآن۔ طہران: دارالکتب الاسلامیہ، ۱۳۶۴ شمسی (؟) ۳ ج۔

(۲۳) علی بن ابی طالبؑ۔ نہج البلاغہ، خطبات امیر المؤمنین حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام۔ ترجمہ وحواشی از علامہ مفتی جعفر حسین اعلی اللہ مقامہ۔ لاہور: امامیہ پبلیکشنز (س۔ن)

(۲۴) قرآن۔ القرآن الحکیم، مترجمہ سید فرمان علی۔ لاہور: شیخ محمد حسین اینڈ سنز (س۔ن)

(۲۵) کلینی الرازی، ابوجعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق (م ۳۲۸۔۳۲۹ھ)۔ اصول کافی، باترجمہ وشرح سید ہاشم رسولی۔ تہران (؟): انتشارات علمیہ اسلامیہ (س۔ن)۔ ۴ ج

(۲۶) کلینی، ابوجعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق۔ الشافی، ترجمہ اصول کافی، مترجمہ سید ظفر حسن۔ کراچی: شمیم بک ڈپو، ۱۹۶۷ء (؟)

(۲۷) مجلسی، محمد باقر (م۔ ۱۱۱۱ھ)۔ بحار الانوار۔ تہران: المکتبۃ الاسلامیۃ، ۱۳۹۰ھ، جلد ۱۸، جز ۸۶۔

(۲۸) محمد اعظم (مترجم)۔ مسند امام علی رضا علیہ السلام کا اردو ترجمہ۔ لاہور: اعظمیہ بک ایجنسی، ۱۹۴۱ء۔

Marfat.com

(۲۹) محمد حسین النجفی، الشیخ۔ زاد العباد لیوم المعاد۔ سرگودھا: مکتبۃ السبطین، ۲۰۰۶ء۔
(۳۰) منظور حسین نقوی، السید، تحفۃ العوام مقبول جدید۔ لاہور: افتخار بک ڈپو (س۔ن)
(۳۱) ناصر مکارم شیرازی (و دیگر) تفسیر نمونہ، اردو ترجمہ سید صفدر حسین نجفی۔ لاہور: مصباح القرآن ٹرسٹ، ۱۴۰۰ھ (؟)۔ ۱۴۱۲ھ۔

Marfat.com

حضرت علی علیہ السلام کے کلمات

(انتخاب از نہج البلاغہ)

☆ جب (ملک الموت) کسی گھر میں داخل ہوتا ہے تو کبھی تم اس کی آہٹ محسوس کرتے ہو؟ یا جب کسی کی روح قبض کرتا ہے تو کیا تم اُسے دیکھتے ہو؟ (حیرت ہے) کہ وہ کس طرح ماں کے پیٹ میں بچے کی روح کو قبض کر لیتا ہے، کیا وہ ماں کے جسم کے کسی حصہ سے وہاں تک پہنچتا ہے یا اللہ کے حکم سے روح اس کی آواز پر لبیک کہتی ہوئی بڑھتی ہے یا وہ بچہ کے ساتھ شکم مادر میں ٹھہرا ہوا ہے؟ جو اس جیسی مخلوق کے بارے میں کچھ نہ بیان کر سکے وہ اپنے اللہ کے متعلق کیا بتا سکتا ہے۔

☆ اے اللہ کے بندو! اعمال نیک بجا لاؤ، ابھی جب کہ زبانوں کے لیے کوئی رکاوٹ نہیں۔ بدن تندرست اور ہاتھ پیروں میں لچک ہے (کہ جو چاہو اُن سے کام لے سکتے ہو) آنے جانے کی جگہ وسیع اور میدان (عمل) کشادہ ہے، قبل اس کے کہ فرصت رفتہ موقع نہ دے اور موت ٹوٹ پڑے۔ اپنے لیے موت کو یہ سمجھو کہ وہ آچکی، اس کا انتظار نہ کرو کہ وہ آئے گی۔

☆ صفین سے پلٹتے ہوئے کوفہ سے باہر قبرستان پر نظر پڑی تو فرمایا: اے وحشت افزا گھروں، اجڑے مکانوں اور اندھیری قبروں کے رہنے والو! اے خاک نشینو! اے عالم غربت کے ساکنو! اے تنہائی اور الجھن میں بسر کرنے والو! تم تیز رو ہو جو ہم سے آگے بڑھ گئے ہو اور ہم تمہارے نقش قدم پر چل کر تم سے ملا چاہتے ہیں۔ اب صورت یہ ہے کہ (تمہارے) گھروں میں دوسرے بس گئے ہیں، (تمہاری) بیویوں سے اوروں نے نکاح کر لیے ہیں اور تمہارا مال واسباب تقسیم ہو چکا ہے۔ یہ تو ہمارے یہاں کی خبر ہے۔ اب تم کہو کہ تمہارے یہاں کی کیا خبر ہے۔ (پھر حضرت اپنے اصحاب کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا) اگر انہیں (اہل قبور کو) بات

Marfat.com

کرنے کی اجازت دی جائے تو یہ تمہیں بتائیں گے کہ بہترین زادِ راہ تقویٰ ہے۔

☆ مجھے تعجب ہوتا ہے بخیل پر کہ وہ جس فقر و ناداری سے بھاگنا چاہتا ہے اس کی طرف تیزی سے بڑھتا ہے اور جس ثروت و خوش حالی کا طالب ہوتا ہے وہی اس کے ہاتھ سے نکل جاتی ہے، وہ دنیا میں فقیروں کی سی زندگی بسر کرتا ہے اور آخرت میں دولت مندوں کا سا اُس سے محاسبہ ہوگا، اور مجھے تعجب ہوتا ہے متکبر و مغرور پر کہ جو کل ایک نطفہ تھا، اور کل کو مردار ہوگا۔ اور مجھے تعجب ہے اس پر کہ جو اللہ کی پیدا کی ہوئی کائنات کو دیکھتا ہے اور پھر اس کے وجود میں شک کرتا ہے اور تعجب ہے اس پر کہ جو مرنے والوں کو دیکھتا ہے اور پھر موت کو بھولے ہوئے ہے۔ اور تعجب ہے اس پر کہ جو پہلی پیدائش کو دیکھتا ہے اور پھر دوبارہ اٹھائے جانے سے انکار کرتا ہے اور تعجب ہے اس پر جو سرائے فانی کو آباد کرتا ہے اور منزل جاودانی کو چھوڑ دیتا ہے۔

☆ دنیا کی مثال سانپ کی سی ہے کہ جو چھونے میں نرم معلوم ہوتا ہے، مگر اس کے اندر زہر ہلاہل بھرا ہوتا ہے، فریب خوردہ جاہل اس کی طرف کھنچتا ہے اور ہوش مند دانا اس سے بچ کر رہتا ہے۔

☆ اللہ کا ایک فرشتہ ہر روز یہ ندا کرتا ہے کہ موت کے لیے اولاد پیدا کرو، برباد ہونے کے لیے (مال) جمع کرو اور تباہ ہونے کے لیے عمارتیں کھڑی کرو۔

☆ دنیا والے ایسے سواروں کی مانند ہیں جو سو رہے ہیں اور سفر جاری ہے۔

☆ انسان کی ہر سانس ایک قدم ہے جو اُسے موت کی طرف بڑھائے لیے جا رہا ہے

☆ دنیا دھوکے باز، نقصان رساں اور رواں دواں ہے۔ اللہ نے اپنے دوستوں کے لیے اسے بطور ثواب پسند نہیں کیا اور نہ دشمنوں کے لیے اسے بطور سزا پسند کیا۔ اہل دنیا سواروں کے مانند ہیں کہ ابھی انہوں نے منزل کی ہی تھی کہ ہنکانے والے نے انہیں للکارا اور یہ چل دیے۔

Marfat.com

☆ اے فرزند آدمؑ! اپنے مال میں اپنا وصی خود بن اور جو تو چاہتا ہے کہ تیرے بعد تیرے مال میں سے خیر خیرات کی جائے، وہ خود انجام دے لے۔

☆ خدا کی قسم تمہاری یہ دنیا میری نظروں میں سور کی انتڑیوں سے بھی زیادہ ذلیل ہے جو کسی کوڑھی کے ہاتھ میں ہوں۔

☆ مظلوم کے ظالم پر قابو پانے کا دن اس دن سے کہیں زیادہ (شدید) ہوگا جس میں ظالم مظلوم کے خلاف اپنی طاقت دکھاتا ہے۔

☆ وہ بھلائی بھلائی نہیں جس کے بعد دوزخ کی آگ ہو اور وہ برائی برائی نہیں جس کے بعد جنت ہو۔ جنت کے سامنے ہر نعمت ہیچ اور دوزخ کے مقابلہ میں ہر مصیبت راحت ہے۔

☆ یہ دل بھی اسی طرح تھکتے ہیں جس طرح بدن تھکتے ہیں۔ لہٰذا (جب ایسا ہو تو) ان کے لیے لطیف حکیمانہ جملے تلاش کرو۔

☆ وہ تھوڑا عمل جو پابندی سے بجالایا جاتا ہے زیادہ فائدہ مند ہے اُس کثیر عمل سے کہ جس سے دل اکتا جائے۔

☆ گھر میں ایک غصبی پتھر کا لگانا اس کی ضمانت ہے کہ وہ تباہ و برباد ہو کر رہے گا۔

☆ قناعت ایسا سرمایہ ہے جو ختم ہونے میں نہیں آتا۔

☆ ہر ظرف اس سے کہ جو اس میں رکھا جائے تنگ ہوتا جاتا ہے مگر علم کا ظرف وسیع ہوتا جاتا ہے۔

☆ جب کوئی حدیث سنو تو اُسے عقل کے معیار پر پرکھ لو، صرف نقل الفاظ پر بس نہ کرو، کیونکہ علم کے نقل کرنے والے تو بہت ہیں اور اس میں غور و فکر کرنے والے کم ہیں۔

☆ اپنے دوست سے بس ایک حد تک محبت کرو کیونکہ شائد کسی دن وہ تمہارا دشمن ہو جائے اور دشمن کی دشمنی بس ایک حد تک رکھو، ہو سکتا ہے کسی دن وہ تمہارا دوست ہو جائے۔

Marfat.com

☆ اے فرزند آدمؑ! اس دن کی فکر کا بار جو ابھی آیا نہیں آج کے اپنے دن پر نہ ڈال کہ جو آ چکا ہے۔ اس لیے کہ اگر ایک دن بھی تیری عمر کا باقی ہوگا، تو اللہ تیرا رزق تجھ تک پہنچائے گا۔

☆ آنکھوں کا دیکھنا حقیقت میں دیکھنا نہیں کیونکہ آنکھیں کبھی اپنے اشخاص سے غلط بیانی بھی کر جاتی ہیں مگر عقل اس شخص کو جو اس سے نصیحت چاہے کبھی فریب نہیں دیتی۔

☆ ایک جماعت نے اللہ کی عبادت ثواب کی رغبت و خواہش کے پیش نظر کی یہ سودا کرنے والوں کی عبادت ہے اور ایک جماعت نے خوف کی وجہ سے اس کی عبادت کی، یہ غلاموں کی عبادت ہے اور ایک جماعت نے از روئے شکر و سپاس گزاری اس کی عبادت کی، یہ آزادوں کی عبادت ہے۔

☆ ان دو عملوں میں کتنا فرق ہے ایک وہ عمل جس کی لذت مٹ جائے لیکن اس کا وبال رہ جائے اور ایک وہ جس کی سختی ختم ہو جائے لیکن اس کا اجر و ثواب باقی رہے۔

☆ میرے بارے میں دو قسم کے لوگ تباہ و برباد ہوئے۔ ایک وہ چاہنے والا جو حد سے بڑھ جائے اور ایک وہ دشمنی رکھنے والا جو عداوت رکھے۔

☆ لوگوں پر ایک ایسا دور آئے گا جب ان میں صرف قرآن کے نقوش اور اسلام کا صرف نام باقی رہ جائے گا، اس وقت مسجدیں تعمیر و زینت کے لحاظ سے آباد اور ہدایت کے اعتبار سے ویران ہونگی۔ ان میں ٹھہرنے والے اور انہیں آباد کرنے والے تمام اہل زمین میں سب سے بدتر ہونگے، وہ فتنوں کا سرچشمہ اور گناہوں کا مرکز ہونگے۔ جو ان فتنوں سے منہ موڑے گا، انہیں انہی فتنوں کی طرف پلٹائیں گے اور جو قدم پیچھے ہٹائے گا، انہیں دھکیل کر ان کی طرف لائیں گے۔ ارشاد الٰہی ہے کہ "مجھے اپنی ذات کی قسم میں ان لوگوں پر ایسا فتنہ نازل کروں گا جس میں حلیم و بردبار کو حیران و سرگرداں چھوڑ دوں گا۔" چنانچہ وہ ایسا ہی کرے گا۔ ہم اللہ سے غفلت کی ٹھوکروں سے عفو کے خواستگار ہیں۔

Marfat.com

Marfat.com

ناشر سید ظفر عباس رضوی
90 فرید ٹاؤن جڑانوالہ روڈ فیصل آباد (پاکستان)
zafarabbasrizvi@gmail.com

Marfat.com